ISSN # 2225-4870
ABC Certified/CPNE Member
MARCH 2017

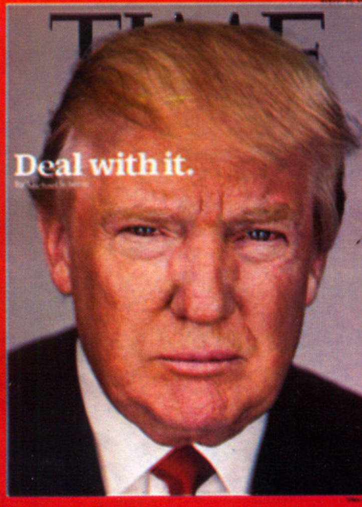
یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک رہبرِ راہِ زندگانی ہیں!



آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

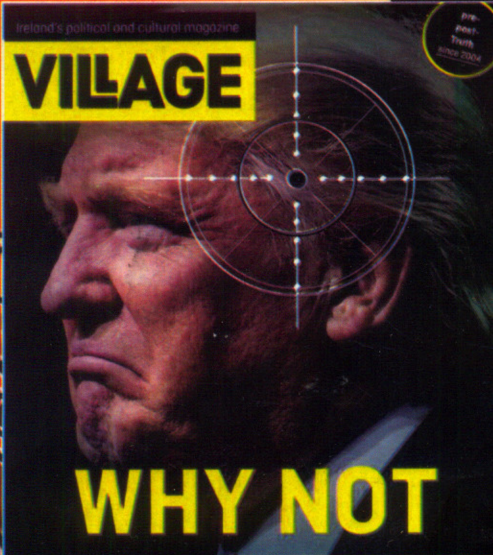
aienaeqismat@gmail.com
www.aienaeqismat.com.pk





تیسری عالمگیر جنگ اور خطرہِ زندگی؟

جشنِ نوروز عالمِ افروز



ASTROLOGY FOR ALL

بیادِ حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

روحانی ماہنامہ
آئینہ قسمت ®
آفاقی علوم کا علمبردار — لاہور

جلد نمبر 69 | March 2017 | شمارہ نمبر 12

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 7000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 7000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 8000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 9000 روپے

قیمت 70 روپے
سالانہ چندہ 750 روپے
لائف ممبرشپ 9000 روپے
لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years

چیف ایڈیٹر — شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
گروپ ایڈیٹر — شہزادہ سید محمد علی زنجانی
آئینہ قسمت — زنجانی جنتری — بارہ ماہی جنتری — البیرونی تقویم
ایڈیٹر — شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
سب ایڈیٹر — شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مجلس مشاورت
مخدوم سید چن پیر قادری — مخدوم سید طاہر سجاد زنجانی
چوہدری واجد علی خان — کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ — میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی
ڈاکٹر اجمل نیازی — شجاعت ہاشمی (آرٹسٹ) — پروفیسر توفیق بٹ
افتخار احمد — علامہ صمصام الدین — محمد سلیم نقشبندی

مشیر قانونی: طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ — محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ
کمپوزنگ لے آؤٹ: ارشد علی
سرکولیشن مینیجر: حامد بشیر

ڈونلڈ ٹرمپ
از قلم: سید مصور علی زنجانی

راس (ذنب)	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس
09 50	29 24	23 38	28 36	12 40	00 16	15 16	06 44

کاشانہ زنجانی 125-ڈی، گلبرگ 2
54660 بالمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ لاہور
Ph: 042-35752277 - 35872277
Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی راولپنڈی
19-A، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب/آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ
PH: 051-8732742
051-8732764

کاشانہ زنجانی
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی-74200
Ph: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

میر تقی میر

دل رفتۂ جمال ہے اس ذوالجلال کا
مستجمع جمیع صفات و کمال اس کا

ادراک ہے ذات مقدس میں دخل کیا
ادھر نہیں گزرا گمان و خیال کا

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت
حال اور کچھ ہے یاں انہوں کے حال و قال کا

ہے قسمت زمین و فلک سے غرض نمود
جلوہ وگرنہ سب میں ہے اس کے جمال کا

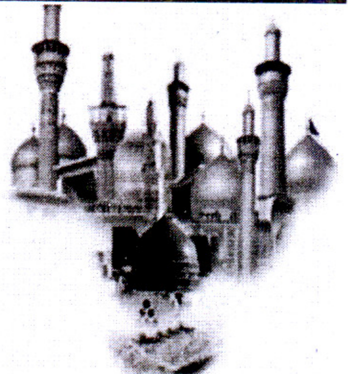
مرنے کا بھی خیال رہے میرا گھر تجھے
ہے اشتیاق جان جہاں کے وصال کا

نعت

ہے حرف خامہ دل زدہ حسن قبول کا
یعنی خیال سر میں ہے نعت رسولؐ کا
رہ پیروی میں اس کی کہ گام نخست میں
ظاہر اثر ہے مقصد دل کے وصول کا
وہ مقتدائے خلق جہاں اب نہیں ہوا
پہلے ہی تھا امام نفوس و عقول کا
سرمہ کیا ہے وضع پہ چشم اہل قدس
احمدؐ کی رہ گزار کی خاک اور دھول کا
ہے متحد نبیؐ و علیؑ و وصی کی ذات
یاں حرف معتبر نہیں ہر بوالفضول کا
دھو منہ ہزار پانی سے سو بار پڑھ درود
تب نام لے تو اس چمنستاں کے پھول کا
حاصل ہے میرؔ دوستی اہل بیت اگر
تو غم ہے کیا نجات کے اپنی حصول کا

منقبت

میر تقی میر



جو معتقد نہیں ہے علیؑ کے کمال کا
ہر بال اس کے تن پہ ہے موجب وبال کا
عزت علیؑ کی قدر علیؑ کی بہت ہے دور
مورد ہے ذوالجلال کے عز و جلال کا
پایا علیؑ کو جا کے محمدؐ نے اس جگہ
جس جا نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا
رکھنا قدم پہ اس کے قدم کب ملک سے ہو
مخلوق آدمی نہ ہوا ایسی چال کا
توڑا بتوں کو دوش نبیؐ پر قدم کو رکھ
چھوڑا نہ نام کعبہ میں کفر و ضلال کا
فکر نجات میرؔ کو کیا مدح خواں ہے وہ
اولاد کا علیؑ کی محمدؐ کی آل کا

جشن نوروز عالم افروز 2017ء ملکی سیاسی تاریخ میں ایک نئے سیاسی دور کی ابھرتی ہوئی سیاسی قیادت

سیاستدانوں کی کمزوریاں قانونی آزمائش سے گزرنے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت میں ٹرننگ پوائنٹ کا حامل مہینہ دکھائی دیتا ہے

عالمی وسیاسی پیشگوئیاں مارچ 2017ء

زائچہ نیومون — 20 سنبلہ 9 — بحساب ویدک

خانہ	سیارہ	درجہ
5	راہو	9.18
6	مشتری	28.23
9	زحل	2.29
12	زہرہ	18.23
12	مریخ	27.37
11	شمس، قمر، کیتو، عطارد	9.18، 14.6

26 فروری 2017ء بوقت 19 بجکر 57 منٹ اسلام آباد

زائچہ فل مون — 8 سنبلہ 20 — بحساب ویدک

خانہ	سیارہ	درجہ
5	راہو	9016
5	قمر	28.7
6	مشتری	27.15
9	زحل	3.12
12	عطارد	3.25
12	زہرہ	17.38
1	مریخ	7.46
11	شمس	28.7
11	کیتو	9.16

12 مارچ 2017ء بوقت 19 بجکر 53 منٹ اسلام آباد

3 مارچ تا 14 اپریل طالع زائچہ پاکستان کا حاکم مریخ اپنے گھر میں نہایت طاقتور سعد ہونے سے اندرونِ ملک افواجِ پاکستان کی سرگرمیاں اور ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ مارشل لاء لگے یا نہ لگے، عسکری اداروں کو اندرونِ ملک ملکی سیاسی بگڑتے ہوئے حالات کو سنبھالنے کیلئے خصوصاً دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے بارسوخ سیاسی افراد کے خلاف سخت اقدامات اُٹھانے پڑیں گے۔ 7,6,5,4 مارچ مریخ زحل تثلیث آزادی و خود مختاری ملک صوبوں اور ریاست میں بے چینی پھیلانے والے عناصر کی سرکوبی کی جائے

زائچہ نیو مون:۔ طالع (قوم) سنبلہ کا حاکم عطارد چھٹے ہمراہ شمس و قمر کیتو مقابل راہو خصوصاً یہ سورج گرہن کا زائچہ ہے۔ پاکستانی قوم اور حکمرانوں کو گہن کے بداثرات سے واسطہ پڑے گا۔ مارچ کا مہینہ 2017ء مفرد نمبر 1 نئی شروعات اور مارچ کا مہینہ نوروز کے سبب بھی نئے شمسی سرکل کی شروعات کے آغاز کا نقطہ ہے۔ قمر زائچہ میں گیارہویں پارلیمانی امور کا حاکم ہوکر چھٹے میں گھر نہایت ہی خراب پوزیشن میں ہے۔ حکمران ایسے مسائل میں گر سکتے ہیں۔ پارلیمانی نظام حکومت چلانے میں شدید مشکلات کا سامنا رہیگا۔ ایوان میں وزیراعظم کی تبدیلی کے لئے اپوزیشن کا سیاسی دباؤ بڑھ جائے حکومت کو دیگر معاملات کے ساتھ صحت عامہ ہسپتالوں کی حالت زار بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دے مہنگی جعلی ادویات کا چیک اینڈ بیلنس بڑھے۔ سول سروسز پولیس افواج پاکستان میں بھرتیاں استحکام وطن کا باعث بنیں۔ دہشت گردی کرائم اغواء چوری ڈکیتی سے نبٹنے کے لئے جدید نظام تفتیش اپنایا جائے گا۔ پاکستان اقوام متحدہ سے ملکر افغان پناہ گزینوں کے لئے مستقبل کا لائحہ عمل بنایا جائے گا۔ زحل کی چوتھے اوج یافتہ پوزیشن اندرون ملک مواصلات عوام کی اندرون ملک آمدورفت کو آسان اور تیز رفتار بنانے کے لئے کئی ایک جاری منصوبوں کی رفتار کو تیز کیا جائے گا۔ پاک چائنہ سی پیک پر تعمیراتی کاموں کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے گا۔ تیسرے آٹھویں کا مالک ہمراہ زہرہ ساتویں ہونے سے میڈیا پر خواتین کی سرگرمیوں میں اضافہ دہشت گردی سے نبٹنے کے لئے عسکری ادارے سرحدوں اور اندرون ملک سرگرم رہیں گے۔ خصوصاً سندھ میں رینجرز جرائم کے خلاف موثر کاروائیاں کرے۔ دہشت گردی کا کوئی بڑا منصوبہ ناکام ہو۔

زائچہ فل مون:۔ طالع سنبلہ بھی اپنے اندر عجیب وغریب سیاسی اسرار لیکر طلوع ہورہا ہے۔ شمس کیتو چھٹے قمر راہو بارہویں جبکہ شمس قبل ازیں 26 فروری کو گہن زدہ تھا اوتار کے مالکان مشتری عطارد دونوں وبال یافتہ آٹھویں مریخ نحس گھر میں طاقتور بیٹھ کر نحوست میں اضافہ کررہا ہے۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا مالک قمر بارہویں ہونے سے پارلیمانی سیاسی نظام چلانے میں حکومت وقت کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے زائچہ میں شمس وقمر کی نحس نشست سیاسی نجوم میں آٹھواں گھر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اشرافیہ حکمرانوں کو حادثات سے آگاہ کرتا ہے۔ مریخ ناگہانی حادثات اموات ایکسیڈنٹ اور جرائم کی شرح میں اضافہ کی نشان دہی کرتا ہے۔ نامور ڈاکٹر سرجن عسکری افراد کی صحت وسلامتی کو خطرہ لاحق رہیگا۔ غیر سنجیدہ میڈیا چینل قوم کا اخلاق متاثر کریں۔ بے راہروی، فحاشی، اغواء، منشیات، دخترہ اندرونی سمگلنگ اور ملکی کرنسی ڈالر یورو کے مقابلے میں کم ہو۔ شرف یافتہ زہرہ ساتویں ہونے سے ملکی معیشت میں قرض یا امداد یا پھر سی پیک جیسے منصوبوں کی بدولت معیشت میں اضافہ ہو۔ زحل چوتھے اوج یافتہ اندرون ملک تعمیراتی مواصلاتی خصوصاً سی پیک منصوبوں پر کام تیزی سے جاری رہیگا۔ سیاسی بے چینی (پانامہ لیگ) کے باوجود ترقیاتی کام روز شروع سے جاری رہیں گے۔ اندرون ملک سیاسی جلسے جلوس عام الیکشن کی زبردست تیاری جیسا ماحول رہیگا۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 15 مارچ 20 بجکر 10 منٹ، خاتمہ 18 مارچ 07 بجکر 59 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔



کیا دُنیا تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے؟

عالمی جنگ کے تناظر میں نئے صدر امریکا کے زائچے پر ایک نظر

از تحریر:۔ سیّد انور فراز، کراچی

صدر امریکا ہمیں ایسی شخصیت و فطرت کے مالک نظر آتے ہیں جو 2019ء کے منظر نامے میں کسی عالمی جنگ کا اہم کردار بن سکتے ہیں

تاریخ عالم مثبت اور منفی سوچ کے حامل اچھے اور برے انسانوں سے خالی نہیں ہے، اچھے لوگوں نے ہمیشہ دنیا میں اچھے کام کر کے شہرت پائی اور برے لوگوں نے اپنی منفی سرگرمیوں سے دنیا کا امن و سکون برباد کیا، قدیم رومن شہنشاہ نیرو، کیلی گولا، خسرو پرویز، چنگیز خان اور اس کے جانشین، امیر تیمور اور بیسویں صدی میں ہٹلر، مسولینی، اسٹالن، مارشل ٹیٹو وغیرہ تاریخ عالم کے لیے منفی سوچ رکھنے والے کردار ہیں، ممکن ہے کچھ لوگ ان کرداروں کو کسی اور نظر سے دیکھتے ہوں، ان کا خیال ہو کہ یہ لوگ بہر حال قوم پرست تھے اور اپنی قوم کی ترقی اور عروج چاہتے تھے لیکن حقیقت یہ ہے کہ دوسروں کی یا غیروں کی برائی سوچنے والا اپنے لیے اور اپنی قوم کے لیے بھی ایک ایسا گڑھا کھود رہا ہوتا ہے جس میں بالآخر پوری قوم دفن ہوجاتی ہے۔ یہ تمام کردار تاریخ عالم میں دہشت اور بربریت کی علامت بن گئے، لاکھوں، کروڑوں افراد ان کے ظلم و زیادتی کا شکار ہوئے، دنیا کا امن و سکون تباہ و برباد ہوا، ابھی ایسے لوگ بقیدِ حیات ہیں جنھوں نے دوسری جنگ عظیم کے بھیانک نظارے دیکھے ہوں گے، مشرق سے مغرب تک آگ اور خون کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا، اس تباہی و بربادی کی ابتدا جرمنی کے جمہوری ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر (ہٹلر الیکشن میں کامیابی حاصل کر کے مسند اقتدار پر بیٹھا تھا) نے کی تھی، اس نے اپنے سے کمزور ملک پولینڈ پر حملہ کر دیا اور پھر رفتہ رفتہ دیگر ملکوں کے خلاف بھی جارحانہ کارروائیوں کا آغاز کر دیا، اس کا ساتھ دینے والوں میں اٹلی کا آمرِ مطلق مسولینی بھی تھا جس کی فوجیں اپنے اردگرد کے ملکوں پر حملہ آور تھیں، نتیجے کے طور پر دیگر ممالک نے بھی ہتھیار اٹھا لیے اور پھر دوسری عالمی جنگ شروع ہوگئی جو کئی سال جاری رہی، کروڑوں افراد لقمہ ءِ اجل بنے، معذور ہوئے، خوبصورت شہروں میں خوبصورت عمارتیں زمین بوس ہوئیں، یورپ کھنڈر بن گیا۔ مشرق میں جاپان نے تباہی مچادی، اس کی فوجیں برما تک آ پہنچی تھیں، امریکا جو اس سارے تماشے سے دور بیٹھا تھا، وہ بھی ایک جاپانی حملے کی زد میں آیا اور بالآخر میدان جنگ میں کود پڑا، امریکا کی شرکت جاپان کو بہت مہنگی پڑی کیوں کہ نو ایجاد ایٹم بم کا پہلا نشانہ اس کے دو شہر ہیروشیما اور ناگاساکی بنے، گویا ہلاکت و بربریت کی انتہا ہوگئی۔

> لیکن حقیقت یہ ہے کہ دوسروں کی یا غیروں کی برائی سوچنے والا اپنے لیے اور اپنی قوم کے لیے بھی ایک ایسا گڑھا کھود رہا ہوتا ہے جس میں بالآخر پوری قوم دفن ہو جاتی ہے

اس سے پہلے 1914ء میں پہلی جنگ عظیم برپا ہو چکی تھی جو بہر حال دوسری جنگ عظیم جیسی ہلاکت خیز بہر حال نہیں تھی، دونوں عالمی جنگوں کا


خسرو پرویز


امیر تیمور


چنگیز خان

آغاز بہر حال یورپ سے ہوا، اس کے بعد بے شمار موقع ایسے آئے جب دنیا بھر میں تیسری عالمی جنگ کے خدشات پیدا ہوئے، مثلاً کیوبا کے معاملے میں روس اور امریکا کی کشیدگی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ لوگ تیسری عالمگیر جنگ کی توقع کررہے تھے مگر یہ خطرہ ٹل گیا، البتہ بعدازاں جنگ کے طور طریقے اور انداز تبدیل ہوگئے، امریکا اور روس کے درمیان ایک خاموش جنگ کا آغاز ہوگیا جسے ''سرد جنگ'' کا نام دیا گیا، اس جنگ کا خاتمہ سویت یونین کا خاتمہ ثابت ہوا اور ایک سپر پاور نے دم توڑ دیا، اس کی جگہ روس کی موجودہ ریاست ہے جس کے سربراہ اب ولادیمیر پیوٹن ہیں جو کبھی روسی خفیہ ایجنسی کے جی بی کے سربراہ تھے۔

نئے اندازِ جنگ کے مطابق سپر پاورز براہ راست ایک دوسرے کے آمنے سامنے آنے کے بجائے اپنے زیر اثر ممالک کو لڑانے کا مشغلہ اپناتی رہی ہیں۔ لہٰذا 1950ء سے تادم تحریر بے شمار ممالک کے درمیان جو محاذ آرائیاں ہوتی رہیں، ان کی پشت پر روس اور امریکا بہر حال کسی نہ کسی طور موجود رہے ہیں یا کوئی نہ کوئی خفیہ کردار ادا کرتے رہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ طاقت ور ملکوں کے جمہوری سربراہ نہایت دانش مندانہ طور سے مخالف ممالک کے خلاف منفی کھیل کھیلتے رہے، مشرق وسطیٰ کی متنازع صورت حال ہو یا پاک بھارت محاذ آرائی دنیا میں جہاں بھی دو ملکوں کے درمیان تنازعات موجود ہیں، سپر پاورز اپنا شاطرانہ کھیل کھیلتی رہتی ہیں اور نتیجے کے طور پر تیسری عالمی جنگ کی نوبت بہر حال نہیں آتی، کئی اعتبار سے یہ ایک اچھی بات

علم فلکیات کی روشنی میں یہ محسوس کررہے ہیں کہ دنیا تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے جس کا امکان 2019ء میں نظر آتا ہے اور یہ عالمی جنگ براہ راست سپر پاورز کے درمیان ہوسکتی ہے

ہے کیوں کہ عالمی جنگ تو بہر حال دنیا کی تباہی کا نام ہے، خصوصاً اس دور میں جب نیوکلیئر پاور جیسی خطرناک ایجادات موجود ہیں۔ عزیزان من! ماضی کے تناظر میں اس تمام گفتگو کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی کہ ہم علم فلکیات کی روشنی میں یہ محسوس کررہے ہیں کہ دنیا تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے جس کا امکان 2019ء میں نظر آتا ہے اور یہ عالمی جنگ براہ راست سپر پاورز کے درمیان ہوسکتی ہے۔

اس خیال کو مزید تقویت دنیا کے موجودہ منظر نامے سے مل رہی ہے، ہم دیکھ رہے ہیں کہ اہم ممالک میں ایسے لوگ برسراقتدار آرہے ہیں جو اپنی منفی انتہا پسندانہ سوچ کے زیر اثر دنیا کو تیسری عالمی جنگ کی دلدل میں دھکیل سکتے ہیں، انڈیا میں نریندر مودی، شام میں بشارالاسد، مصر میں جنرل عبدالفتح السیسی اور اب امریکا میں مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ۔ امریکی الیکشن کے دوران میں ہم نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے زائچے پر مختصر گفتگو کی تھی اور اس وقت کی گفتگو کا مقصد بنیادی طور پر ہیلری کلنٹن سے موازنہ تھا لیکن اس کے باوجود ہم نے مسٹر ٹرمپ کے برتھ چارٹ میں موجود منفی رجحانات کا تذکرہ بھی کیا تھا، امریکی



اسٹالن — رومن شہنشاہ نیرو — ہٹلر — مارشل ٹیٹو

صدر کے موجودہ فیصلوں سے ساری دنیا میں بے چینی اور اضطراب کی ایک لہر دوڑ گئی ہے اور ہمیں کہنے دیجیے۔

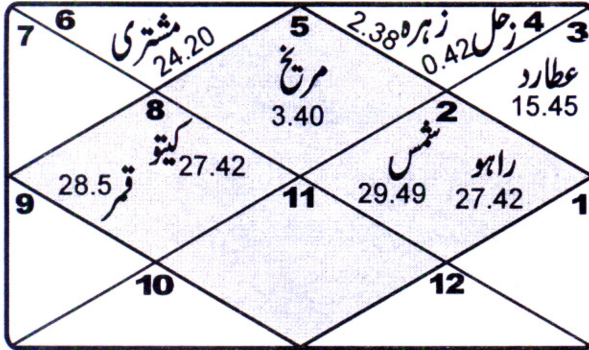
ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

ہمارے قارئین کے لئے یقیناً یہ ایک دلچسپ موضوع ہوگا کہ تیسری عالمی جنگ کے تناظر میں اہم ممالک اور ان کے سربراہان پر علم فلکیات کی روشنی میں ایک مطالعاتی جائزہ پیش کیا جائے، چنانچہ اس کی ابتداء ہم صدر امریکا سے کر رہے ہیں، واضح رہے کہ چند سال پہلے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کا درست زائچہ بھی ہم نے ہی پیش کیا تھا اور ان کی فطری شدت پسندی اور منفی رجحانات کی نشان دہی بھی کی تھی۔ آیئے صدر امریکا جناب ڈونلڈ ٹرمپ کے زائچے پر دوبارہ زیادہ تفصیل کے ساتھ نظر ڈال لی جائے۔

صدر امریکا

مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ 14 جون 1946ء کو جمیکا میں صبح 10:54 am پر اس جہان فانی میں تشریف لائے، ویدک سسٹم کے مطابق ان کا شمسی برج ثور ہے اور برتھ سائن 6 درجہ 51 دقیقہ اسد (Leo) ہے جب کہ قمری برج عقرب اور پیدائشی قمری منزل جیشیٹھا ہے۔ برج اسد کو بادشاہوں کا برج کہا جاتا ہے، طالع کے درجات 6 درجہ 51 دقیقہ ہیں اور سیارہ مریخ برج اسد میں طالع کے درجات سے قران کر رہا ہے، طالع کا حاکم سیارہ شمس زائچے کے دسویں گھر میں اچھی جگہ لیکن متاثرہ ہے۔

51 اسد 6



جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ برج اسد کی شاہانہ مزاجی مشہور ہے لہٰذا کسی اسد شخصیت سے جمہوری تقاضوں کی پاسداری کی امید رکھنا عبث ہے، فرانس کے شہنشاہ نپولین بوناپارٹ کا شمسی برج اسد تھا، پاکستان کے جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کا شمسی برج بھی اسد تھا اور سیکڑوں مثالیں اسدی افراد کے آمرانہ رویے کی دی جاسکتی ہیں، اسدی افراد کے زائچے میں شمس اگر ناقص اثرات کا شکار ہو تو یہ لوگ اپنے نظریات میں بہت زیادہ سخت اور منفی رجحانات کے حامل ہو سکتے ہیں، اگر شمس کی پوزیشن بہتر ہو اور کسی بھی نوعیت کے نحس اثرات سے پاک ہو تو مثبت رجحانات اور اعلیٰ درجے کے بلند خیالات، ہمدردی کا جذبہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔

زائچے کے دوسرے گھر کا حاکم سیارہ عطارد گیارھویں گھر برج جوزا میں نہایت طاقت ور پوزیشن رکھتا ہے اور ہر طرح کی خرابی اور نحوست سے پاک ہے، زائچے کا دوسرا گھر اسٹیٹس، فیملی اور ذرائع آمدن کو ظاہر کرتا ہے لہٰذا عطارد

کی اچھی پوزیشن سے ان کی خوش حال فیملی، معقول ذرائع آمدن اور اسٹیٹس جو اب عروج پر پہنچ گیا ہے، ظاہر ہے۔ مشتری دوسرے گھر میں برج سنبلہ میں ہے اور راہو کی نظر کا شکار ہے لیکن صرف **34** فیصد، چوتھے گھر میں کیتو اور قمر حالت قران میں ہیں، قمر طالع اسد کے لیے فعلی منحوس سیارے کا اثر رکھتا ہے جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں چھوٹے موٹے مسائل کی بہتات ہوتی ہے جو نہایت عارضی نوعیت کے ہوتے ہیں لیکن قمر کے ساتھ کیتو کا قران اور راہو کی قمر پر نظر بارھویں گھر کی منسوبات کو نہایت منفی رنگ دیتی ہے اور ایسے لوگوں کی زندگی میں رنگینیاں اور سنگینیاں ساتھ ساتھ چلتی ہیں، علم نجوم میں قمر کا تعلق دماغ سے ہے اور راہو کیتو کے ساتھ قمر کا گٹھ جوڑ شدت پسندی اور پاگل پن لاتا ہے، ایسے لوگ جنونی ہوتے ہیں، دوسری طرف طالع کا حاکم شمس بھی راہو کیتو محور میں پھنسا ہوا ہے، انا کے مسائل جو برج اسد میں پہلے ہی موجود ہوتے ہیں، اس کمبی نیشن کے بعد لازمی طور پر منفی رُخ اختیار کرلیتے ہیں، زائچے کی یہ مختصر تشریح مسٹر ٹرمپ کے ذہنی، دماغی اور مزاجی مسائل کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔

زائچے کے تیسرے گھر کا حاکم سیارہ زہرہ بھی زائچے کے بارھویں گھر میں سیارہ زحل کے ساتھ قریبی قران میں ہے، زحل زائچے کے ساتویں گھر کا حاکم، شریک حیات کی نشان دہی کرنے والا اور مسٹر ٹرمپ کے دیگر لوگوں سے تعلقات کی نشان دہی کرنے والا، دوسرے ملکوں یا مخالفین سے ان کی طرز عمل کی نشان دہی کرنے والا سیارہ ہے، زہرہ اور زحل کی بارھویں گھر میں موجودگی ان کی کمزوری اور مسٹر ٹرمپ کا دوسروں کے ساتھ حیران کردینے والا رویہ سامنے لاتی ہے، بے شک ان کی وائف بھی ان کے سامنے بے بس نظر آتی ہیں، انہیں اپنے شوہر سے بہت سی شکایتیں ہوسکتی ہیں۔ دسویں گھر میں راہو اور شمس حالت قران میں ہیں گویا راہو کیتو محور کے ساتھ زائچے کے دو اہم سیارگان قمر اور شمس بری طرح متاثرہ ہیں، دوسرے گھر کا حاکم سیارہ عطارد گیارھویں گھر میں طاقت ور پوزیشن رکھتا ہے، گویا اس زائچے کا سب سے زیادہ سعد و باقوت سیارہ عطارد ہے، زہرہ اور زحل بارھویں گھر میں ہیں، زائچے کا نواں گھر بڑی اہمیت کا حامل ہے، اس کا تعلق قسمت، باپ اور آئینی یا مذہبی امور سے ہے، برج حمل نویں گھر پر قابض ہے، اس کا حاکم سیارہ مریخ جو پہلے گھر میں برج اسد میں ہے، ڈائنا مک کوالٹیز کا حامل ہے، مریخ کی جنگ جویانہ فطرت اور اپنی پسند کے فیصلے دوسروں پر مسلط کرنا اس پوزیشن سے ظاہر ہوتے ہیں، یہ پوزیشن صاحب زائچہ کو نڈر اور جارح بناتی ہے، وہ اپنے ہی ضرورت کے تحت وضع کردہ اصول و قوانین کو اہمیت دیتا ہے، گویا ڈکٹیٹر شپ کا رجحان پیدا کرتا ہے، جیسا کہ ہم ایڈولف ہٹلر کے یا دیگر جارح حکمرانوں اور ڈکٹیٹروں کے زائچوں میں بھی مشاہدہ کرسکتے ہیں، ایسے لوگ کسی پیچیدہ اور خطرناک صورت حال میں انتہائی اقدام سے گریز نہیں کرتے اور ایسے ہی لوگ درحقیقت امن عالم کو تباہ کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ راہو کی مشتری پر بھی نظر ہے جو پانچویں شعور کے گھر کا حاکم ہے لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ صاحب زائچہ کا شعور بھی منفی اثرات سے پاک نہیں ہے، البتہ راہو اور مشتری کی نظر ایسے بزنس میں بے پناہ کامیابی کا باعث ہوسکتی ہے جو اسلامی نظریات کے مطابق ناجائز قرار پاتے ہیں یا جائز و ناجائز کی پروا کیے بغیر کیے جاتے ہیں۔

فطری میلان

قمر برج عقرب میں ہبوط یافتہ اور راہو کیتو سے متاثرہ ہوکر فطری طور پر حسد، جیلسی، تنگ نظری اور دیگر اخلاقی برائیوں کو جنم دیتا ہے، چوں کہ برج عقرب ایک واٹر سائن ہے اور قمر یہاں ہبوط کا شکار ہوتا ہے، قمر کا تعلق دماغ سے ہے لہٰذا ایسے افراد راہو، کیتو کے اثرات کی وجہ سے اگر ذہنی اور نفسیاتی مریض بن جائیں تو حیرت نہیں ہونی چاہیے، اب تک اخبارات میں موصوف کے بارے میں جو جنونی نوعیت کے قصے سامنے آئے ہیں وہ قمر کی اس خرابی کی وجہ سے ہیں۔

سونے پر سہاگا یہ کہ قمر چاند کی منزل جیشٹھا میں ہے، یہ بڑا ہی شدت پسند اور جنونی نچھتر ہے، اگرچہ اس پر ذہانت کے سیارے عطارد کی حکمرانی ہے لیکن زائچے کی دیگر آراستگی کا رُخ منفی ہے لہٰذا غیر معمولی ذہانت کا رُخ بھی منفی ہوگا، مشہور امریکی ارب پتی ہاورڈ ہیوز کی پیدائش بھی اسی نچھتر میں ہوئی تھی جو ''خبطی ارب پتی'' کے نام سے مشہور ہوا، ان لوگوں میں منفی اثرات کی وجہ سے عجیب و غریب عادتیں یا رجحانات پیدا ہوتے ہیں جو ابتدائی زندگی میں ہی نمایاں ہونے لگتے ہیں، ان کا حلقہء احباب محدود ہوسکتا ہے یا

وہ تنہائی پسند اور دوسروں سے الگ تھلگ رہنے لگتے ہیں، ایک گھنی یا منافقانہ فطرت کا مشاہدہ اس نچھتر کی خصوصیات میں کیا جاسکتا ہے، ایک عجیب تضاد یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سختی سے مذہب کی پیروی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی مادی آسائشوں کے متوالے بھی ہوتے ہیں، اس نچھتر کا بنیادی

شمس کا راہو کیتو اور بارھویں گھر کے حاکم سے متاثر ہونا ہے، یہ ایک بڑی خطرے کی گھنٹی ہے کیوں کہ اس پوزیشن کے تحت غیر طبعی طور پر زندگی کا خاتمہ ہوسکتا ہے، ویسے بھی امریکا کے زائچے کے مطابق صدر مملکت کی زندگی کو خطرہ ہمیشہ سے ہے، شاید کسی بھی ملک میں اتنے زیادہ صدر حادثاتی حملوں کا شکار نہ ہوئے ہوں گے جتنے امریکا میں ہوئے لہٰذا موجودہ صدر امریکا کی سیکورٹی کے معاملات نہایت اہم ہیں

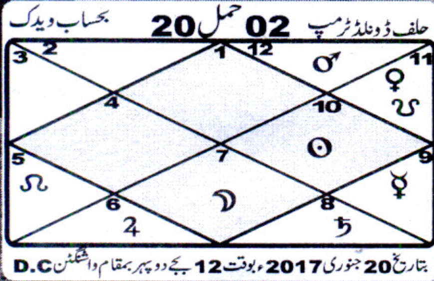
محرک مادی ترقی ہے، یہ لوگ خود خیالی اور خودتوقیری کے مابین ایک باطنی جنگ میں مصروف رہتے ہیں، ایسٹرولوجی ایسے لوگوں کو گھمنڈ، تکبر اور انانیت کی روک تھام کرنے کا مشورہ دیتی ہے، یہ لوگ چڑچڑے، بدمزاج اور جھگڑالو فطرت کے ہوسکتے ہیں، بے شک یہ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کے سبب اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کرلیتے ہیں، اس نچھتر کے زیر اثر پیدا ہونے والی دیگر مشہور شخصیات میں عیسائی فرقے کا بانی مارٹن لوتھر، ماہر فلکیات کوپرنیکس، اطالوی فلسفی نطشے، جرمن موسیقار موزارٹ، عظیم مصور ونسٹ وین گوگ، خبطی ارب پتی ہاورڈ ہیوز، بدنام زمانہ لارنس آف عربیہ، الپسینو، بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی، پاکستانی سیاست داں اور دانش ور رسول بخش پلیجو وغیرہ شامل ہیں۔

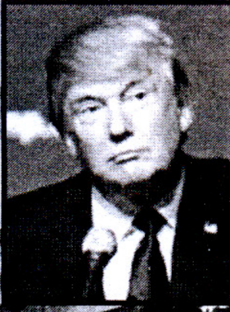
حال و مستقبل

مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ الیکشن میں کامیابی کے بعد صدر امریکا کے طور پر اب وہائٹ ہاؤس میں براجمان ہیں، ان کے زائچے میں 16 نومبر 2016ء سے سیارہ مشتری کا دور اکبر اور دور اصغر جاری ہے، جیسا کہ پہلے بھی نشان دہی کی گئی تھی کہ مشتری زائچے کا سعد اور مضبوط سیارہ ہے، پانچویں گھر دانش، خوشیوں اور عروج و ترقی سے متعلق ہے اور زائچے کے دوسرے گھر میں اچھی پوزیشن رکھتا ہے لہٰذا وہ ایک شاندار دور میں داخل ہوچکے ہیں، ٹرانزٹ پوزیشن میں مشتری زائچے کے دوسرے گھر سے گزر رہا ہے اور آئندہ سالوں میں بھی مشتری کی سعادت انہیں حاصل رہے گی، چناں چہ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ اپنے چار سالہ دور اقتدار میں انہیں کوئی بہت بڑی پریشانی ہوسکتی ہے جو اپوزیشن یا دیگر مخالف قوتوں کی طرف سے ہو، البتہ یہ ضرور ہے کہ ان کے زائچے میں سیارہ شمس ہی صحت کے معاملات کا نمائندہ بھی ہے لہٰذا صحت کی خرابی سے متعلق معاملات وقتاً فوقتاً پریشان کرسکتے ہیں، دوسرا اہم نکتہ شمس کا راہو کیتو اور بارھویں گھر کے حاکم سے متاثر ہونا ہے، یہ ایک بڑی خطرے کی گھنٹی ہے کیوں کہ اس پوزیشن کے تحت غیر طبعی طور پر زندگی کا خاتمہ ہوسکتا ہے، ویسے بھی امریکا کے زائچے کے مطابق صدر مملکت کی زندگی کو خطرہ ہمیشہ سے ہے، شاید کسی بھی ملک میں اتنے زیادہ صدر حادثاتی حملوں کا شکار نہ ہوئے ہوں گے جتنے امریکا میں ہوئے لہٰذا موجودہ صدر امریکا کی سیکورٹی کے معاملات نہایت اہم ہیں۔

اسدی افراد کی ایک خامی خوشامد پسندی ہے، یہ تنقید کو ناپسند کرتے ہیں اور تعریف کرنے والوں کو اپنے سر پر بٹھالیتے ہیں، ان پر اندھا اعتماد کرتے ہیں، اس سال انہیں اپنے مشیروں کی وجہ سے نقصانات کا سامنا ہوسکتا ہے۔

عزیزان من! اپنے زائچے کی روشنی میں صدر امریکا ہمیں ایسی شخصیت و فطرت کے مالک نظر آتے ہیں جو 2019ء کے منظرنامے میں کسی عالمی جنگ کا اہم کردار بن سکتے ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)





ڈونلڈ ٹرمپ

از تحریر: سیّد منصور علی زنجانی

شمس ☉	قمر ☽	مریخ ♂	عطارد ☿	مشتری ♃	زہرہ ♀	زحل ♄	راہو (ذنب) ☊
06° 44	15° 16	00° 16	12° 40	28° 36	23° 38	29° 24	09° 50

امریکہ کے ہر الیکشن کے بعد امریکی صدر حلف اُٹھاتا ہے اور یہ حلف ہمیشہ 20 جنوری دوپہر 12 بجے لیا جاتا ہے۔ یہ وقت اور تاریخ مقرر ہے اور اس کیلئے کوئی شبھ گھڑی کا انتخاب نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس میں ہونے والا صدر اپنی مرضی کر سکتا ہے۔

بقول امریکی میڈیا 9 لاکھ افراد نے اپنے صدر کی حلف برداری تقریب میں شرکت کی اور صدر کے حلف سے پہلے نائب صدر مائیکل ریچرڈ سے حلف لیا گیا لیکن کیوں؟ اِس کی وجہ صرف وہی بتا سکتے ہیں اور بالآخر وائٹ ہاؤس کو دوبارہ سے جارج بش کے بعد ریپبلکن صدر میسر آ گیا۔

طالع کا حاکم مریخ بارہویں رہتے ہوئے چھٹے بیٹھے نویں کے حاکم مشتری کو ناظر ہے۔ زائچے کا چھٹا گھر صحت سے منسوب ہے جس کے باعث حلف لیتے ہی اس شعبہ کے متعلق احکامات جاری ہوئے۔ جبکہ مشتری کی چھٹے موجودگی اور مریخ کی نظر سے یہ بات واضح ہوگئی کہ مذہبی شدّت پسند گروپس کے متعلق سخت پالیسی اور جنگی جنون مریخ کی زائچہ کے آٹھویں کے حاکم کے طور پر بارہویں موجودگی جو کہ چھٹے مشری کے علاوہ ساتویں قمر کو بھی نظر ہے تو یہ بات بھی کلیئر ہوگئی کہ چاہے جتنے بھی ملکوں میں جنگی محاذ کھولنے پڑے کوئی بھی جھجک نہ ہوگی چھٹے اور نویں کی اپنے گھروں سے تبدیلی اِس بات کی بھی نشاندہی ہے کہ عدالتی نظام سے متعلق متنازع فیصلے تنقید کا نشانہ بنیں زائچہ حلف میں یہ چیز بھی اہم ہے کہ دوسرے کا حاکم زہرہ گیارہویں گھر ہمراہ راہو ہے جبکہ گیارہویں کا حاکم زحل آٹھویں موجود رہتے ہوئے دوسرے کو ناظر ہے۔ ملکی معیشت میں ترقی اور اہم معاشی فیصلے اور اقدامات نظر آ سکیں گے جیسا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹومپ نے اپنی حلف برداری تقریب کے بعد خطاب میں "Buy American Hire American" کے الفاظ سے عندیہ دیا۔ جس سے اُن کی پالیسیوں کی وضاحت ہوگئی مریخ کی تیسرے (ہمسایہ ممالک) پر نظر اور چھٹے کے حاکم عطارد سے نظر کے باعث دونوں سے ہی باڈرز کے حوالے سے شدید فیصلے اور اقدامات جو کہ میکسیکو کے متعلق سوچ سے واضح ہوگئی۔ زائچہ حلف میں شمس کی چوتھے پر نظر اور چوتھے کا حاکم قمر ساتویں جس پر مریخ کی نظر ہے جس سے اس بات کی نشاندہی ہے کہ امریکہ پر دوسرے ممالک کی طرف سے حملہ چاہے وہ امریکی ایمبسی پر ہونے کا اندیشہ رہے۔ اُدھر دوسری طرف زائچہ امریکہ جو کہ 4 جولائی 1976ء بوقت 10 بجکر 21 منٹ اور بمقام فلاڈلفیا ہے میں 2018ء سے راہو کے دور کا آغاز ہوگا۔ جو کہ زائچہ میں بارہویں گھر موجود ہے۔ تب بھی حالات جنگی معاملات کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

عطارد چھٹے کا حاکم ہو کر زائچہ حلف کے نویں گھر موجود ہے جس کے باعث ہمسایہ ممالک کے بارڈر پر داخلہ سے متعلق امور کو چیلنج کیا جائے گا۔ دسویں کا حاکم زحل آٹھویں گھر موجود اور اس کے علاوہ پانچویں گھر کو ناظر اس کے حاکم شمس سے نظر کے باعث صدر کیلئے ناخوشگوار تجربات اور صحت کے متاثر رہنے کی علامت ہے۔ (واللہ عالم باالصواب)

بابت صفحہ نمبر 26ء

سیّد انتظار حسین زنجانی

نوروز عالم افروز سنہ 2017

2017 بادشاہ سال قمر ہونے سے دنیا بھر میں عام لوگوں اور نسوانی حقوق کے لیے آواز بلند کی جائے

بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُرنور سیّد النشو رحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام بین نوروز عالم افروز 20 مارچ 2017ء بروز پیر 15 بجکر 30 منٹ دوپہر اسلام آباد پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم جبکہ لندن (انگلینڈ) 20 مارچ 10 بجکر 30 منٹ قبل دوپہر اور نیویارک، واشنگٹن ڈی سی (امریکہ) 20 مارچ 5 بجکر 30 منٹ علی الصبح ہوگا۔ مولائے کائنات امیر المؤمنین علی ابن ابو طالب علیہ السلام امام المشارق والمغارب ہوگا۔ آپکی شان اور آپکے القاب سے تو اللہ اور اسکے رسولؐ ہم سے زیادہ واقف ہیں۔ فرمان رسولؐ ہے کہ اللہ کو مجھ سے اور علیؑ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور مجھے علیؑ اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور علیؑ کو مجھ سے اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا تو پھر ہماری کیا مجال ہم تو وہی بیان کریں گے جو ہم نے سنا اور پڑھا۔ نظام شمسی نجانے کب سے گردش میں ہے۔ ستارے گردش میں اُلٹے سیدھے چلتے ہیں۔ ماسوائے بادشاہ فلک شمس اور مادر فلک قمر جو ہمیشہ سیدھے چلتے ہیں۔ شمس کی توانائی ہر شے کو چندھیا دیتی ہے۔ کائنات میں یہ شان صرف اور صرف مولائے کائنات کی ہے کہ انہوں نے گردش کرتے سورج کو اپنی قضاء نماز کو واجب نماز کرنے کی ادائیگی کے لیے واپس بلایا، رسولؐ نے معجزہ شق القمر کر کے دکھایا۔ اسی سبب ہم مولا علیؑ کو امام المشارق والمغارب کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں۔

نوٹ: چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب کے مطابق ہے لہٰذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ مبارک و مستجاب وقت سے مومنین یکساں استفادہ فرمائیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کا پاکستانی وقت 20 مارچ 15 بجکر 30 منٹ سے 5 گھنٹے نفی کرلیں تو 20 مارچ 10 بجکر 30 منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا۔ اس وقت گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کر لینے سے آپکو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائے گا۔

قدیم زمانہ سے منجمین میں رواج چلا آرہا ہے کہ جب شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو منجمین اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے اور جانتے ہیں۔ کیونکہ شمسی سال کی ابتداء اس وقت ہوئی تھی اور مہینوں کے نام بھی ان ہی بارہ بروج سے متعلق و منسوب تھے۔ متقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ کشید کر کے دنیا میں یا خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ زائچہ نوروز نہایت اہم ہوتا ہے۔ تاہم ہم نے چاروں نوروز کے (اسلام آباد) پاکستان کا زائچہ کشید کیا ہے لہٰذا ہم اپنے ملک کا احوال بیان کریں گے۔ یہ زائچے سبھی اوتاد کہلاتے ہیں یعنی زائچہ سال نوروز اوتاد اول **حمل** سے شروع ہوگا۔ دوم اوتاد تحویل شمس در **سرطان**' سوم اوتاد تحویل شمس در **میزان**' چہارم اوتاد تحویل شمس در **جدی** جب یہ چاروں زائچے درست بن جاتے ہیں تو 3،3 ماہ کی سیاسی و موسموں کے احکامات صحیح ترین اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ پھر یہ کہ زائچہ اول بادشاہ سال کے درجہ کے مساوی زائچہ دوم وزیر سال زائچہ سوم سپہ سالار جبکہ زائچہ چہارم مشیر سال کہلاتا ہے۔ یہ تو اصلی نوروز ہے۔ جو قدیم یونانیوں کے اصول کے تحت ہوتا ہے۔ اہل ہند نوروز یکم چیت کو کہتے ہیں۔ یہ قمری ہوتا ہے اور اس کے تحت نوروز کی سواری اور ان کے ادھیکار (وزیر سپہ سالار وغیرہ) مقرر کرتے ہیں۔ اب یونانی نوروز کو بھی ہندوستان کی تمام جنتریاں جگہ دے رہی ہیں۔ جو محض نئی اختراع ہے' اس اختراع کو ابھی سو برس بھی نہیں ہوئے مگر یہ صرف ہندوؤں کے اصول کے تحت ہے۔ ورنہ دنیا کے کسی خطہ میں بھی عجیب وغریب سواری رنگ برنگ دیو مالائی احوال کا وجود

نہیں صرف سیدھے سادھے مسلمان اس کو فرد اعظم تصور کرنے لگے ہیں۔

نوروز مختلف ممالک میں

نوروز ایران، قفقاز، وسطی ایشیا اور دنیا میں مختلف فارسی ثقافت کے لوگ اس کو مناتے ہیں۔ ایران، عراق، جارجی، افغانستان، آذربائیجان، پاکستان (گلگت بلتستان) اور انڈیا میں عام تعطیل ہوتی ہے۔

30 مارچ **2009** میں کینیڈین پارلیمنٹ کے باضابطہ بل منظور کیا جس میں نوروز کو سرکاری کیلنڈر میں شامل کیا گیا۔ البانیہ میں سلطان نوروز کو بیکشا فرقہ کی طرف سے صوفیانہ طور پر منایا جاتا ہے اور اس دن کو حضرت علیؑ کی پیدائش کا دن سمجھا جاتا ہے۔ کردش لوگ عراق اور ترکی میں اس دن کو مناتے ہیں۔ پاکستان میں بلتستان میں منایا جاتا ہے۔ انڈیا میں پارسی لوگ اس دن کو مناتے ہیں۔ جنوبی کیلی فورنیا کے لوگ سمندر کے ساحلوں پر اس دن کو مناتے ہیں۔ **15** مارچ **2010**ء کو **384** ووٹوں سے اس دن کو ثقافتی دن تسلیم کیا گیا۔

فنظر نظرۃ فی النجوم o فقال انی سقیم o

ترجمہ: پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک بار نظر ڈالی۔ پھر کہا میں بیمار ہونے والا ہوں۔

فضیلت عید نوروز

حضرت مجلین خانیسؓ جو حضرت امام جعفر صادقؑ کے خاص صحابی تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نوروز کے دن حضرت کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ حضرت نے فرمایا:

(1) یہ وہ دن ہے کہ خداوند عالم نے بندوں کی روحوں سے اقرار لیا کہ وہ اُس کو وحدہ لاشریک اور کسی کو اس کی عبادت میں شریک کار نہ دے۔

(2) یہ پہلا وہ دن ہے جس میں سورج نے اپنی پہلی کرن زمین پر ڈالی۔

(3) اِسی دن حضرت نوحؑ کی کشتی نے طوفان کے بعد کوہ جودی پر قرار پکڑا۔

(4) اِسی دن خداوند عالم نے اُن چند ہزار آدمیوں کو زندہ فرمایا جو طاعون کے خوف سے بھاگ گئے تھے اور خدا نے اُن سب کو موت دے دی۔ ایک مدت کے بعد جب ان کی ہڈیاں رہ گئیں تو ایک رسول کا وہاں سے گزر ہوا۔ انہوں نے خداوند عالم سے سوال کیا۔ پالنے والے مجھے دکھا دے کہ تو کس طرح بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے، خدا کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ تم اِن ہڈیوں پر پانی چھڑکو، تو انہوں نے اُن پر پانی چھڑکا تو باقدرت خدا وہ سب زندہ ہو گئے۔ اِسی وجہ سے سنت ہے کہ مومنین ایک دوسرے پر پانی چھڑکیں یا خود اپنے اوپر پانی ڈالیں۔ جو لوگ زندہ ہوئے وہ **30** ہزار تھے اور وہ رسول حضرت حضقیلؑ تھے۔

(5) اسی دن حضرت علیؑ نے دوشِ مبارک رسول خداؐ پر چڑھ کر خانہ کعبہ میں بت شکنی کی۔

(6) نوروز کا دن ہی عید غدیر کا دن تھا۔

(7) نوروز کے ہی دن حضرت امیر المؤمنینؑ کو خلافت ملی۔

(8) نوروز کے ہی دن امیر المؤمنینؑ نے خارجیوں کے خلاف جنگ نہروان میں فتح حاصل کی۔

(9) انشاء اللہ اسی روز امام مہدیؑ کا ظہور ہوگا۔

(10) اسی روز باقی سارے امامؑ دنیا کی طرف رجعت کریں گے۔

(11) امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ نوروز کا دن ہمارے اور ہمارے چاہنے والوں کا دن ہے۔

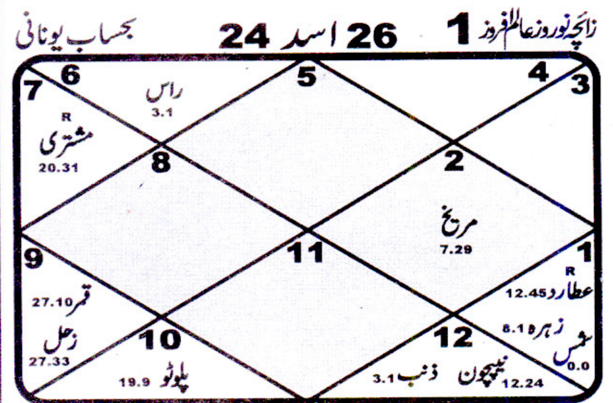
احکامات نوروز عالم افروز

(1) بادشاہ سال	**قمر** ☽	**20** مارچ **2017**
(2) وزیر اعظم سال	**عطارد** ♄	**21** جون **2017**
(3) سپہ سالار سال	**زحل** ☿	**23** ستمبر **2017**
(4) مشیر سال	**مریخ** ♂	**21** دسمبر **2017**

نوروز عالم افروز **2017**ء آسمانی کونسل میں سالانہ اہم بڑا دربار ہر سال **20** یا **21** مارچ کو سج جاتا ہے۔ گذشتہ سال بھی **20** مارچ اور اس سال بھی **20** مارچ **2017**ء کو آسمانی کونسل میں ستاروں کی انجمن کا سالانہ اجتماع ہو گا۔ جس کے نتیجہ میں پوری دنیا کے فیصلے آسمانی کونسل پر ہوں گے۔ پوری ارض کا مالک و خالق وہی بلند و اعلیٰ ذات ہے۔ جو ارض و سماء کا مالک و خالق ہے۔ تاہم دنیا بھر کے حالات جاننے کے لیے **UNO** کے ممبران ممالک جو غالباً **209** ہیں، عالمی منجم حضرات کسی بھی ملک کے حالات جاننے کے لیے بوقت نوروز اس ملک کے دارالخلافہ کا زائچہ بنا کر اس ملک کے بارے میں سالانہ نجومی یا تنجیمی پیش گوئیاں کرتے ہیں۔ علم نجوم زندگی کے ہر شعبہ میں لطیف و روحانی معلومات سے آگاہی دیتا ہے۔ اسی سبب (ناسا فلکیاتی) ریسرچ کے مطابق علم نجوم ایک سائنسی علم کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ علم غیب نہیں ہے بلکہ سائنسی علم ہے۔ دنیا بھر کے سیاسی لوگ حکمرانوں کے علاوہ عام افراد بھی اس علم سے

ہر سال بھرپور استفادہ کرتے ہوئے افراد ہر شعبہ زندگی میں دکھائی دیتے ہیں۔ بادشاہ سال قمر ہونے سے پوری دنیا میں نسوانی حقوق، حقوق نسواں، بچوں کے حقوق (چائلڈ لیبر) کے علاوہ عام انسان کے حالات زندگی سنوارنے جیسے اقدامات کے لیے اکثر ممالک میں سوشل رفاہی اداروں کے علاوہ بلدیاتی نظام کی مضبوطی عوامی فطرت کے مطابق حکومتیں مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہیں۔ بچوں کے لیے خالص دودھ کے معیار کے علاوہ خورد و نوش، مضر صحت مشروبات پر عوامی شعور بیدار کیا جائے۔ کھانے پینے کی انڈسٹری، فرنیچر کے کارخانوں کے علاوہ اعلیٰ معیار کے سمندری جہازوں کی تیاری اور سمندری نقل و حمل میں اضافہ پاکستان کی گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں میں اچانک اضافہ ملکی ترقی کا باعث بنے۔

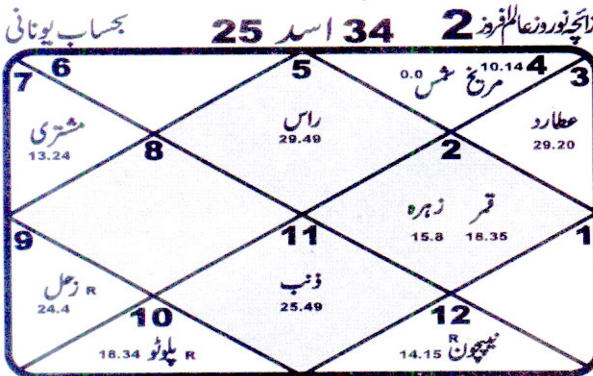
زائچہ نوروز عالم افروز **1** **26 اسد 24** بحساب یونانی



بتاریخ 20 مارچ 2017ء، بوقت 15 بجکر 30 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ اول نوروز: طالع ثابت برج اسد کا کمال زائچہ ہے جس میں طالع کا حاکم شمس اپنے شرفی برج میں داخل ہو کر نویں طالع اور تیسرے گھروں کے منسوبات کو ابھار رہا ہے۔ شمس کے ہمراہ عطارد، زہرہ جبکہ دسویں ستارہ مریخ اپنے فطرتی شرفی برج تیسرے مشتری اپنے فطرتی نویں گھر کو ناظر ہے۔ نواں گھر ملکی قوانین اور اس سے متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ مذہبی امور اقلیتوں کے حقوق و تحفظ، شپنگ، تجارت، سائنس، ایٹمی توانائی، ری ایکٹر اور دیگر ایجادات خلائی تحقیق و ریسرچ، خارجہ تعلقات، حصول پاسپورٹ قوانین کو بہتر بنانے پر حکومتی توجہ مرکوز رہے۔ پاکستانی قوم کے سیاسی شعور میں اضافہ بلدیاتی اداروں کے فعال ہونے سے عوامی مسائل کے حل میں پیش رفت ہونے لگے، عام لوگوں کو ریلیف ملے۔ اندرونِ ملک تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ، امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ میں گذشتہ سال کی نسبت اضافہ ہو، پاک چائنہ راہداری تکمیلی مراحل میں داخل ہو، اندرونِ ملک خصوصاً **KPK** بلوچستان، شمالی علاقہ جات، ذرائع مواصلات، ریلوے کی سہولتوں میں اضافہ، پڑوسی ممالک کے علاوہ عالمی ابلاغ عامہ کے ملک دشمن پراپیگنڈا پاکستانی میڈیا میں مقابلے کا رجحان رہے۔ حکومتی سیمیناروں سے قومی پریس میڈیا کو عوامی اخلاق صحت و صفائی تعلیمی معیار میں بہتری کا ٹاسک دیا جا سکتا ہے۔ الیکٹرانک انٹرنیٹ کی سہولت مزید دور دراز علاقوں تک بڑھے۔ چوتھے نویں کا مشترکہ حاکم مریخ وبال یافتہ دسویں ہونے سے حکمرانوں اور اعلیٰ افراد کے لیے جسمانی سیاسی تکالیف کا اشارہ ہے۔ حکومت وقت شدید تکالیف اور مصائب میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ حزب اختلاف اور حکومت کے وزراء مستعفی ہوں۔ حکمران پارٹی اور عوام کے درمیان اقتدار کی کشمکش میں عسکری قوتیں مداخلت کر سکتی ہیں۔ مارشل لاء یا جوڈیشل مارشل لاء جیسے حالات اچانک پیدا ہو سکتے ہیں۔ اندرونِ ملک دہشت گردی شیطانی قوتوں کو کچلنے کا عمل جاری رہے گا۔

زائچہ نوروز عالم افروز **2** **34 اسد 25** بحساب یونانی



بتاریخ 21 جون 2017ء، بوقت 09 بجکر 25 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ دوم نوروز: طالع برج اسد حاکم شمس ہمراہ مریخ بارہویں ہونے سے رفاہ عامہ یا ہسپتال، جیلوں وغیرہ سے متعلقہ لوگوں میں تکالیف، بے چینی، گڑبڑ اور فساد جیسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان اداروں سے منسوب اعلیٰ افراد کے سکینڈل منظر عام پر آئیں۔ افسران کی بے عزتی، ہڑتالیں، ہنگامے ہوں۔ مریخ کی نشست مزید نحوستوں میں اضافہ، اچانک جرائم کی تعداد میں اضافہ، قتل، ڈاکے، اغواء، فرقہ ورانہ مذہبی فسادات بھڑک سکتے ہیں۔ عوامی فلاحی اداروں میں آتشزدگی اور تباہیاں حکومت کے اداروں پر عوام الناس کا رویہ تشویشناک اور اعتبار اُٹھ جائے۔ جیلوں میں ہنگامے، تشدد فرار کے واقعات بڑھیں۔ مریخ زائچہ میں اپوزیشن کا بھی حاکم ہو کر بارہویں اور بارہویں کا حاکم قمر دسویں ہونے سے حکومت وقت کے لیے مشکلات لائیں۔ مشتری تیسرے ریلوے ٹریفک سیاحت درآمد و برآمد میں توازن، ادبی فنی و ثقافتی سرگرمیاں اندرونِ

ملک زیادہ ہوں۔ زحل پانچویں بچوں کی شرح پیدائش میں ہسپتالوں میں ناقص انتظامات سے خواتین بچوں میں تکالیف بیماریاں مصائب، جنسی ناآسودگی بڑھے، فلم اور شوبز کے حلقوں میں رکاوٹ بے چینی بڑھے۔ تاہم انعامی اسکیموں، پرائز بانڈز کی جانب عوام کا رجحان بڑھے۔ سٹاک شیئرز کے کاروبار میں زبردست اُتار چڑھاؤ پایا جائے۔ زہرہ کی دسویں موجودگی عوامی تقاریب بڑھیں، ہر عوامی تقریب سیاسی لوگ مل کر اسے سیاسی تقریب بنا دیں۔ حکومتی کنونشن دعوؤں تقریبات میں اضافہ حکومت کی جانب سے کارکردگی کے حامل افراد کو سول ایوارڈ دیے جائیں۔ حکومت کے اعلیٰ افراد صدر، وزیراعظم اور اعلیٰ قیادت بدستور اسکینڈل کی زد میں رہے۔ عطارد گیارہویں پارلیمنٹ کے گھر میں اپنے گھر کا مالک ہو کر بیٹھا ہے۔ پارلیمنٹ کے امور میں خوشگواری دکھائی دے گی۔ تب معاملات خوش اسلوبی سے طے ہوسکتے ہیں۔ حکومتی ارکان کا اپوزیشن سے تعاون بڑھے۔

زائچہ نوروز عالم افروز 3 — 09 سرطان 28 — بحساب یونانی

گھر 4	راس 23.42
گھر 5 / 6	عطارد 17.1، مریخ 11.3، زہرہ 3.24
گھر 7	مشتری 28.15، شمس 0.0
گھر 1	یورانس R 27.33
گھر 10	پلوٹو
گھر 8	قمر 1.15
گھر 12	نیپچون R 12.22
گھر 9	زحل 21.49
گھر 11	ذنب
گھر 2، 3	—

بتاریخ 23 ستمبر 2017ء، بوقت 01 بجکر 03 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ سوم نوروز: چاروں زائچہ نوروز میں یہ واحد منقلب برج سرطان کا زائچہ طالع کے حاکم قمر کا عقرب میں ہونا ساتویں آٹھویں کا مالک زحل چھٹے نحس گھر ہونا شمس چوتھے کمزور جبکہ سے پہلے سے مشتری کی یہاں نشست ملک کو اندرونِ ملک بحرانی کیفیات سے نکلنے میں مدد دے گی۔ تیسرے گھر میں ستارے شرف یافتہ عطارد ہمراہ مریخ زہرہ یکجا ہو کر نہایت اچھے ثمرات کے حامل حالات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مواصلات، اطلاعات اور صحافت کے شعبہ ہائے میں ملکی سطح پر عوام کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔ قدیم سے جدید روایات عوام میں رائج ہوں۔ عوام کو سفری سہولیات بہم پہنچانے کے لیے حکومت وقت مفید اقدامات کرے۔ اندرونِ ملک سیاحت کا فروغ اچھی شہرت اطلاعات کے اخبارات اور میڈیا ہاؤس کی تعداد بڑھے۔ عوام کو معیاری تفریح فراہم کرنے والے اداروں کو سروسز کی تعداد میں اضافہ ہو۔ زہرہ کی تیسرے نشست خواتین کا معاشرتی عزت و وقار بڑھے، جس سے صنف نازک طبقے میں خوشی و مسرت اور اطمینان بخش حالات پیدا ہوں۔ سنجیدہ پاکستانی عوام کے ساتھ مل کر صحافتی میدان میں زرد صحافت اور بے چینی پھیلانے والے اخبارات اور میڈیا ہاؤسز کا حکومت سختی سے نوٹس لے، جس سے حکومت کے زیر کفالت کئی روزگار کے مواقعوں کی عدم دلچسپی سے کئی اہم کام یا منصوبے حکومت کے ہاتھوں سے نکل سکتے ہیں۔ حکومت کو اپنی عزت و ساکھ بچانی مشکل ہوسکتی ہے۔ اگر حکومت نے غیر متوقع طور سے اپنے اوپر اصلاحات نافذ نہ کیں تو عوام کے ساتھ ساتھ حکومت کو بھی خمیازہ بھگتنا پڑسکتا ہے۔ مرکز اور صوبوں کے مابین عدم اعتماد اور سیاسی بے چینی اچانک بڑھ سکتی ہے۔ صوبہ کے پی کے اور بلوچستان میں قیمتی معدنی ذخائر دیافت ہوں۔

زائچہ نوروز عالم افروز 4 — 01 اسد 06 — بحساب یونانی

گھر 5	راس 15.39
گھر 8	مشتری 15.6، مریخ 7.43
گھر 9	عطارد R 13.9، زہرہ 25.32
گھر 11	ذنب 19.14، قمر 19.14
گھر 1	یورانس R 24.37
گھر 10	زحل 0.10، پلوٹو 13.25، شمس 0.0
گھر 12	نیپچون 11.42
گھر 2، 3، 4، 6، 7	—

بتاریخ 21 دسمبر 2017ء، بوقت 21 بجکر 29 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ چہارم نوروز: برج اسد حاکم شمس کا یہ آخری ناقص ثمرات کا حامل زائچہ معلوم ہوتا ہے۔ طالع کا حاکم شمس چھٹے ہمراہ زحل پلوٹو ہونے سے قوم میں عدم اعتماد مایوسی کی لہر ملکی حالات کے سبب پھیلاسکتی ہے۔ عوام کو صحت عامہ کے مسائل رہیں۔ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی سے اچانک امراض میں اضافہ تاہم محنت کش طبقہ کے حالات میں بہتری کے لیے گذشتہ حکومتی کوششیں بارآور ہوں۔ سروسز، افواج اور پولیس کے حالات کو مزید بہتر کیا جائے۔ ٹریڈ یونین اپنے مطالبات کے لیے سرگرم رہیں۔ چوتھے نویں کا حاکم مریخ چوتھے طاقتور ہمراہ اپنے دوست مشتری سے حالت قران میں ہونے سے زراعت پیشہ افراد کے حالات بہتر ہوں۔ اندرونِ ملک باغات، زرعی پیداوار میں اضافہ، نئی کالونیاں، نئی بستیاں آباد کرنے میں سرکاری و پرائیویٹ تعمیراتی ادارے اہم کردار ادا کریں۔ مریخ کی نشست 8,7,4 گھروں کے منسوبات کو متاثر کیے ہوئے ہے۔ متحدہ اپوزیشن کا حکومت پر سخت دباؤ رہے۔ حکمرانوں پر تشدد اور پارلیمانی امور حکومت کے لیے بہ آسانی چلانے مشکل ہوں۔ جمہوریت میں ڈکٹیٹر شپ کرپشن کو اپوزیشن میڈیا سخت

تنقید کا نشانہ بنائے۔ ملکی دفاع مضبوط ہو، بھاری صنعتیں لوہا، فولاد، کمرشل امور، مشینی آلات، اسلحہ ساز فیکٹریوں میں تعمیر وترقی کا گراف بڑھے۔ پاک چائنہ راہداری کے منصوبے کا جزوی طور سے آغاز ہو۔ چائنہ تا گوادر راہداری کے درمیان آنے والے علاقوں میں تعمیر وترقی کے نئے دور کا آغاز ہو۔

اعمال نوروز: تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ومسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت و دعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ صاف ستھرے ہوکر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک و پاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مثل لوبان، اگربتی، عنبر وصندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دسترخوان پر سرخ وسپید وسبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیر المومنینؑ دیں بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم **46** مرتبہ پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ یَامُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ وَیَامُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ وَیَامُقَلِّبَ

اللہ کے نام سے۔ جو رحمٰن ورحیم ہے اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنیوالے

الۡقُلُوۡبِ وَالۡاَبۡصَارِ وَیَاغِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ وَیَادَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ وَیَامُفَرِّحَ

دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت

الۡمَحۡزُوۡنِیۡنَ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَیۡکَ یَارَبِّیۡ وَفَوَّضۡتُ اِلَیۡكَ

دینے والے غمگینوں کے میری فریاد سُن میری فریاد سُن بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے رب اور میں نے تیرے سپرد کیا

اَمۡرِیۡ یَارَبِّ یَارَبِّ یَا اَللّٰہُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیۡمُ

اپنا کام اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ اے خوشحال کرنیوالے اے رزاق اے کھولنے والے اے سخی

اس دعا کے اول وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں بعد ادائیگی دعا اپنے مقاصد وحاجات کے مطابق پڑھیں۔

اعمال دیگر: مومنین کو چاہئے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین **4** رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربۃ الی اللہ، اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ **10** مرتبہ سورہ قل یا ایھا الکفرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر **2** رکعت کی نیت کرکے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ **10** مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ دس دس مرتبہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھیں اور بعد سلام ختم کریں اور دعا کریں اور سجدے میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الۡاَوۡصِیَاءِ الۡمَرۡضِیِّیۡنَ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ اَنۡبِیَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفۡضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكۡ عَلَیۡھِم بِاَفۡضَلِ بَرَکَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی اَزۡوَاجِھِم وَ اَجۡسَادِھِم اَللّٰھُم بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ بَارِكۡ لَنَا فِیۡ یَوۡمِنَا ھٰذَا الَّذِیۡ فَضَّلۡتَه وَ کَرَّمۡتَه وَ شَرَّفۡتَه وَ عَظَّمۡتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُم بَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَا اَنۡعَمۡتَ بِهٖ عَلٰی حَتّٰی لَاۤ اَشۡکُرَ اَحَدًا غَیۡرُكَ وَ وَسِّعۡ عَلَیَّ فِیۡ رِزۡقِیۡ یَا ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ اَللّٰھُم مَاغَابَ عَنِّیۡ فَلَا یَغِیۡبَنَّ عَنِّیۡ عَوۡنُكَ وَ حِفۡظُكَ وَ مَا فَقَدۡتُّ مِنۡ شَیۡءٍ فَلَا تَفۡقُدۡنِیۡ عَوۡنُكَ عَلَیۡهِ حَتّٰی لَاۤ اَتَکَلَّفَ مَالَاۤ اَحۡتَاجِ اِلَیۡهِ یَاذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ○

نوروز کی شرعی حیثیت: حضرات آئمہ معصومینؑ کے ارشادات اور اعمال و افعال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمد مصطفیؐ نے اپنا دن فرمایا ہے اور اس کے متعلق بیشمار حالات وکوائف کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ بدو کائنات سے صبح قیامت تک اور ازل سے ابد تک یہ دن عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

یہ دن ہماری نگاہ میں اس لئے بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ اسی دن نوروز بھی تھا۔ از تحقیق **18** ذوالحجہ کو حسن اتفاق سے تاریخ عیسوی بھی **18** مارچ تھی۔ قمری وعیسوی دونوں تواریخ (**18**) تھیں، (دیگر ایک تحقیق کے مطابق **17** مارچ تھی)۔ نوروز عموماً **20** یا **21** مارچ کو آتا ہے۔ **10**ھ کی **18** ذوالحجہ تھی۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ حضور خاتم النبیین سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیؐ نے بمقام غدیر خم بموقع حج آخر ایک لاکھ **24** ہزار صحابہ کرامؓ کے مجمع میں امام المتقین امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو بحکم پروردگار عالم مفاد یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا۔ الحمد للہ علی احسانہ قد رجع الحق الیٰ مکانہ (روضۃ الاحباب) ان وجوہ کی بناء پر نوروز کے دن خوشی کا حکم دیا گیا ہے۔

نوروز نوبہار روز کا خاص طلسم

ا لا // 9||| 9||| // ||| یُحطے

بوقت تحویل آفتاب نوروز عالم افروز یہ طلسم زعفران سے لکھ کر باپرھیز پاس رکھیں۔

نظام فلکی کے دو بڑے سیارے اپنے گھر تبدیل کرتے ہوئے

از تحریر: سید مبشر علی رضوی ملتان

زحل کا پڑاؤ برج عقرب سے برج قوس میں

نظام فلکی کے دو بڑے ستارے مشتری اور زحل اپنے گھر تبدیل کرنے سے بارہ بروج میں مختلف اثرات کے حامل ہیں کچھ لوگوں کی ساڑھ ستی کی سی کیفیت کو ختم کرتے ہوئے جب کہ کچھ لوگوں کی ساڑھ ستی کی سی کیفیت پیدا کرتے ہوئے کیا رنگ بکھیرتے ہیں اس کو ہم ہر برج کے حساب سے تفصیلاً لکھیں گے۔

زحل 26 جنوری 2017 کو برج عقرب سے برج قوس میں تحویل ہوگا اور اس کا یہاں قیام 24 جنوری 2020 تک رہے گا۔ 21 جون دو ہزار سترہ کو دوبارہ برج عقرب میں آئے گا اور 26 اکتوبر 2017 تک یہاں قیام پذیر ہوگا جب اس کو رجعت لاحق ہوگی۔ جن لوگوں کی طالع یا قمری برج کے حساب سے ساڑھ ستی چل رہی تھی برج قوس میں زحل کے داخل ہوتے ہی ان کی ساڑھ ستی کا خاتمہ ہوجائے گا۔ مختلف برجوں کے حساب سے زحل کا قیام کیسا رہے گا یہ ہم لکھ دیتے ہیں لیکن قمری حساب سے کسی کے پیدائشی زائچے کو چیک کر کے ہی بتایا جاسکتا ہے کہ کون سے زحل کس برج میں گزر رہا ہے فی الحال طالع کے حساب سے بارہ برجوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

برج حمل:۔ اس برج کے حساب سے نئے کام کے مواقع میسر ہونگے آمدنی کے مزید ذرائع میسر آسکتے ہیں۔ دوران رجعت جب یہ دوبارہ برج عقرب میں داخل ہوگا تب کچھ چھوٹے موٹے جھگڑے سامنے آسکتے ہیں۔ واپس برج قوس میں آنے پر تعلیمی معاملات میں بھی اضافہ ہوگا۔ دوستوں احباب کی جانب سے کچھ فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔

برج ثور:۔ اس برج کے حساب سے کچھ مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جذباتی مسائل کا سامنا رہے گا۔ حادثات، اولاد کی طرف سے پریشانی، کاروباری معاملات اور ملازمت کے سلسلے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ گورنمنٹ مینجمنٹ کی طرف سے بھی پریشانیوں کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جوڑوں کے درد کا معاملہ بھی سر اٹھا سکتا ہے۔

برج جوزا:۔ اس برج کے حساب سے صحت بہتر ہوسکتی ہے مذہبی سرگریوں میں دلچسپی لیں گے۔ اپنی مرضی کی جگہ کاروباری یا تفریحی مقام اندرون و بیرون ملک پروزٹ کر سکتے ہیں۔ زندگی کے بہت سے معاملات بہتر ہوسکتے ہیں۔

برج سرطان:۔ اس برج کے حساب سے صحت کے معاملات بگڑ سکتے ہیں۔ حادثہ کے خدشات لاحق ہیں۔ وراثتی جائیداد وغیرہ میں جھگڑے بڑھ سکتے ہیں۔ والدین کی صحت کے مسائل سامنے آسکتے ہیں۔ ازدواجی زندگی میں مسائل سر اٹھا سکتے ہیں۔

برج اسد:۔ اس برج کے حساب سے زحل کا قوس میں داخل ہونا آپ کے جذبات کو بڑھا دے گا۔ شادی کے مواقع، طالب علموں کے لیئے نیک ہے۔ آمدنی کے بہتر ذرائع میسر ہونگے۔ اگر پیدائشی زائچہ میں زحل اور شمس طاقتور ہونگے تو کسی اچھی پوسٹ پر سلیکشن ہوسکتی ہے یا ترقی ہوسکتی ہے۔

برج سنبلہ:۔ اس برج کے حساب سے مختلف نوعیت کے جھگڑے جنم لے سکتے ہیں کچھ صحت کے مسائل بھی پیدا ہونگے۔ روزگار کے مسائل و مشکلات بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ چھوٹے بچوں کی تعلیمی معاملات میں رکاوٹیں آسکتی ہیں۔ صبر نہ کرنے کی وجہ سے سنبلہ افراد کچھ مسائل میں دھوکے کا شکار ہوسکتے ہیں اس لیئے اسوقت میں صبر سے کام لیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

برج میزان:۔ اس برج کے حساب سے نئے کاروبار کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔ طالب علموں کے لیئے بہتریاں ہونگی۔ مذہبی رجحانات کی طرف توجہ

ہوگی۔شاعرانہ طبیعت اور روحانی لوگوں کے لیئے بہتر ہوگا نئی تخلیقات وتالیفات کے وجود میں آسکتی ہیں۔بیرون ممالک میں نئے منصوبے بنائے جاسکتے ہیں۔

برج عقرب:۔اس برج کے حساب سے بہتر کمائی کے اچھے ذرائع پیدا ہونگے روزگار میں اضافہ ہوگا۔نئے اثاثے بن سکتے ہیں خاندانی کاروبار کو بڑھانے کے مواقع میسر آئیں گے۔۔اگر پیدائشی زائچے میں شمس زحل اور قمر طاقت ور ہوں تو پروموشن ہوسکتی ہے۔

برج قوس:۔اس برج کے حساب سے ایک نئی ہمت،ولولہ اور جوش پیدا ہوگا،بولنے اور لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اضافی کمائی کے ذرائع دستیاب ہونگے کاروبار میں ترقی ہوگی۔اولاد کی مدد کرسکیں گے۔اچھے معاشرے کے لیئے مذہبی خدمات پیش کریں گے۔

برج جدی:۔اس برج کے حساب سے بیرون ملک نئے کاروبار کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔کاروباری لحاظ سے سٹیٹس میں فرق آسکتا ہے۔صحت کے مسائل پیش آسکتے ہیں۔کاروبار اور ملازمت میں مسائل سر اٹھا سکتے ہیں۔ اولاد کی صحت بھی خراب ہوسکتی ہے۔

برج دلو:۔اس برج کے حساب سے کاروبار و میں اضافہ ہوگا جس سے آمدنی بڑھے گی۔روزگار کے نئے مواقع حاصل ہونگے۔صحت بہتر ہوگی۔اولاد کے لیئے بہتر ہوگا۔نئے دوست متعارف ہوسکتے ہیں۔

برج حوت:۔اس برج کے حساب سے کچھ کاروباری مسائل بڑھ سکتے ہیں،جائیداد کا نقصان ہوگا یا اس میں کچھ مشکلات آسکتی ہیں۔نیند ڈسٹرب ہوسکتی ہے۔بیرون ملک نئے کاروباری مواقع بھی میسر ہوسکتے ہیں۔سرکاری ملازمت میں مسائل کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مشتری کو ستاروں میں سعد اکبر مانا جاتا ہے۔مشتری اگر زائچے میں مہا پنچم پرش یوگ میں سے ہمسا یوگ بنا رہا ہو تو ایسے شخص کو پیدائشی آسائشیں حاصل ہوجاتی ہیں۔یہ ھمسا یوگ طالع برج اور مون راشی سے دیکھا جاسکتا ہے۔مشتری کے ساتھ کیتو کا ہونا،زائچے میں منحوس تصور کیا جاتا ہے۔مشتری کا پڑاؤ طالع کے حساب سے بارہ بروج کے لحاظ سے بیان کرتے ہیں۔مشتری برج میزان میں 12 ستمبر 2017 کو داخل ہوگا اور یہاں اس کا قیام 11 اکتوبر 2018 تک ہوگا۔اس دوران مشتری کو رجعت کا سامنا بھی رہے گا۔دوران رجعت یہ کمزور تصور ہوگا۔مختلف برجوں کے حساب سے مشتری کا قیام کچھ یوں ہوگا۔

برج حمل:۔اس برج کے حساب سے حامل زائچہ کو خوشیاں نصیب ہونگی۔سماجی حلقہ احباب میں بہتری آئے گی۔تعلیم کے نئے مواقع اور کاروبار میں بہتری آئے گی۔مذہبی رجحانات میں اضافہ ہوگا۔شادی ہوسکتی ہے۔آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔قسمت ساتھ دے گی۔دوران رجعت احتیاط سے کام لینا پڑے گا۔

برج ثور:۔اس برج کے حساب سے کچھ قانونی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔وراثتی معاملات میں کچھ مسائل آسکتے ہیں خاص کر دوران رجعت صحت کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔دولت صحت تعلیم ملازمت اور کچھ خاندانی مسائل سامنے آئیں گے۔اگر پیدائشی زائچے میں مشتری کمزور ہوا تو ذہنی ٹینشن زیادہ بڑھنے کا امکان ہوسکتا ہے۔

برج جوزا:۔اس برج کے حساب سے تعلیمی معاملات بہتر ہونگے۔ مقابلے کے امتحان میں کامیابی مل سکتی ہے کاروبار میں لگائے گئے پیسے میں اضافہ ہوسکتا ہے ازدواجی زندگی میں خوشیاں آسکتی ہیں سوچ میں بہتری آئے گی۔مذہبی رجحانات یا مذہبی تعلیم حاصل کرنے میں مدد ملے گی اس کے علاوہ مشتری کی کمزوری کے باعث صحت کے معاملات سامنے آسکتے ہیں۔رشتہ داروں میں مسائل سر اٹھا سکتے ہیں۔چھوٹے بچوں کے پرائمری تعلیم میں رکاوٹ آسکتی ہے۔

برج سرطان:۔اگر پیدائشی زائچہ میں مشتری کمزور ہے تو ذہنی ٹینشن میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ازدواجی زندگی میں مسائل پیدا کرسکتا ہے۔نوکری کے مسائل بھی پیدا کرسکتا ہے۔اگر پیدائشی زائچے میں مشتری طاقت ور ہے توفنانشل پوزیشن کو بہتر کرسکتا ہے۔نئے اثاثہ جات کی طرف سے آمدنی آسکتی ہے۔

برج اسد:۔اس برج کے حساب سے شادی سے خوشیاں نصیب ہونگی۔تعلیم میں دلچسپی بڑھے گی۔اولاد کی خوشی نصیب ہوسکتی ہے۔نئے روزگار کے مواقع سامنے آسکتے ہیں۔

باقی صفحہ 25 پر

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ مارچ 2017ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2017ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّ انۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث مریخ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 4 مارچ 14 بجکر 10 منٹ، مکمل نظر 6 مارچ 1 بجکر 45 منٹ اور خاتمہ نظر 7 مارچ 13 بجکر 17 منٹ پر ہوگا۔ ترقی زراعت، باغبانی، گھریلو خوشحالی کیلئے خالی البطن نقش سورۃ یٰسین سے فیضیاب ہوسکتے ہیں۔ نقش لکھ کر پھلدار درخت سے دُعا کر کے لٹکائیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

قران شمس عطارد: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 6 مارچ 2 بجکر 48 منٹ، مکمل نظر 7 مارچ 5 بجکر 28 منٹ اور خاتمہ نظر 8 مارچ 7 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات، ذہانت بڑھانے کیلئے اس طلسماتی نظر سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ سورۃ فاتحہ کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

تربیع عطارد زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 12 مارچ 4 بجکر 43 منٹ، مکمل نظر 12 مارچ 17 بجکر 10 منٹ اور خاتمہ نظر 13 مارچ 5 بجکر 35 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کیلئے ضروری ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دبائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تربیع شمس زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 17 مارچ 1 بجکر 51 منٹ، مکمل نظر 18 مارچ 2 بجکر 47 منٹ اور خاتمہ نظر 19 مارچ 3 بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ نفاق، بغض، عداوت، تنزلی دشمنان کیلئے ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۱۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

قران عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 18 مارچ 7 بجکر 43 منٹ، مکمل نظر 18 مارچ 17 بجکر 26 منٹ اور خاتمہ نظر 19 مارچ 3 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ الفت و محبت، تسخیر خلق، حصول علم و فن میں مہارت کے حصول کیلئے سورۃ نور کے خالی البطن نقش کو لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں اور دوسرا نقش پھلدار درخت سے لٹکائیں۔

۷۸۶		
۱۰۰۶۱۴	۲۶۸۳۰۵	۳۳۵۳۸
۲۳۴۷۶۷	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۷۶۹۰
۶۷۰۷۶	۱۳۴۱۵۲	۲۰۱۲۲۹

قران شمس زہرہ: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 25 مارچ صفر بجکر 28 منٹ، مکمل نظر 25 مارچ 15 بجکر 17 منٹ اور خاتمہ نظر 26 مارچ 6 بجکر 6 منٹ پر ہوگا۔ تخلیق، آرٹ، دوستی، محبت کے پیغامات یا عملیات کرنے مؤثر ہیں۔ سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر فیضیاب ہوسکتے ہیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

فیوضِ اسمائے باری تعالیٰ

از تحریر:۔ محمد علی سلیمانی، ڈیرہ اسماعیل خان

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ ، پس تم میرا ذکر کرو میں (اللہ) تمہارا ذکر کروں گا۔ کے مصداق جب ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی سند اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کے تحت اپنے وجود میں نہایت سکون اور اطمینان پاتا ہے۔ البتہ اللہ کا ذکر کرنا، اللہ کو یاد کرنا صرف زبان سے کافی نہیں ہے بلکہ پورے وجود کی فکر و ذکر منجانب اللہ تعالیٰ ہو تب اللہ کا ذکر کرنا کہا جائے گا ورنہ زبان پر ذکرِ اللہ ہو اور نفس ذکرِ اللہ سے غافل ہو تو ایسا ذکر اللہ کے ساتھ مذاق کرنا ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ میں ہر اسم اپنے اندر ذاکر کیلئے ایک تجلی رکھتا ہے اب یہ ذاکر کا کام ہے کہ زبان کے ساتھ ساتھ پورا وجود اللہ کا ہی ذکر کرے تب اثر ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سورۃ عنکبوت میں فرماتا ہے وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ کہ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے اب چیز جتنی بڑی ہو اس کا اثر اُتنا ہی بڑا ہوتا ہے لیکن اگر اثر لینے والے کا ظرف اس قابل نہ ہو کہ وہ اثر کو پورا اپنے اندر جذب کر سکے تو اس میں اثر کا قصور نہیں بلکہ اثر لینے والے موٴثر میں ظرف ہی اتنا کمزور ہے کہ اثر اُس میں نہیں سما رہا لہٰذا انسان کو اپنے نفس کی خاطر جدوجہد کرنی چاہئے کہ نفس میں اتنی روحانیت ہو کہ اثر کو اپنے اندر سمو سکے۔

یَا رَحْمٰنُ:۔ سخت قلب کو رقیق القلب بنانے کیلئے اور کاروبار میں بہتری کیلئے 41 بار پانی پر دَم کر کے پیئے مجرب ہے۔

یَا رَحِیْمُ:۔ نماز کی عادت کیلئے، نسیان دُور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد 21 بار یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کا ورد کریں۔

یَا قُدُّوْسُ:۔ غیبت، حسد، عداوت، چوری، زنا، شراب، جوئے جیسی عاداتِ بد سے بچنے کیلئے روزانہ 100 بار ورد کریں۔

یَا عَزِیْزُ:۔ عزت و آبرو کی واپسی، آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہونے کیلئے اس اسم پاک کا روزانہ 94 بار ورد کریں۔

یَا قَهَّارُ:۔ دُنیاوی محبت کم کرنے، نفس پر قابو پانے، شیطان و دشمن پر غالب رہنے، خدائی ہدایت کیلئے اور خاتمہ بالخیر کیلئے روزانہ 306 مرتبہ ورد کریں۔

یَا قَابِضُ:۔ گناہوں سے بچنے کیلئے 100 مرتبہ پڑھیں۔ اسم اعظم کی طاقت رکھتا ہے۔

یَا بَاسِطُ:۔ رزق کے راستے کھلنے، دستِ سوال پھیلانے سے بچنے کیلئے 300 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پئیں۔

یَا خَبِیْرُ:۔ شیطانی وسوسے اور مکر سے محفوظ رہنے کیلئے 812 بار پڑھیں۔

یَا غَفُوْرُ:۔ دل کی سختی دُور کرنے اور دل روشن کرنے کیلئے 7 دن تک تین مرتبہ روزانہ (صبح، دوپہر، شام) روٹی یا چینی پر 3 بار لکھ کر کھائیں۔

یَا رَقِیْبُ:۔ رات کو چوروں سے جان و مال محفوظ رکھنے کیلئے سات بار پڑھیں اور حصار کر لیں۔

یَا مُمِیْتُ:۔ نفسِ امارہ مُطیع کرنے کیلئے سوتے وقت 7 بار پڑھیں۔

یَا حَیُّ:۔ رُوحانی قوت پیدا کرنے اور اُس میں زیادتی کیلئے ایک سو بار روزانہ بعد از نماز فجر پڑھیں، عجیب قوت پائیں گے۔

یَا وَاجِدُ:۔ نماز میں وَسوسے سے بچنے کیلئے ہر نوالہ اُٹھاتے وقت یَا وَاجِدُ پڑھنا بے حد مفید ہے۔

یَا صَمَدُ:۔ ایک ہزار تین بار پڑھنے والا کبھی بھوکا اور ننگا نہیں رہے گا۔

یَا مُقْسِطُ:۔ شیطان سے نجات، نماز میں وسوسے دُور کرنے کیلئے ایک تسبیح یعنی 100 بار روزانہ تلاوت کریں۔

یَا بَاطِنُ:۔ اسرار سے واقف ہونے کیلئے ہزار بار پڑھیں اس کے پڑھنے سے لوگ محبت سے پیش آئیں گے۔ دُشمن نہ رہیں گے باطن اور شفاف سینے کیلئے 62 مرتبہ ورد کریں۔

یَا عَفُوُّ:۔ روزانہ 156 بار پڑھنے سے مانند ریگ گناہ معاف ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

یَا قَیُّوْمُ:۔ بعد نماز صبح کم از کم 100 بار سے لیکر لاتعداد مرتبہ سورج نکلنے تک پڑھنا عجیب و غریب اور تسخیر خلائق کا باعث ہے۔ بزرگانِ دین کا یہ عمل تھا۔

یَا اَحَدُ:۔ کسی شخص کے پاس کام کیلئے جانے سے پہلے 9 بار پڑھیں کام بن

(باقی صفحہ 22 پر)

نوائے صالحین

اعمال ربیع الاوّل

☆اس ماہ کی پہلی رات ''شب ہجرت'' سے موسوم ہے اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

☆اس دن زیارت رسول اکرم ﷺ اور زیارت امیر المؤمنینؑ پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے

☆اس ماہ کی نویں کو عید شجاع ہے کہ اس دن عمر بن سعد قاتل امام حسینؑ واصل جہنم ہوا۔

☆یہ دن امام العصرؑ کی ''جانشینی'' کا دن ہے نہایت خوشی کا دن ہے عمدہ لباس پہننا خوشبو لگانا اور عید منانا ثواب عظیم رکھتا ہے اس دن حضرت امام حسن عسکریؑ اور امام العصرؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔

☆اس ماہ کی بارہ تاریخ کو اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق حضرت رسول اکرم ﷺ کی ولادت ہے۔ اس ماہ کی سترہویں تاریخ کو شیعہ امامیہ کے مشہور قول کے مطابق حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی ولادت ہے ان دنوں میں روزے کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہے نیز اس دن غسل کرنا، اچھا لباس زیب تن کرنا، اظہار مسرت اور صدقہ و اعمال خیر بجا لانا قرب الٰہی اور حصول جنت کا موجب ہے۔

☆۱۷ ربیع الاول کو حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے

☆اس دن بوقت چاشت دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اعمال ماہِ رجب

فضیلت: حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رجب میری امت کیلئے استغفار کا مہینہ ہے

☆آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس ماہ میں میری امت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے جو اس ماہ میں ایک رات عبادت کیلئے جاگے گا وہ جہنم کی آگ سے آزاد ہوگا۔

☆حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کہ جو کوئی اوّل رجب درمیان اور آخر میں روزے رکھے گا اس کے تمام آئندہ و گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے اور سال بھر کے روزوں کا ثواب عطا ہوگا۔

☆کتاب تحفۃ المؤمنین میں آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں رجب کے روزے کا ثواب ستر سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ☆اس تمام ماہ میں ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور ہزار مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا حصول جنت کا موجب ہے۔

☆کتاب ادعیہ جلالیہ میں حضرت رسولِ اکرم ﷺ سے دو رکعت نماز ماہِ رجب کی تمام راتوں کے متعلق روایت ہوئی ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ الکافرون اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ ساٹھ حج اور ساٹھ عمروں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

☆حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا ہر آیت کے بدلے اسے جنت میں یاقوتِ سرخ کا شہر عنایت فرمائیگا ہر حرف کے بدلے سفید موتیوں کا محل عطا کریگا حور العین سے اس کی تزویج کریگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

استغفار: اس ماہ میں صبح و شام ستر مرتبہ استغفار کرنے والے کا درجہ انتہائی بلند ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس سے توبہ کا سوالی ہوں

استغفار: روایت میں ہے کہ اگر کوئی درج شدہ استغفار کو ہر روز ورد زبان رکھے گا تو اسکی بخشش یقینی ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اے اللہ مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما

اعمال ربیع الثانی و جمادی الاوّل

☆ربیع الثانی کی دسویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہے۔

☆جمادی الاوّل کی تیسری کو حضرت امام زین العابدینؑ کی ولادت ہے یہ دن بہت مبارک ہے

☆ان دنوں میں روزہ رکھنا، صدقہ دینا، عبادات بجالانا اور زیارت جامعہ پڑھنا مستحب ہے

جمادی الثانی

☆اس ماہ کی تیسری تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شہادت ہے اس روز آپ کی زیارت جو صفحہ نمبر (۴۱۰) پر درج ہے پڑھے اور آپ کے مصائب کا ذکر کرنا اجر عظیم کا موجب ہے۔

☆اس ماہ کی بیسویں تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی ولادت باسعادت ہے اس روز خوشی منانا روزہ رکھنا، صدقہ دینا اور زیارت حضرت فاطمۃ الزہراؑ پڑھنا مستحب ہے۔

دعائے ماہِ رجب

☆روایت میں ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں اپنی نمازوں میں یہ دعا پڑھیگا تو ماہ رجب کی برکات سے مالا مال ہوگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا مَنْ اَرْجُوْہُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّ اٰمَنُ سَخَطَہٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے وہ جس سے میں ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اسکے غضب سے امان میں ہوں

یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَہٗ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ لَّمْ

اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنیوالے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو

يَسْئَلُهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً أَعْطِنِي بِمَسْئَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ
سوال نہیں کرتا اور (اسے بھی دیتا ہے) جو اسے نہیں پہچانتا اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام
الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا
بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے اور میری طلب گاری پر دنیا اور آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے
وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا أَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ
مجھے محفوظ فرمادے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی اور اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

☆ اسکے بعد داہنی مٹھی سے ڈاڑھی پکڑ کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ
اے صاحب جلال واکرام اے نعمتیں عطا کرنیوالے سخی اے صاحب احسان وعطا میری ڈاڑھی کے بالوں کو آگ (دوزخ) پر حرام فرمادے

دعائے وسعت امام محمد باقرؒ نے فرمایا یہ دعا پڑھو کہ تمام امور میں وسعت کیلئے عجیب مقام رکھتی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَامْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود میرا رزق فراواں کردے اور میری عمر میں طوالت دے
وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ
اور میرے گناہ معاف کردے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ لانا

بقیہ فیضِ اسمائے باری تعالیٰ

جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یَا جَلِیْلُ:۔ دورانِ مسافرت سامان پر 11 مرتبہ پڑھ کر دم کرے سامان محفوظ رہے گا۔

یَا مُعِزُّ:۔ خلقت کی نظر میں عزت کیلئے 140 بار روزانہ پڑھیں۔

یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ:۔ برائے ترقی روزق 141 بار اوّل و آخر 11،11 بار درود شریف کے ساتھ روزانہ تلاوت کریں۔

یَا عَظِیْمُ:۔ بعد از نماز فجر اوّل آخر 9-9 بار درود شریف کے ساتھ ایک ماہ تک روزانہ 200 مرتبہ یَا عَظِیْمُ کا ورد کریں چاہے لاکھوں کا قرضہ کیوں نہ ہو اس وظیفہ سے انشاء اللہ تعالیٰ اُتر جاتا ہے۔ نظر بد جیسی تکلیف دور کنے کے شرطیہ علاج کیلئے رابطہ کیجئے۔ زندگی میں رکاوٹوں اور پریشانیوں کی وجہ سے انسان ٹوٹ جاتا ہے ہر کام میں ناکامی دیکھنی پڑتی ہے۔ اپنی زندگی کی رکاوٹوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا کیلئے رابطہ کیجئے۔

بقیہ دُعا روحانی معالجہ

کے بعد یکسوئی سے جو دُعا مانگی جائے اس پہ قبولیت کا خاص سایہ ہوگا۔

(2) کسی خاص مقصد کے لئے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ شروع کریں جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پہ پہنچیں تو رک جائیں موقع محل کے لحاظ سے اسماء الحسنیٰ سے اللہ تعالیٰ کا مناسب نام ساتھ ملا کر اور اس آیت کے ساتھ اسے بار بار دہرانے میں اس طرح محو ہو جائے کہ اس کا اپنا وجود بھی فنا ہو جائے اور اس کے دل و دماغ میں اللہ تعالیٰ کی اس خاص صفت کے علاوہ اور کسی چیز کا گزر نہ ہو۔ بعد ازاں سورۃ فاتحہ کا بقایا حصہ ختم کرلے۔

دُعا میں ہاتھوں کی کیفیت:

(1) مصیبت سے پناہ مانگے تو ہتھیلی قبلہ کی طرف ہو۔
(2) فریاد کرنا ہو تو ہتھیلی آسمان کی طرف ہو۔
(3) گڑگڑانا ہو تو درمیانی انگلی کو چہرہ کے قریب حرکت دے۔
(4) صرف اللہ کی طرف توجہ مقصود ہو تو درمیانی انگلی سے اشارہ کرے۔

تیسرا کلمہ تمجید یا تسبیحات اربعہ کی روح

از تحریر: تنویر عصری، واہ کینٹ

اس مضمون کی روح کو ظاہر کرنے کا سبب دہشت گردی کے مقابلے میں مسلمانوں میں انسانیت، رواداری، محبت واخوت کی فضا کو سخن محفل بنا کر نونہالِ وطن کی تربیت کرنا ہے۔ ورنہ تو 500 صفحے کی کتاب بھی الفاظ کی وضاحت کے لئے ناکافی ثابت ہو۔ نہ کہ شمارہ کے چند صفحات قرآن کریم سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 81 میں ارشاد قدرت ہے۔

''کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا گذرا ہوا'' (اور واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے) (ترجمہ:۔ اشرف علی تھانوی)

اسی ضمن میں سورۃ اعراف میں قیامت میں بنی نوانسانیت کا 2 حصوں (یعنی جہنمی اور جنتی) کی تقسیم کا تذکرہ ملتا ہے سورۃ واقعہ میں دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کے نامہ اعمال سے سابقہ آیت کی وضاحت میں مہر ثبت کردی۔ ظاہراً جناب آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کے ساتھ ہی۔ شیطان کی جبلت وخلقت کو نہ صرف ظاہر فرمایا بلکہ حق اور باطل کی کسوٹی کی بنیاد کو قیامت تک اٹل قرار دے دیا۔ نیز حق کی دلیل ہی یہ ہوتی ہے کہ باطل اسے ظاہراً تسلیم کرتا ہو مگر باطن اسکی روح کی مخالفت پر بضدر ہے۔ یہی حقیقت ''کلمہ تمجید یا تسبیحات اربعہ کی ہے۔''

''تسبیح'' کے مفہوم کو اردو جیسی محدود زبان میں اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ کے جلال کے سامنے اسکی ذات کو ہر عیب و برائی سے بلند و بالا جانتے ہوئے اسکی شان وعظمت کی توصیف کو زبان کی زینت بنایا جائے'' ورنہ تو ہر وہ شے جس پر لفظ مخلوق کا اطلاق ہوتا ہے حتیٰ کہ انسان کا سایہ بھی۔ ملائک اور اہل جنت شریک ''تسبیح'' ہیں۔ اسی سبب فقراء کے ذکر خاص کو اسی لفظ سے نسبت دی جاتی ہے۔ سورہ یونس میں اس لفظ کا استعمال بطور اسم اعظم ہوا ہے اسی سبب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ ''تسبیح اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے اور اہل جنت کی دعا (مردے قیامت میں اسی اسم سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ) کا ورد کرتے ہوئے دوبارہ زندہ ہوں گے۔ قرآن کریم میں یہ اسم کے علاوہ بطور ''مقدر''، ''الحدید''، ''الحشر'' اور ''وَلعف'' میں ''تسبیح'' ماضی کیلئے استعمال کیا گیا ہے جبکہ ''سورۃ التغابن'' میں ''تسبیح'' مضارع کے معنی کو ظاہر کررہا ہے۔ ان آیات میں اس بات کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ ''ان اَفعال کے فاعل اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی وعظمت کو بیان کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ جبلت خلقت ہے۔

کلمہ تمجید یا تسبیحات اربعہ کی یہ بھی ایک اہمیت ہے کہ ''گھروں میں داخل ہوتے ہوئے۔'' شادی شدہ بہنوں کے کمروں میں داخلے سے پہلے یا بھائیوں کے کمروں میں داخلے سے پہلے بطور اجازت بلند آواز سے ان تسبیحات کے الفاظ کو دہرانا ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ بھی ہے اور حکم شریعت بھی۔

اوّل حصہ:۔ کلمہ تمجید یا تسبیحات اربعہ کے الفاظ سو فیصدی مماثلت پر مبنی ہیں جو کہ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرْ ''اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ کے اور اللہ ہی بزرگ ہے۔''

مگر مدینۃ العلم اور باب العلم علی علیہ السلام کی چوکھٹ پر جھکنے والوں کو اس کی ایک درجہ بڑھ کر ان الفاظ سے ادائیگی بھی قبولیت دُعا کے لئے سرمہ بصیرت ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

دوئم:۔ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اللہ پاک ہے اور اس کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وَ اللهُ اَكْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اور اللہ ہی برتر ہے (میں) اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔

قابل توجہ امر یہ ہے کہ مکمل کلمہ تمجید اور تسبیحات اربعہ کے یہ الفاظ بھی مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ ہے اور روشن خیال نسل میں اس کی اہمیت کو اُجاگر کروا کر عمل کی طرف رغبت دلوانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سوئم: ۔سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ پاک ہے اور اس کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ ہی برتر ہے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑی شان اور عظمت کا مالک ہے۔ تسبیحات اربعہ کے ''حُسنِ عمل'' کے اعتبار سے اعلیٰ ترین دعائیہ ورد کی درج ذیل صورتیں بھی قابل صد تحسین ہیں ان کے اُردو مطالب پر غور وفکر کر کے ان کو زینتِ زبان بنانا آخرت کی نجات کا باعث ثابت ہوگا۔ اور سنت کی پیروی

چھارم: ۔سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ پاک ہے خدا اور حمد اسی کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود بجز خدا کے اور خدا بزرگ و برتر ہے۔ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ اَنْعَمَ بِھَا عَلَیَّ وَ عَلٰی کُلِّ اَحَدٍ مِّنْ ہر نعمت پر جو اس نے مجھے دی اور جو گذری ہوئی مخلوق پر ہوئی۔ خَلْقِہٖ مِمَّنْ کَانَ اَوْیَکُوْنُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور تا قیامت آنے والی مخلوق پر ہوتی رہے گی۔

پنجم: ۔اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ اے معبود مجھے ہر اس نیکی میں داخل کرنا کہ جس میں تو نے مُحَمَّدً وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ محمد ﷺ و آل محمد کو داخل فرمایا ہے۔ اور مجھے ہر اس برائی سے بچا کہ جس مِنْہُ مُحَمَّدً وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ سے تو نے محمد ﷺ و آل محمد کو محفوظ رکھا (خدا کی رحمت ہو محمد ﷺ و آل محمد پر) اللہ پاک اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہے ساری تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگ و برتر ہے۔

اتنی عظمتوں، برکتوں، رفعتوں کے سبب ہی مشترکہ علمائے اسلام اور روحانی عمائدین ان تسبیحات کو دن اور رات میں علیحدہ علیحدہ سو سو مرتبہ دہرانے کی ترغیب میں غوطہ زن نظر آتے ہیں۔ نسبتی الفاظوں کے اختلافات کے باوجود مشترکہ الفاظ (نمبر 1) درج بالا میں ظاہر کئے جا چکے ہیں میں مخفی قوت، ایٹمی طاقت، جہنم سے نجات دہندہ روح کونسی ہستی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس راز سے پردہ اُٹھتے ہی اتحاد و یگانگت کا درس کہیں بند نہ ہو جائے وہ چھپا ہوا راز ''عِلْمُ الْحُرُوف'' کے مطابق یہ ہے کہ

تسبیحات اربعہ کے ظاہری حروف 40 بنتے ہیں:۔

سبحان	اَللّٰہ	وَالحمدللہِ	وَلَااِلٰہَ	اِلَّااللّٰہَ	وَاللّٰہ	اَکْبَر	
5	4	9	6	7	5	4	40

40 کے عدد کی اہمیت قرآن کریم میں بیان انبیاء علیہ السلام کے تذکرے سے یہ ظاہر ہوتی ہے کہ:۔

(i) آدم علیہ السلام 40 سال تک زمین میں اُترنے کے بعد گریہ واستغفار کرتے رہے۔
(ii) جناب نوح علیہ السلام کا سفینہ 40 دن تک پانی میں رہا۔
(iii) جناب یونس علیہ السلام 40 دن مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ پھر توبہ قبول ہوئی۔
(iv) جناب موسیٰ علیہ السلام کو 40 راتوں کی ریاضت کے بعد تورات عطا فرمائی۔
(v) قیامت اکبر سے پہلے 40 دن مسلسل بارشیں ہوتی رہیں گیں۔ جن سے بنی نوع انسان زندہ ہو جائیں گے۔ اسی طرح ہر عامل پیر ایک چلے یعنی 40 دنوں کے ورد کی بلا ناغہ نصیحت کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ
(vi) جناب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نافرمانی کے سبب 40 سال سرگرداں رہی۔ پھر توبہ قبول ہوئی۔

مزید قرآن کریم کی نصیحت پر غور وفکر کے حلقہ کو وسعت دی جائے تو ان 40 حروف ''زُبر و بَیِّنات'' یا ملفوظی انداز میں (جو کہ جفری قواعد میں استعمال ہوتے ہیں) تبدیل کئے جائیں تو ''سبحان'' کے 5 حروف کے ملفوظی:

سین	با	حا	الف	نون	
3	2	2	3	3	13 بن جاتے ہیں اس طرح

اَللّٰہ کے	وَالحمدللہ	وَلَااِلٰہَ	اِلَّااللّٰہ	وَاللّٰہ	اَکْبَر	
11	25	17	20	14	10	110 بنتے ہیں

جبکہ ''علی علیہ السلام'' کے اعدادِ قمری

ع	ل	ی	
70	30	10	110

مطابقت و مماثلت میں یکسا دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح ملفوظی حروف 110 میں سے ظاہراً 40 حروف کو منفی کیا جائے تو 70+40 =110 باقی رہ جاتے ہیں جو کہ ''ع'' کے اعداد قمری کے برابر ہو جاتے ہیں جو کہ ''علی علیہ السلام'' کے نام کا ''سرنامہ'' حرف ہے۔ خالق کائنات نے ''خلق و امر'' کے اظہار کے سمجھانے کے لئے جن لفظ کا استعمال پسند فرمایا۔ قرآن کریم میں اس کو لفظ ''کُن'' سے اظہار فرمایا اور اس لفظ ک+ن 20+50 = 70 اعداد ہوتے ہیں یہ بھی

برج سنبلہ:۔ اس برج کے حساب سے بہتر کاروباری مواقع حاصل ہونگے۔نئی جائیداد بنا سکیں گے۔صحت کے معاملات بہتر ہوسکتے ہیں۔دوران رجعت احتیاط کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

برج میزان:۔ اس برج کے حساب سے خوشیاں ملیں گی اولاد نصیب ہوسکتی ہے۔اپنی ذات پر اعتماد بڑھ جائے گا۔صحت اچھی ہوگی۔

برج عقرب:۔ اس برج کے حساب سے ملازمت میں پریشانی آسکتی ہے۔صحت کے معاملات کے ساتھ ساتھ خاندانی مسائل سر اٹھائیں گے۔ بیرون ممالک سے آمدنی کے نئے مواقع میسر آسکتے ہیں۔

برج قوس:۔ اس برج کے حساب سے شادی ہوسکتی ہے۔کاروبار سے مزید آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے اولاد نصیب ہوسکتی ہے۔اچھے دوست مل سکتے ہیں۔

برج جدی:۔ اس برج کے حساب سے ملازمت کے مسائل اور کچھ اخراجات بڑھ سکتے ہیں۔دولت صحت کے مسائل جائیداد ازدواجی زندگی ان مسائل میں احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ جانیں دیں۔ بیرون ملک روزگار کے مواقع، ملازمت اور نیا کاروبار مل سکتے ہیں۔حکومت سے کچھ فوائد مل سکتے ہیں۔

برج دلو:۔ اس برج کے حساب سے اولاد ہوسکتی ہے۔باہر کے ممالک سے نئے کاروبار متعارف ہوسکتے ہیں۔بچوں کی کامیابی اور مذہبی رجحانات بڑھ سکتے ہیں۔ مشتری کی کمزوری کے دوران اہم تعلیم، بچوں اور صحت کے معاملات کو دیکھنا ہوگا۔

برج حوت:۔ اس برج کے حساب سے چھوٹی موٹی خوشیاں نصیب ہونگی۔کاروبار میں کچھ فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔مشتری کی کمزوری کے دوران کاروبار اور ملازمت میں مسائل پیش آسکتے ہیں۔

نوٹ: ان تمام چیزوں میں تبدیلی اپنے زائچے کو تفصیلی چیک کرانے کے بعد ہی پتہ لگ سکتی ہے۔زائچے کو مون راشی اور طالع کے حساب سے بغور سٹڈی کر کے ہی مکمل پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔اس لیئے آپ لوگ محترم شاہ زنجانی صاحب سے اپنا پیدائشی زائچہ بنوا کر اپنے زحل اور مشتری کے قیام سے آگاہی حاصل کرسکتے ہیں تاہم ممکنہ خدشات سے بچنے کے لیئے محترم شاہ زنجانی صاحب کے بتائے ہوئے صدقات سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں تاکہ ان دونوں سیاروں کے نحس اثرات آپ کو اگلے دو سے ڈھائی سال زیادہ نقصان نہ دے سکیں۔

بقیہ زحل کا پڑاؤ برج عقرب سے برج قوس میں

''علی علیہ السلام'' کے ''ع'' کی قوت وطاقت واختیار کی طرف مخفی اشارہ ہے۔پس منطقی نتیجہ یہ نکلا کہ جو کلمہ تمجید پڑھ رہا ہے وہ بھی مخفی ''علی علیہ السلام'' کے گن گا رہا ہے اور جو ''یا علی علیہ السلام'' کا نعرہ لگا رہا ہے وہ مخفی تسبیحات اربعہ کے فیوض وبرکات کا لطف اٹھا رہا ہوتا ہے۔

محبت کرنے اور دعاؤں میں یاد رکھنے والے قارعین کے لئے قرآن کریم سے انمول اور آسان نسخہ پیش خدمت ہے جن لوگوں کے نام کا حرف نقل (اہ طم ف ش یا ذ) ہیں وہ افراد حضرت عزرائیل علیہ السلام کے زیر سایہ ہیں ان کو سورۃ انبیاء کی آیت 69 کو ''یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ط'' کے ورد کو زندگی کا معمول رکھنا چاہئے۔ اسکے علاوہ جن لوگوں میں تنگ مزاجی، غصہ، یا بلڈ پریشر کا غلبہ ہوا نکے لئے بھی یہ آیت بہت مفید ہے۔اوّل وآخر درود کم سے کم 11 مرتبہ استغفار 11 مرتبہ کے ساتھ 159 مرتبہ ہر نماز کے بعد یا دن میں 1059 مرتبہ کسی ایک نماز میں تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے مسلسل استعمال کرتے رہیں۔ بالکل اسی طرح جن افراد کے نام کا سرنامہ (ب وی ن ص ت ض ہیں) وہ جناب اسرافیل علیہ السلام کے زیر اثر ہیں ان کو درود واستغفار کے ساتھ سورۃ یٰس کی آیت نمبر 58-88 مرتبہ یا 817 مرتبہ اپنی زندگی کا معمول بنانا چاہئے۔سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

جن لوگوں کے نام کے اعداد (ج ز ک س ق ث ظ ہیں) وہ حضرات جناب میکائیل علیہ السلام کے زیر اثر زندگی بسر کر رہے ہیں ان کو درود اور استغفار کے ساتھ سورۃ وَ العَفّٰت کی آیت 79 کو روزمرہ کی عادت میں شامل کرنا چاہئے ''سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ط'' اسکی تعداد 67 مرتبہ یا 625 مرتبہ روزانہ ہونا چاہئے۔

آخر کلام میں جن افراد کے نام کے اعداد خاک سے منسوب ہیں یعنی (ح ل ع ر خ غ) انکی سرپرستی جناب جبرائیل علیہ السلام کے ذمہ ہے ان افراد کو اوّل آخر درود کے ساتھ سورۃ والعَفّٰت کی آیت 120 فائدہ کا باعث ثابت ہوگی ''سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ط'' تعداد 69 مرتبہ یا 618 مرتبہ اگر یقین، خلوص کے ساتھ عمل کی توفیق نصیب ہوگئی تو قرآن کریم کی آیات کا شرف علیحدہ حاصل ہوگا اور مصائب وآلام سے نجات انشاءاللہ مقدر کا حصہ ثابت ہوگی۔اس فقیر کے سکون کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔



حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل وعیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیر و برکت کی لہریں نصیب یاوری' رزق و دولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی' کی **(Key)** اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری **786** ہیں اور مفرد **3** ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد **66** جس کا مفرد بھی **3** ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر **3** سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی **2** ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں **1900** روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ **100** روپے کے علاوہ **50** روپے پوسٹ خرچ

بقیہ: ڈونلڈ ٹرمپ

زائچہ کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ چاہے جتنی بھی کوشش کریں کہ وہ دوسرے ممالک سے امریکی معاملات محدود رکھیں وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے بلکہ اُلٹا نئے محاذ کھل سکتے ہیں۔

زائچہ میں قمر سواتی نچھتر کے زیر اثر ہے تو آزادی، خود مختاری اور غصہ والفاظ پر کنٹرول میں مشکل اور سوچ و مزاج کے بیلنس سے ہی معاملات کو مثبت انداز میں چلایا جا سکے۔ لیکن مخالفین کے خلاف الفاظ و اقدامات کے استعمال سے دریغ نہ کریں۔ زائچہ میں شمس کی دسویں موجودگی اختیارات کا بے دریغ استعمال حوصلہ مندی، جرأت مندی، محنت شامل حال رہے لیکن مقاصد کا حصول نہ مل سکے۔ مریخ کی بارہویں موجودگی طاقتور مخالفین کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جبکہ ملکی دشمنوں اور قانون کے باعث سکیورٹی بجٹ میں اضافہ۔ زائچہ حلف میں لگنے والے یوگ میں دسویں کا حاکم زحل آٹھویں ہونے سے کام کرنے میں رکاوٹ اور کئے گئے کاموں کو دوسرے افراد اچھی نگاہ سے نہ دیکھیں۔ اس کے علاوہ گیارہویں کا حاکم زحل جو کہ آٹھویں ہے "داردرا" یوگا بنائے جس سے خواب، خواہشات کو مشکلات کا سامنا رہے۔ ہیلری کلنٹن جیسی عوام مقبول مضبوط حروف کے باوجود جس طرح عہدہ صدارت کیلئے نامزد ہو کر نہ صرف امریکی عوام بلکہ بڑے بڑے تجزیہ کاروں کو بھی غلط ثابت کر دیا اسی طرح ڈونلڈ ٹرمپ کے ذاتی زائچہ پیدائش میں لگے مضبوط یوگ اور ستاروں کی سعد نشست اُن کو زائچہ حلف کی کمزوریوں میں بھی سنبھالا دیتی رہے۔

علم الاعداد واسماء الحُسنیٰ

از تحریر: علامہ حافظ عتیق الرحمٰن ضیاء، کراچی

حکمرانی و طاقت کا مظہر عدد ایک (1)

محترم قارئین السلام علیکم: اسم اعظم کے عنوان سے آپ نے پچھلے ماہ کالم پڑھا حسب وعدہ علم الاعداد اسماء الحسنیٰ کے عنوان سے سلسلہ وار کالم آپ کی خدمت میں حاضر ہے گذشتہ ماہ کے کالم کے لئے کراچی سے ہی کچھ کالیں موصول ہوئی جس میں کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی قارئین کے لئے عرض ہے کہ کالم اپنی جگہ من وعن ٹھیک ہے چونکہ یہ دسمبر 2016 کے لئے لکھا گیا تھا جو ہوسکتا ہے کسی وجوہات کی بنا پر دسمبر 2016 اور جنوری 2017 میں اشاعت پزیر نہ ہوسکا لہذا فروری 2017 میں شائع کیا گیا اُمید ہے کہ بات کی وضاحت سمجھ آگئی ہوگی۔ محترم قارئین موجودہ نفسا نفسی کے دور میں لوگ اپنی پریشانیوں اور مسائل کا حل اہل نجوم سے زائچہ کے ذریعے معلوم کرتے ہیں کہ کون سی لوح یا پتھر پہنیں یا کس اسم اعظم کے پڑھنے سے ان کے حالات میں بہتری آئے گی مگر ان میں سے اکثر خواتین وحضرات کو اپنی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش کا علم نہیں ہوتا لہذا ایسے خواتین وحضرات کے لئے ان کے ناموں کے مفرد اعداد کے ذریعے ان کی شخصیت کی خوبیاں وخامیاں اور حالات کی بہتری کے لئے علم الاعداد و اسما الحسنیٰ کے عنوان سے یہ سلسلہ حاضر خدمت ہے دیے گئے اسمائے پاک ان کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔

عزیزان من: سال 2017 کا مفرد عدد ایک ہے عدد ''ایک'' سیارہ شمس سے منسوب ہے۔ مضبوطی اور طاقت کا مظہر تصور کیا جاتا ہے۔ علم اعداد کا پہلا نمبر ہے اور نہایت اہم ہے جہاں کہیں ظاہر ہوتا ہے خودمختاری اور حکمرانی کے وصف کا ظاہر کرتا ہے۔ اس کا حامل اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کی مثبت اور تعمیری خصوصیات درج ذیل ہیں۔ اعتماد، یقین، طاقت، ملکیت، خواہش، اقتدار، دیانت داری اور قابل اعتبار۔

جب کہ منفی اور تخریبی خصوصیات کے تحت یہ قرضہ، فضول خرچی، غرور یا جھوٹی اَنا، لالچ، آوارگی، نمود ونمائش کا رجحان لاتا ہے۔

اپنے چال چلن کے اعتبار سے یہ لوگ آزاد خیال اور لیڈر ٹائپ ہوتے ہیں، اپنی کامیابی پر فخر کرتے ہیں اور ناکامیوں کو دوسروں کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔ نمبر ایک کی فطرت بادشاہوں کی سی ہے۔ اسی لیے یہ لوگ عموماً قانون سے بالاتر ہونا پسند کرتے ہیں۔ یعنی ان کے نزدیک قانون کو ان کے تابع ہونا چاہیے۔ کسی مقابلے یا رکاوٹ کی صورت میں بے صبرے ہوجاتے ہیں اور سخت طیش میں آجاتے ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمام کام مقررہ وقت پر درست طریقے سے انجام پائیں۔ بصورت دیگر ان کے مزاج میں برہمی اور غضب کے آثار پیدا ہوجائیں گے۔

بڑی بڑی مشکلات اور مہمات میں بھی یہ گھبراتے ہرگز نہیں جو کچھ کہہ دیتے ہیں وہ حرف آخر ہوتا ہے۔ اس بات کی بھی پروا نہیں کریں گے کہ کوئی ان کی بات کا کیا اثر لیتا ہے یا انہیں کیا نقصان پہنچا سکتا ہے جو کچھ بھی کہیں گے صاف واضح الفاظ میں اور دوٹوک۔ صحت کے حوالے سے یہ باقوت عدد ہے۔ غیر معمولی جسمانی قوت اور صحت دیتا ہے لیکن بد پرہیزی بھی اس کا خاصہ ہے اور اس خاصیت کی وجہ سے یہ لوگ اپنی صحت خود خراب کر لیتے ہیں۔

شادی کے معاملات میں یہ لوگ اپنی پسند کو ترجیح دیتے ہیں اور محبوبہ یا بیوی کے معاملے میں نہایت حاسدانہ اور قابضانہ انداز رکھتے ہیں۔ نمبر 1 والے خود بھی بیوی سے مخلص اور وفادار رہتے ہیں۔ اور ازدواجی زندگی کی ذمے داریوں کو خوش اسلوبی سے پورا کرتے ہیں۔

اگر ان کی شادی دو یا چھ نمبر سے ہوجائے تو بہت بہتر ثابت ہوتی ہے۔ نمبر چار کے ساتھ بھی ان کی اچھی زندگی گزرتی ہے۔ نمبر پانچ اور سات کے ساتھ بھی ان کا ملاپ ممکن ہے مگر وہ مثالی نہیں ہوگا۔ عدد آٹھ اور نو سے ان کی شادی خاصی ہنگامہ خیز اور جذباتی بھونچال کا سبب بنے گی لہٰذا زیادہ کامیاب نہیں رہے گی۔ نمبر ایک کے حامل افراد اپنی قابلیت اور محنت کی بنا پر دولت پیدا کرتے ہیں، خوش قسمتی بھی ان کا ساتھ دیتی ہے۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ معاشی استحکام کے لے ہمیشہ ٹھوس بنیادوں پر آہستہ روی کے ساتھ عمل کریں۔ کفایت شعاری

وقناعت کو اپنا شعار بنائیں تو بہت جلد اپنی زندگی میں غیر معمولی کامیابیاں دیکھیں گے۔ان لوگوں کیلئے ہر مہینے کی ایک، انیس اور اٹھائیس تاریخیں سعد اثرات رکھتی ہیں اور اتوار کا دن خوش بختی کا دن ہوتا ہے۔

سال میں 21 مارچ سے 20 اپریل اور 24 جولائی سے 23 اگست کا عرصہ موافق اثرات کا حامل ہوتا ہے۔زندگی کے اہم کاموں کی ابتدا اس عرصے میں کرنا فائدہ مند ہوگا۔وہ تمام رنگ جو سنہرے اور پیلے شیڈ رکھتے ہوں ان کے لئے موافق ہوتے ہیں۔سیاہ رنگ کے استعمال سے انہیں پرہیز کرنا چاہیے۔نمبر ایک کے افراد کو طلوع آفتاب کے وقت گھر میں صندل کی دھونی دینا چاہیے اور اتوار کے روز صدقہ خیرات کرنا بہتر ہوتا ہے۔نمبر ایک کے حامل خواتین وحضرات اپنی زندگی میں کسی قسم کی سختی سے گزر رہے ہوں۔حالات پریشان کن ہوں ہر کام میں رکاوٹ ہوں یا جسمانی وروحانی بیماری معاشی مسئلہ، رشتوں میں رکاوٹ۔غرض کہ کوئی بھی مسائل موجود ہوں تو مندرجہ ذیل اسمائے پاک کے کل اعداد کا نقش اپنے نام کے پہلے حرف کے عنصر کے مطابق بنا کر پہن لیں اور اسمائے پاک میں سے کسی بھی ایک اسم کا ورد اپنے مقصد کے مطابق پڑھنا شروع کردیں انشاء اللہ بہت جلد حالات میں بہتری آنے لگے گی واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کا مفرد عدد اور کل ناموں کا مفرد عدد اور نقش کا عدد تمام ایک عدد ہی بنتا ہے۔اسمائے پاک اور نام کے پہلے حرف کا عنصر معلوم کرنے کے لئے جدول دیا جارہا ہے اور اسی طرح آتشی، بادی، آبی اور خاکی چاروں چالوں کے نقوش بمع چال قارئین کی آسانی کے لئے حاضر خدمت ہیں۔

نمبر شمار	اسماء الحسنیٰ	اعداد	خواص اسماء
1	رَحْمٰنُ	۲۹۸	موجب رحمت
2	مُؤمِنُ	۱۳۶	تحفظ شر جن وانس
3	مهیمن	۱۴۵	اسرار وحقائق ظہور
4	مُجِیبُ	۵۵	برائے قبولیت دعا
5	مُقیت	۵۵۰	برائے صبر مصائب
6	زکِیُّ	۳۷	برائے باطنی صفائی
7	وَلِیُّ	۴۶	فتوحات غیبی
8	واجِدُ	۱۹	شفائے امراض
9	اَوّلُ	۳۷	حصول اولاد
10	رَشِیْدُ	۵۱۴	فتوحات امور کلیہ
کل تعداد		۱۸۳۷	مفرد عدد (1)

جدول حروف کی تقسیم عنصر کے مطابق

آتشی حروف	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
بادی حروف	ب۔پ۔و۔ع۔ن۔ص۔ت۔ٹ۔ض
آبی حروف	ج۔چ۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاکی حروف	د۔ڈ۔ح۔ل۔ع۔ر۔ڑ۔خ۔غ

آتشی نقش

۷۸۶

8 ۶۱۶	1 ۶۰۸	6 ۶۱۳
3 ۶۱۰	5 ۶۱۲	7 ۶۱۵
4 ۶۱۱	9 ۶۱۷	2 ۶۰۹

آبی نقش

۷۸۶

6 ۶۱۳	7 ۶۱۵	2 ۶۰۹
1 ۶۰۸	5 ۶۱۲	9 ۶۱۷
8 ۶۱۶	3 ۶۱۰	4 ۶۱۱

بادی نقش

۷۸۶

2 ۶۰۹	7 ۶۱۵	6 ۶۱۳
9 ۶۱۷	5 ۶۱۲	1 ۶۰۸
4 ۶۱۱	3 ۶۱۰	8 ۶۱۶

آبی نقش

۷۸۶

4 ۶۱۱	9 ۶۱۷	2 ۶۰۹
3 ۶۱۰	5 ۶۱۲	7 ۶۱۵
8 ۶۱۶	1 ۶۰۸	6 ۶۱۳

عزیز ان من: اپنے نام کے اعداد نکالنے کے لئے آئینہ قسمت میں بعنوانی آپ کا ماہ کیسا رہا گا کے صفحہ پر نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ موجود ہے وہاں سے دیکھ لیں۔نقش بنانے کے لئے ایک مثال سے وضاحت کرتا چلوں مثال کے طور پر نجب نامی شخص نے اپنے لئے نقش بنانا ہے تو حروف ابجد قمری سے اعداد حاصل کیے ن کے 50، ج کے 3 اور ب کے عدد 2 بنے کل جمع کیے تو 55 اعداد حاصل ہوئے مفرد عدد بنانے کئے جمع کیا 5+5 تو 10 عدد برآمد ہوا 0 کی کوئی حیثیت نہیں لہذا عدد ایک بنا اب دیکھا کہ نام کا پہلا حرف ن ہے اور جدول میں ن کو دیکھا تو بادی حروف نکلا لہذا کل اسماء پاک کا نقش نجب نامی شخص کے لئے بادی چال سے بھرا جائے گا۔چاروں چالیں درج کردی گئی ہیں ایک سے لے کر نو تک جو عدد درج ہیں وہ نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں اصل نقش بناتے وقت وہ نہ لکھیں نقش بنانے کے لئے شمس کے سعد نظرات کا خیال رکھیں جو آپ کو باآسانی زنجانی وبارہ امامیہ جنتری سے حاصل ہوجائیں گے اس کے علاوہ شرف شمس کا وقت یا جب شمس اپنے برج اسد میں ہو، تب یا بوجہ مجبوری نو چندے اتوار کی پہلی ساعت میں نقش کو بنالیں کسی وجہ سے نہ بنا سکیں تو مجھ سے یا شاہ زنجانی صاحب سے بنوا کر فیوض وبرکات حاصل کریں۔

دُعا: روحانیت روحانی معالجہ

ازتحریر: صوفی عبدالرؤف نظامی، رینالہ خورد

دُعامخصوص اوقات میں کچھ یاد کئے ہوئے الفاظ کی تکرار نہیں، دُعاایک عمل اور ایک طریق زندگی ہے۔ دُعا بجائے خود ایک تدبیر ہے۔ آدمی جب کسی معاملہ میں دُعا کرتا ہے تو وہ اپنے اس یقین کو پختہ کرتا ہے کہ اس دنیا کا اصل مالک خدا ہے یہاں جو کچھ ہوگا اُسی کے اذن سے ہوگا اسکے اذن کے بغیر یہاں کچھ ہونے والانہیں۔

دُعاایک روحانی پکار ہے جواس لئے ہوتی ہے کہ بندہ کے عجز کی تلافی کے لئے اسکا خدااسکی حمایت پہ آجائے اسی کے ساتھ یہ کہ آدمی جب اپنے کسی معاملہ میں دُعا کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو اپنے آپ کو ایک نیا انسان بناتا ہے وہ اپنی نفسیات کو مثبت سمت میں متحرک کرتا ہے۔ وہ اپنی سوچ کو منفی خارجی بنانے کی بجائے اسکومثبت داخلی سوچ بناتا ہے۔ اس طرح دُعا آدمی کی اندرونی قوتوں کو جگا کر اسے پہلے سے زیادہ طاقت ور انسان بنا دیتی ہے۔ دُعا دراصل خدا کی دریافت ہے، دُعا معرفت حق کا اعلیٰ ترین درجہ ہے، دُعا انسان کا حقیقت اعلیٰ کے ساتھ فکری اتصال ہے دُعا گویا خزانہ قدرت تک انسان کی رسائی ہے۔

دُعا دستک کی طرح ہے اور مسلسل دستک سے دروازہ کھل ہی جاتا ہے۔ دُعا خواہشات اور ضروریات کا ایسا اظہار ہے جو شعور اور خیالات کو تبدیل کر کے بالآخر کردار اور حالات میں انقلاب برپا کر دیتا ہے دُعا کا نہ کوئی وقت مقرر ہے اور نہ کوئی طریقہ اور نہ اس کی کوئی علیحدہ زبان ہے آدمی ہر لحہ ہر صورت سے اور ہر زبان میں خدا سے دُعا کر سکتا ہے۔ دُعا اپنے رَبّ کے ساتھ کبھی نہ ختم ہونے والے قلبی تعلق کا اظہار ہے مومن کی زندگی کا کوئی لحہ دُعا سے خالی نہیں ہوسکتا۔

ایک دُعا: رَبَّنَا لَا تُوَ اخِذنَآ اِنۡ نَسِيۡنَا اَوا خَطانَا ج رَبنَا وَلَا تَحمِل عَلَيۡنَا اِصراً كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبلنَا رَبنَا وَلَا تُحمِلنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَابِهٖ ج وَ اعفُ عَنَا وقفہ وَ اغفِرلَنا وقفہ وَ ارحَمۡنَا وقفہ اَنت مَوۡلَانَا فانصرنَا عَلى القَومِ الكفِرِيۡنَ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۲۸۶ قرآن پاک سے درست کر کے پڑھیں)

"اے ہمارے رَبّ ہم کو نہ پکڑ ااگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کریں اے ہمارے رَبّ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تونے ڈالا تھا ہم سے! اگلوں پر اے ہمارے رَبّ ہم پر وہ بوجھ نہ رکھ جس کی طاقت ہم کو نہیں اور درگزر کر ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔"

مذکورہ الفاظ بظاہر قرآن کے الفاظ ہیں مگر اپنی حقیقت کے اعتبار سے وہ فطرتِ انسانی کی پکار ہے ان الفاظ میں گویا کہ خود انسان کے خالق نے ایک سچے انسان کے اندر اُٹھنے والے ربانی جذبات کو لفظوں میں ڈھال دیا ہے۔

قرآن کس لئے اُتارا گیا ہے، ایک لفظ میں اس کا جواب یہ ہے کہ انسان کے بارے میں خدا کی اسکیم کو بتانے کے لئے انسان کو اللہ تعالیٰ نے ابدی مخلوق کے طور پر پیدا کیا ہے موجودہ محدود دنیا میں سو سال گزار کر اس کو آخرت کی دنیا انجام پانے کی جگہ۔ آج کی زندگی میں انسان جیسا عمل کرے گا اس کے مطابق وہ اپنی اگلی زندگی میں اچھا یا برا بدلہ پائے گا۔ کوئی اپنی نیک کرداری کے نتیجہ میں ابدی طور پہ جنت میں جائے گا اور کوئی اپنی بدکرداری کی وجہ سے ابدی طور پر جہنم میں۔ قرآن کریم فطرتِ انسانی کی کتاب ہے قرآن آدمی کو جو سبق دیتا ہے وہ حقیقتاً اپنے آپ کو اللہ اور اس کے آخری رسول ﷺ کی مشیت کے مطابق زندگی بسر کرنے اور دُعا اور ذکر کے اس حیات مطلق کے آگے تسلیم نفس کا جو ہم پر محیط ہے۔ قرآن پاک کی پہلی سورۃ فاتحہ ہے جو دُعا کے ساتھ ساتھ انسان کی دنیاوی زندگی کے تمام مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔

(1) نمازِ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے 41 بار سورۃ فاتحہ ہر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے اوّل آخر درود پاک اس

بقیہ صفحہ 22 پر

عرفانیات (روحانی خزائن)

از تحریر: انجم عرفان، راولپنڈی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ نے اپنے نام اور کلام میں بے انتہا تاثیر رکھی ہے یہ ساری کائنات اور کارخانہ قدرت اسی ذاتِ کریم جل جلالہ کے نام کی برکت سے قائم و دائم ہے۔ قرآنِ مجید کی آیات طیبہ احادیثِ مبارکہ اور اسمائے الٰہی پر مبنی عملیات کی تاثیر اور اُن سے روحانی و جسمانی علاج میں استفادہ ایسی روزمرہ کے مشاہدے میں آنے والی چیز ہے۔ کہ اگر انسان کا دل بالکل ہی مادہ پرستی کا شکار ہو کر روحانی اثرات سے عاری نہ ہو چکا ہو تو اس کا انکار نا ممکن ہے۔

لیکن دُنیا چونکہ اسباب کے ذریعے چل رہی ہے۔ جس طرح دیگر مختلف نسخوں اور ادویات میں اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھی ہے۔ اسی طرح مختلف عملیات، تعویزات واذکار میں بھی تاثیر موجود ہے/رکھی ہے۔

میں اپنے محترم قابلِ صد احترام اساتذہ کی اجازت سے بذریعہ آئینہ قسمت یہ سلسلہ شروع کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہو۔

لیکن پہلے میں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جناب سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب، سیّد مصور علی شاہ زنجانی صاحب، اُستادِ محترم سیّد محمد علی شاہ زنجانی صاحب، اور سیّد محسن علی شاہ زنجانی صاحب کو اس لئے کہ جس طرح قارئین/عوام الناس/ تمام بہن بھائیوں کی خدمت کر رہے ہیں یہ واقع ہی قابلِ تعریف ہے، قابلِ ستائش ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائیں۔ (آمین)

باقی یہ سلسلہ روحانی خزائن مریضوں کیلئے پیغام شفاء بے روزگاروں کیلئے اور تنگ دستوں کیلئے رحمت الٰہی کی روشن کرن، آسیب زدہ اور سحر خوردہ دوستوں کیلئے مستند علاج، قید و بند کے مصائب جھیلنے والوں کیلئے ایک اُمید، اسمِ اعظم کے متلاشیوں کیلئے دُرِ یکتا اور سب سے بڑھ کر عاجز اور پیارے بندوں کو اُن کے مہربان رَب سے جوڑنے کا ایک وسیلہ، طریقہ اور راستہ ہوگا۔

ہم اس سلسلے کو وسعتِ رزق کے عمل سے شروع کرتے ہیں۔

(1) جو کوئی اِس نقش کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اُس کی روزی میں اضافہ ہوگا۔ اگر تاجر ہے تو مال میں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر ملازمت پیشہ ہے۔ تو وہاں اچھی پوزیشن میں رہے گا۔ اور عزت میں اضافہ ہوگا۔ اگر زراعت وغیرہ کا کام کرتا ہے تو پیداوار بکثرت ہوگی اور جمیع آفات سے بچا رہے گا۔

نقش مکرم یہ ھے:

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

(2) فراغتِ معاش کیلئے:

بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ سورۃ مزّمل اور ایک مرتبہ سورۃ واقعہ روزانہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فاقہ کبھی آپکے قریب نہ آئے گا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے کشادہ رزق حلال عطا فرمائیں گے۔

(3) ھر قسم کے بخار کا نقش و عمل:

اگر کسی کو بخار ہو جائے اور جان نہ چھوڑتا ہو۔ تو اس نقشِ مبارکہ کو لکھ کر داہنی کلائی پر باندھیں اور نقش کے ساتھ یہ عمل بھی ضرور کریں۔ ایک کاغذ کا ٹکڑا لیں اور اس پر یا حی یا قیوم لکھیں اور اس کو بند کر لیں اور پھر اس تعویز کو گڑ لیکر اُس میں اچھی طرح ملا لیں اور پھر مریض کو دِن میں

تین (3) مرتبہ یعنی صبح، دوپہر اور شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ میرے رَب کے فضل و کرم سے، کسی بھی قسم کا بخار ہو (24) چوبیس گھنٹے کے اندر اندر آرام آجائے گا۔ مجرب ہے۔

نقش یہ ھے:

۷۸۶

۸	۱۱۴۰	۱۱۴۳	۱
۱۱۴۲	۲	۷	۱۱۴۱
۳	۱۱۴۵	۱۱۳۸	۶
۱۱۳۹	۵	۴	۱۱۴۴

آخر میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ ایک حدیث شریف میں آپ ﷺ نے مسلمانوں کے فائدے کیلئے یہ عملیات کرنے کی ترغیب بھی دی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ماموں جو بچھو کاٹے کا دم جانتے تھے۔ انہوں نے جب اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو کوئی نفع پہنچا سکتا ہو تو وہ ضرور ایسا کرلیا کرے۔ (صحیح مسلم)

ایسی واضح روایات حدیث کی بناء سر علماء فرماتے ہیں۔ کہ جو دم اور تعویز آیات قرآنیہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات اور احادیثِ مبارکہ میں منقول دُعاؤں پر مشتمل ہو۔ اس کے عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ ایسا کرنا مستحب ہے۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ 8/321)

عقیدہ درست ہو کہ کودم بذاتِ خود موثر نہیں بلکہ اس میں تاثیر بخشنے والی ذات اللہ تعالیٰ ﷻ کی ہے تو ایسے دم کے جواز پر تمام علماء کا اجماع ہے۔
(فتح الباری 10/195)

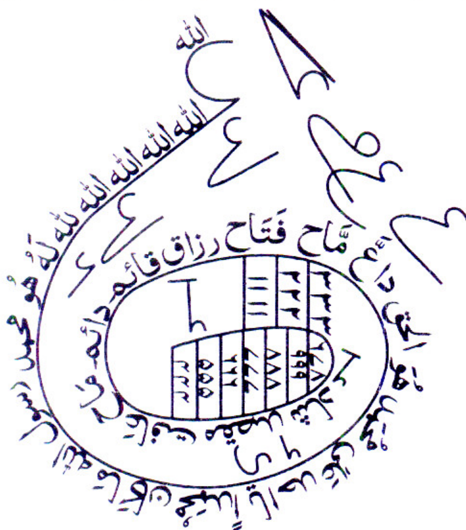
اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ تمام اسباب کی طرح اگر عملیات کو بھی، کسی ناجائز مقصد کیلئے استعمال کیا جائے گا یا کسی کو تکلیف پہنچانے یا مسخر کرنے، کیلئے کوئی عمل کیا جائے گا تو کسی طرح جائز نہیں بلکہ گناہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ﷻ ہمیں راہ ہدایت عطا فرمائیں اور صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)



تحویل آفتاب میں اس مرتبہ عمل حاضرات ارواح لکھتا ہوں۔ اکثر لوگ حاضرات ارواح کے چلّے کرتے ہیں مگر ناکام ہو جاتے ہیں۔ اُلٹا رجعت ہو جاتی ہے حروف صوامت کی رجعت ہو جاتی ہے۔ آئے دن پریشانی مصیبت ہوتی رہتی ہے۔ یہ عمل نوروز کے دن سے شروع کریں اور (41) دن تک اسی ٹائم پر روزانہ پڑھا کریں۔ دن کے وقت درود شریف، کلمہ طیبّہ کثرت کیساتھ پڑھا کریں۔ عمل کا اجازت نامہ مجھ سے یا براہ راست ادارہ آئینہ قسمت سے لیں۔ یہ عمل پابندی سے پڑھیں۔ اسکے ساتھ ایک عمل بھی لکھ دیتا ہوں۔ اسکے ساتھ ایک لوح بھی پیش کرتا ہوں یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔ اس عمل کی برکت سے اللہ پاک آپکو کامیاب کریگا۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنِ بِحَقِّ سلیمان بن دَائود علیہ السلام یا قوم ارواح حاضر شو۔ یہ عمل 1755 مرتبہ پڑھنا ہے اور اسکے ساتھ یہ لوح بنا کر پاس رکھیں۔ یہ اسکی کامیابی کی ضمانت ہوگی۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دُعائے خیر کریں۔



ثاقب ارسل جفر "ہبوط عطارد، ہبوط قمر"

ازتحریر:۔ منیر احمد میرانی، لاڑکانہ

ہبوط عطارد:۔ 5 مارچ 2017ء 20:18 تا 6 مارچ 08:59 ہبوط قمر:۔ 16 مارچ 2017ء 00:06 تا 16 مارچ 02:04

معزز قارئین کرام آئینہ قسمت لاہور اسلام و علیکم! جب سے یہ دُنیا شروع ہوئی ہے تب سے محبت وعداوت بھی شروع ہے محبت وعداوت سے قصہ تاریخ انسانیت میں کافی ملتے ہیں اگر حضرت آدم علیہ السلام وحوا علیہا السلام کی محبت مشہور ہے تو قابیل کی حضرت ہابیل سے عداوت بھی مشہور ہے اگر حضرت یوسف علیہ السلام وبی بی زلیخہ کا محبتی قصہ مشہور ہے تو برادران یوسف علیہ السلام کی عداوت بھی مشہور ہے جیسے نمرود کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عداوت، فرعون کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اور ہمارے پیارے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابولہب اور ابوجہل کی عداوت بھی بیان ہے۔ عداوت کے دورُخ ہیں ایک رحمت دوسری زحمت اور گناہ کبیرہ ہے محترم قارئین ہم جو عمل آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں بڑا طاقتور اور قوی عمل ہے صرف جائز امور کے لئے استعمال کریں ورنہ گناہ گار عمل خود ہوگا۔ مطلب جائز کریں۔

مثال:۔ کوئی شخص اپنی بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسری عورت کے پاس جاتا ہو یا بُرے دوستوں کے ساتھ برائی کی طرف جاتا ہو اس کو روکنے کے لئے یا کوئی چغل خور حاسد کسی آفیسر یا وڈیرہ کو چغلی مار کر نقصان پہنچانا چاہے اس کو دفعہ کرنے کے لئے اس عمل سے مدذلیں سورۃ ''یٰسین کی آیت 52 قَالُوا یٰوَیْلَنَا'' کے عدادقمری نکال کر ہبوط عطارد یا ہبوط قمر یا کسی نحس ساعتوں میں تین الواح مثلث تیار کریں اس عمل کی اجازت سید انتظار حسین زنجانی یا مجھ سے لیں ورنہ عمل کرنے میں کامیابی نہیں ہوگی اس ماہ ہبوط عطارد اور ہبوط قمر آرہا ہے۔

مزید معلومات کے لئے زنجانی جنتری کا مطالعہ کریں سیاہ سیاہی میں تھوڑا انگوری سرکہ ملا کر ایک ٹائم میں تین الواح لکھیں مثلث ایک لوح کو جس میں عداوت کرنا ہو اس کی گزرگاہ میں دفن کرو۔ دوسری لوح کو پرانی قبر میں دفن کرو۔ تیسری لوح کو پرانی مسجد میں دفن کرو اور اس عبارت کو ''قَالُوا یٰوَیْلَنَا یا قہار الوداع'' 306 مرتبہ پڑھیں۔ 33 دن تصور کر کے ان دنوں میں آپ ضرور بہ ضرور کامیاب ہونگے۔ دعائے خیر میں یاد ضرور لکھیں۔

چال ۳۰۶ خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۳۰۶

یا قہار — یا جبرائیل — یا قہار

۷۸	۸۶	۸۱
۸۴	۸۲	۷۹
۸۳	۷۷	۸۵

یا قہار — یا قہار

شمکائیل، یا عزرائیل، یا اسرافیل، ققطشائیل

البلقصص علاوہ فلاں بن فلاں علیٰ علاوہ نفرت فلاں بن فلاں میں کامل علاوہ ہو قالوا یویلنا یا قہار الوداع۔ اجفر ط

از تحریر:۔ سید قاسم علی نقوی البھاکری، سیالکوٹ

تکسیر مراتب عددی علوی برائے طلبی محبوب

علم جفر اور علم الاعداد کا ایک نہایت زود اثر عمل پیش کرتا ہوں جو بھی کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ ایک مثالی عمل پیش کرتا ہوں۔

نام طالب معہ والدہ:۔ علی بن رضیہ

مقصد:۔ محبت

نام مطلوب:۔ نیلم بنت ناہید

تکسیر مراتب عددی کرنے کے لئے جو نام با اعتبار حروف زیادہ ہوں ان کو پہلے لکھیں۔

مثال:۔ طالب کے نام معہ والدہ کے حروف ع ل ی ب ن رض ی ہ

تعداد:۔ 9

مطلوب کے نام معہ والدہ کے حروف ن ی ل م ب ن ت ن اہ ی د

تعداد:۔ 12

اس لئے پہلے مطلوب کے حروف لکھیں گے بعد طالب کے بسط

ن ی ل م ب ن ت ن اہ ی د ع ل ی رض ی ہ

تکسیر مراتب عددی علوی کی یہ صورت ہوگی۔

ن ی ل م ب ن ت ن اہ ی دو دو دل ط ی ف ع ل ی ب ن رض ی ہ

تعداد:۔ 29

تکسیر مراتب علوی لکھنے کیلئے جو حروف با اعتبار افضل ہوں ان کو پہلے لکھیں۔

ض ت رف ع ن ن ن م ل ل ب ط ی ی ی و و د د ہ ب ب ا

تعداد:۔ 27

عمل لکھیں کیا۔

ض ت ر ف ع ن م ل ط ی و د ہ ب ا

تعداد:۔ 15

تکسیر جفری:۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
ض	ت	ر	ف	ع	ن	م	ل	ط	ی	و	د	ہ	ب	ا
ا	ض	ب	ت	ہ	ر	د	ف	و	ع	ی	ن	ط	م	ل
ل	ا	م	ض	ط	ب	ن	ت	ی	ہ	ع	ر	و	د	ف
ف	ل	د	ا	و	م	ر	ض	ع	ط	ہ	ب	ی	ن	ت
ت	ف	ن	ل	ی	د	ب	ا	ہ	و	ط	م	ع	ر	ض
ض	ت	ر	ف	ع	ن	م	ل	ط	ی	و	د	ہ	ب	ا

اب ان تمام حروف کو چار چار حروف کی صورت میں قینچی سے کاٹ لیں۔ اگر آخر ٹکڑے میں دو حروف رہ جائیں تو رہنے دیں۔ اگر ایک یا تین رہ جائیں تو حرف م بڑا کر دو یا چار کر لیں ہر ٹکڑے کے پچھلے حصے پر یا میکائیل لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں اسی طرح چار دن کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر خدا نہ کرے کوئی فائدہ ظاہر نہ ہو تو پھر مزید 4 دن اور کریں۔ اگر پھر بھی فائدہ نہ ہو تو مزید چار دن کریں۔

خدا نے چاہا تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

نوٹ:۔ عمل جائز جگہ پر کریں۔ ناجائز نہ کریں۔ ورنہ گنہگار ہوں گے۔ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں عمل کریں۔



یہ نقش مخمس عداوت کے لئے مجرب ہے اس نقش کو منحوس ساعت میں استعمال کریں۔ قمر درعقرب یا مقابلہ مریخ وزحل یا قران مریخ وقمر یا مقابلہ مریخ یا زحل میں لکھ کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جائز کام میں ضرور فائدہ ہوگا۔ اس کی ترکیب یہ ہے:۔

مثال:۔ عداوت شدید خالد و بین نسیم بین عداوت ہو۔ اس سطر کو الگ الگ حروف میں لکھیں اور آیت مبارکہ بھی اس مقصد میں امتزاج دیکر مرکب کر کے نقش کے اردگرد لکھیں۔

مثال:۔ ع د ا و ت ش د ی د خ ا ل د و ب ی ن ن س ی م ب ی ن ع د ا و ت ہ و

آیت:۔ و ا ل ق ی ن ا ب ی ن ھ م ا ل ع د ا و ت و ا ل ب غ ض ا ا ل ی ی و م ا ل ق ی ا م ت

امتزاج :۔ ع و د ا ا ل و ق ت ی ش ن د ا ی ب د ی خ ن ا ھ ل م د ا و ل ب ع ی د ن ا ن و س ق ی و م ا ب ل ی ب ن ع ع ض د ا ا ا و ل ت ی ھ ی و و م ا ل ق ی ا م ت

مرکب:۔ عودا الوق تیشن دایب دیخن اھلم دا ول بعید نانوستیومابل یبنع عضدا ااول تیھی ووما لقیامت

اس کے بعد نقش کے چاروں کونوں کے اعداد سے اعوان تیار کر کے کونوں پر لکھیں اور سارے نقش کی رقم یعنی میزان سے بھی اعوان تیار کریں۔ اور میزان والے اعوان کو قسم دے کر نیچے عبارت میں لکھیں۔ پہلے ۱ کونے سے ضیدطیش اعوان تیار ہوا۔ ۲ کونے سے منکطیش۔ ۳ کونے سے ضکوطیش ۴ کونے سے ضلبطیش اور میزان سے یہ اعوان تیار ہوا۔ دغقلاطیش، اس کو قسم دے کر نقش کے نیچے لکھیں۔

مثال:۔

اعداد خالد	635
اعداد نسیم	160
اعداد آیت	3336
ٹوٹل	4131
کاٹ	60
	4071

اس کو پانچ سے تقسیم کیا تو جواب آیا 814 اور کسر ایک بچی وہ 21 خانہ میں رکھیں اور نقش مکمل کریں۔

نقش یہ ھے:۔

ضکطیش — ضیدطیش

۸۲۰	۸۳۷	۸۲۷	۸۳۳	۸۱۴
۸۲۸	۸۲۹	۸۱۵	۸۲۱	۸۳۸
۸۱۶	۸۲۲	۸۳۹	۸۲۴	۸۳۰
۸۳۵	۸۲۵	۸۳۱	۸۱۷	۸۲۳
۸۳۲	۸۱۸	۸۱۹	۸۳۶	۸۲۶

ضلبطیش — ضکوطیش

اقسمت علیکم یا دغقلاطیش عداوۃ شدید

خالد و بین نسیم بین عداوۃ ھو

چال نقش یہ ہے

۷	۲۳	۱۴	۲۰	۱
۱۵	۱۶	۲	۸	۲۴
۳	۹	۲۵	۱۱	۱۷
۲۱	۱۲	۱۸	۴	۱۰
۱۹	۵	۶	۲۲	۱۳

آخر میں شاہ زنجانی صاحب اور مجھ ناچیز کو دُعائے خیر میں ضرور یاد کریں۔



ناظرین کرام! علم النجوم کے اسلامی نظریات کے حوالے سے فروری کے شمارہ میں زائچہ اور پیش گوئی کے بارے میں یہ نظریہ بیان کیا گیا تھا کہ ستارے کائنات کی نبض ہیں جن کے ذریعے ہم دنیاوی حالات و واقعات کے متعلق پیشین گوئی کرتے ہیں۔ اس حوالے سے نہ صرف عقلی وفقہی دلائل بمعہ حوالہ جات دیئے گئے تھے بلکہ اس بات کی بھی وضاحت کی گئی تھی کہ ستارے تدبیر عالم نہیں کرتے ہیں۔ دنیا کی تدبیر اللہ ﷻ کے حکم سے فرشتے کرتے ہیں اور لفظ تدبیر عالم کی مکمل وضاحت کی گئی تھی۔ آپ یہ تمام باتیں فروری کے شمارہ میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اس شمارہ میں قرآنی آیات سے زائچہ کا ثبوت بمعہ احادیث اور عقلی وسائنسی دلائل کے ساتھ تحریر کئے گئے ہیں۔

قرآنی آیات سے زائچہ کا ثبوت

آیت نمبر 14:۔ اور علامتیں اور ستاروں سے وہ (لوگ) راہ پاتے ہیں۔ (سورۃ النحل، آیت 16)

علماء کرام سے اس آیت کی تفسیر دو طرح سے منقول ہے۔

(1) قدیم زمانے میں جبکہ سائنس نے ابھی ترقی نہیں کی تھی اور نہ ہی لوگ سائنسی اشیاء کا استعمال کرتے تھے، تو اس زمانے میں لوگ بحر و بر میں راستہ تلاش کرنے کیلئے ستاروں کو علامتی طور پر یاد رکھتے تھے تاکہ اپنے علاقہ، شہر یا ملک کے راستہ سے بھٹک نہ جائیں۔

(2) دوسرے وہ لوگ جو ستاروں کو علامتی طور پر اللہ عزوجل کی قضاء وقدر کے ساتھ حوادثات پر استدلال کرتے ہیں اور علم النجوم سے فائدہ اُٹھاتے یا اس کے مطابق تدابیر کرتے تھے اور ہیں۔

علماء کرام کی اکثریت پہلے پوائنٹ کے حق میں ہے اور اس آیت کا صرف اتنا مطلب لیتے ہیں کہ ستاروں کے ذریعے لوگ راستہ تلاش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس آیت کا صرف اتنا ہی مطلب ہے۔ جبکہ ہم یہاں یہ ثابت کریں گے کہ اس آیت کا صرف اتنا مطلب نہیں ہے اور کچھ صدیوں پہلے اس آیت کی ایسی تفسیر درست تھی لیکن موجودہ دور میں اس آیت کا صرف اتنا ہی مطلب لینا بالکل نامناسب ہے۔

حدیث نمبر 30:۔ کنزالعمال میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن متعدد معانی رکھتا ہے۔''
(کنزالعمال، جلد 1، ص 551، بیروت)

اور خود اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کا مطلب صرف راستہ تلاش کرنے کے حوالے سے بالکل بیان نہیں کیا بلکہ اس کو مثل حرکات نبض علامات قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اس کا ذکر اوپر فقہی دلیل نمبر 3 میں تفصیلاً گزرا ہے۔ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی بات کی وضاحت کیلئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیماری کے حوالے سے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طلب بارش کی دعا کرنے کے حوالے سے اور حضرت علی علیہ السلام کی سفر کرنے کے حوالے سے ستاروں سے فائدہ اُٹھانے کی مثالیں درج فرمائیں اور ثابت کیا کہ ستاروں سے ہم ہر قسم کے معاملات میں رہنمائی حاصل کر کے اس عمل کے ذریعے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور تدبیر اختیار کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فائدہ اُٹھاتے ہوئے تدبیر اختیار کی اور کفار کے بتوں کو توڑ دیا تھا۔

اگر اس آیت کا مطلب راستہ تلاش کرنے کے حوالے سے لیا جائے تو موجودہ دور میں ہم پاکستان کی مثال لیتے ہیں کہ آج کے دور میں کوئی بھی پاکستانی خشکی پر رہتے ہوئے اپنے گھر، محلہ، شہر یا کہیں آنے جانے کیلئے ستاروں کو دیکھ کر راستہ تلاش نہیں کرتا ہے بلکہ گاڑی، موٹر سائیکل، بس، ویگن، ہوائی جہاز اور دیگر ٹرانسپورٹ کو استعمال کر کے مطلوبہ جگہ پہنچ جاتا ہے اور اگر رہنمائی کی ضرورت ہو تو لوگوں سے بذریعہ فون یا بالمشافہ یا سائن بورڈ وغیرہ کے ذریعے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ پانی والے راستوں میں نہر اور دریا کو عبور کرنے یا تفریحی مقامات پر کشتی رانی کرنے کیلئے بھی کوئی فرد ستاروں کا استعمال نہیں کرتا کیونکہ کنارہ نظروں کے سامنے ہوتا ہے اور بھٹکنے کا چانس نہیں

ہوتا۔ باقی رہا سمندر، تو سمندر کے اندر کچھ لوگ راستہ بھٹکنے کی صورت میں ستاروں سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ اگر پاکستان کی کل آبادی 30 کروڑ فرض کرلیں تو اندازاً زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ کروڑ یعنی 5 فیصد لوگوں کا تعلق کام کے سلسلے میں سمندر کے ساتھ رہتا ہوگا۔ ان پانچ فیصد میں سے دو فیصد لوگ بحیرفوج کے فرض کرلیں، ایک فیصد وہ لوگ جو کناروں پر لوڈنگ ان لوڈنگ کرتے ہیں۔ ایک فیصد وہ لوگ جن کے پرائیویٹ یا ذاتی بحری جہاز، لانچیں یا سٹیمر ہیں اور ایک فیصد عام لوگ جو مچھیرے یا غریب لوگ ہیں۔ کناروں پر لوڈنگ ان لوڈنگ کرنے والے ستاروں سے رہنمائی حاصل نہیں کرتے کیونکہ یہ کناروں پر رہتے ہیں سمندر کے اندر سفر نہیں کرتے ہیں۔ فوج کے دو فیصد لوگوں میں آبدوز والے تو ستاروں کو بالکل استعمال نہیں کرتے کیونکہ آبدوز سمندر کے اندر سفر کرتی ہے اور ان لوگوں کو آسمان نظر نہیں آتا۔ فوجی جنگی بحری جہازوں میں بھی کمپیوٹرائزڈ سائنٹفک احساس انڈیکیٹر اور جدید ترین آلات ہوتے ہیں جو اندر موجود کیپٹن کو دنیا کا نقشہ دکھا رہے ہوتے ہیں کہ جہاز کتنے طول بلد اور عرض بلد پر سفر کر رہا ہے۔ اور کس ملک یا شہر کے قریب ہے۔ پرائیویٹ بحری جہازوں اور لانچوں وغیرہ میں بھی ایسا ہی کمپیوٹرائزڈ گائڈنگ سسٹم موجود ہوتا ہے۔ کہ کپتان کو جہاز کے عرشے پر آ کر ستاروں کے ذریعے راستہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ باقی جو ایک فیصد مچھیرے بچتے ہیں اگر ان کے متعلق یہ قیاس کر لیا جائے کہ یہ تمام روزانہ ہی اپنے مخصوص راستے سے بھٹک جاتے ہیں (جو کہ ناممکن ہے) اور ستاروں کے ذریعے راستہ تلاش کر کے اپنے گھر یا مخصوص ٹھکانوں پر پہنچتے ہیں تو یہ لوگ بھی ستاروں سے 24 گھنٹوں میں سے صرف رات کے وقت رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ دن کو ستارے نظر نہیں آتے۔ لہٰذا ان ایک فیصد میں سے آدھے یعنی 0.5 فیصد لوگ رہ گئے کیونکہ ستاروں سے فائدہ 24 گھنٹوں میں سے 12 گھنٹے یعنی آدھے وقت میں اُٹھا سکتے ہیں، ہر وقت نہیں۔ باقی 0.5 فیصد میں سے یہ لوگ رات کو اس وقت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جب موسم صاف ہو، بادل یا دھند نہ ہو کیونکہ خراب موسم میں ستارے نظر آتے۔ اب موسمی حالات میں سے مزید ایک فیصد کم کر لیا جائے تو باقی 0.4 فیصد لوگ بچے۔ ان میں سے بھی اکثر قطب نما یعنی کمپاس استعمال کرتے ہیں اور اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے مچھلیوں کا شکار کر کے کنارے پر واپس پہنچ جاتے ہیں۔ اگر یہ فرض کرلیں کہ 0.4 فیصد میں سے 0.1 فیصد لوگ کمپاس یعنی قطب نما استعمال کرتے ہیں اور 0.2 فیصد لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے واپس اپنے ٹھکانوں پر پہنچ جاتے ہیں تو باقی 0.1 فیصد لوگ بچ گئے۔ یعنی 30 کروڑ کی آبادی میں سے صرف 30 ہزار لوگ، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ 0.1 فیصد لوگ روزانہ ہی اپنے راستے سے بھٹک جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ بہت تجربہ کار لوگ ہوتے ہیں اور مچھلیاں پکڑنا ان کا روزانہ کا معمول ہوتا ہے اور ان کی ساری زندگی اس کام میں گزر جاتی ہے۔ یہ اتنی آسانی سے راستہ نہیں بھٹک سکتے۔ لیکن اگر ہم فرض کرلیں کہ یہ تمام 0.1 فیصد لوگ روزانہ ہی راستہ بھٹک جاتے ہیں اور ستاروں سے راہ پا کر واپس آتے ہیں تو ان کا یہ علم بھی صرف اپنے مخصوص علاقوں تک محدود ہوتا ہے۔ اگر ان تمام 0.1 فیصد لوگوں کو کراچی کے علاوہ پاکستان کے کسی دوسرے شہر مثلاً لاہور کے بھاٹی گیٹ پر کھڑا کر کے پوچھیں کہ آپ سب لوگ ستاروں کو دیکھ کر بتائیں کہ مسلم ٹاؤن، شادباغ، جوہر ٹاؤن یا لاہور کینٹ کدھر ہے تو شاید ان 30 ہزار لوگوں میں سے ایک شخص بھی ستاروں کو دیکھ کر ان علاقوں کے متعلق نہیں بتا سکے گا۔

یہ پاکستان کا ذکر ہوا اور لندن میں تو سورج بہت کم نظر آتا ہے۔ وہاں زیادہ تر بادل چھائے رہتے ہیں۔ لوگ چھتریاں لے کر گھروں سے نکلتے ہیں، کیونکہ وہاں کسی بھی وقت بارش شروع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان لوگوں کیلئے تو راستہ تلاش کرنے والا علم بیکار ہے کیونکہ خراب موسم میں ستارے نظر ہی نہیں آتے۔ دنیا میں بہت زیادہ ممالک ایسے بھی ہیں جن کا سارا رقبہ خشکی پر ہے ان کو سمندر کا ساحل لگتا ہی نہیں ہے۔ لہٰذا ان ممالک کیلئے بھی یہ علم بیکار ہے۔ کیونکہ آج کے سائنسی دور میں خشکی پر رہتے ہوئے کوئی شخص اپنے گھر، گلی یا محلہ میں ستاروں کے ذریعے راستہ تلاش کرتے ہوئے نہیں پہنچتا ہے۔

ان ساری باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر پوری دنیا میں سے ایسے لوگوں کی

تعداد نکالیں جو ستاروں کے ذریعے راستہ تلاش کرتے ہیں تو یہ پوری دنیا کی کل آبادی کے **0.001** فیصد لوگ بھی نہیں ہونگے۔ یعنی آج کے دور میں اس آیت ''اور ستاروں سے وہ (لوگ) راہ پاتے ہیں۔'' کی **99.999** افادیت اور مقصد اس مطلب (راستہ تلاش کرنے) کے لحاظ سے تقریباً ختم ہو چکا۔ اگر ہم اس آیت کا صرف اتنا ہی مطلب نکالیں تو پھر تسلیم کرنا پڑے گا کہ قرآن کی بعض آیات کی افادیت اور تفسیر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جا رہی ہے، جبکہ ایسا بالکل نہیں ہے۔ بلکہ سچ بات تو یہ ہے کہ جس طرح حضور ﷺ کے لئے ہر آنے والی حالت پہلے والی حالت سے بہتر ہے اور اللہ ﷻ جس طرح حضور ﷺ کو ہر آن، ہر لمحہ، درجات میں بلندی، رفعت اور اعلیٰ مقام عطا فرما رہا ہے اسی طرح قرآن پاک (حضور ﷺ کا زندہ معجزہ ہے۔) کی ہر آنے والی گھڑی میں شان و تفسیر کم ہونے کی بجائے بڑھتی جا رہی ہے۔ اگر کوئی شخص قرآن کی کسی آیت کے ایسے معنی لیتا ہے جس سے قرآن کی تفسیر کم ہو رہی ہو تو وہ شخص اپنے علم پر نظر ثانی کرلے کیونکہ قرآن کی یہ خوبی بالکل نہیں ہے۔ اس بات کی وضاحت کیلئے دلیل مندرجہ ذیل ہے۔

قرآن کی ہر آیت کی تفسیر وقت گزرنے کے ساتھ بڑھ رہی ہے

آیت نمبر 15:۔ ''تو قسم ہے ان (ستاروں) کی جو اُلٹے پھریں، سیدھے چلیں، تھم رہیں۔'' (سورۃ التکویر، آیت **15,16**)

خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ پانچ تارے ہیں جن کو خمسہ متحیر کہا جاتا ہے۔ زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد۔ علم نجوم والے اس بات کو بڑی اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ پانچ تارے کبھی بھی ہمیشہ سیدھی رفتا نہیں چلتے بلکہ یہ کبھی تھم جاتے ہیں اور کبھی اُلٹی رفتار چلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کو علم نجوم میں کسی ستارے کا رجعت کر جانا کہتے ہیں جبکہ چاند اور سورج ہمیشہ سیدھی رفتار چلتے ہیں، ان دونوں نے آج تک کبھی رجعت نہیں کی۔ چونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں یہ پانچ تارے ظاہر تھے اس لئے حضرت علی علیہ السلام نے ان کا ذکر فرمایا، جبکہ آج کے دور میں مزید تین نئے ستارے یورینس، نیپچون اور پلوٹو دریافت ہو چکے ہیں۔ ان میں دو یورینس اور نیپچون غالباً اٹھارویں، انیسویں صدی کی دریافت ہیں ان دونوں کا ذکر فتاویٰ رضویہ میں بھی موجود ہے جبکہ پلوٹو بیسویں صدی میں دریافت ہوا۔ یہ تینوں ستارے بھی اپنی رفتار میں الٹے سیدھے چلتے ہیں۔ لہٰذا آج کے دور میں اوپر والی آیت کی تفسیر میں پانچ کی بجائے آٹھ تارے مراد لئے جائیں گے۔ یعنی زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد، یورینس، نیپچون اور پلوٹو۔ لیکن بقول ماہرین علم النجوم کے ابھی دو تاروں کی دریافت باقی ہے کیونکہ برجوں کی تعداد بارہ ہے جبکہ ستارے دس ہیں۔ (چاند اور سورج کو شامل کر کے) جب باقی دو ستارے بھی دریافت ہو جائیں گے یا اللہ ﷻ کے حکم کے مطابق ظاہر ہو جائیں گے تو پھر اس آیت کی تفسیر میں مزید اضافہ ہو کر **10** ستارے ہو جائیں گے اور علم النجوم مکمل ہو جائے گا، مطلب بارہ ستارے اور بارہ بروج اور آخری زمانے میں جب سورج بھی تھم جائے گا اور پھر رجعت کرنے یعنی اُلٹی رفتار چلنے کے بعد مغرب سے طلوع ہوگا تو اس آیت کی تفسیر میں گیارہ ستارے شامل ہو جائیں گے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس آیت کی تفسیر مزید بڑھ جائے گی۔ چنانچہ

حدیث نمبر 31:۔ بخاری و مسلم شریف کی حدیث کا مفہوم ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورج کے چھپ جانے کے بعد ارشاد فرمایا ''کہ تم جانتے ہو یہ کہاں جاتا ہے۔'' میں نے عرض کی کہ اللہ ﷻ اور اس کا رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''بے شک یہ چلتے چلتے عرش کے نیچے پہنچ کر (اللہ تعالیٰ) کو سجدہ کرتا ہے اور حسب عادت مشرق سے طلوع ہونے کی اجازت چاہتا ہے اور اسے اجازت دی جاتی ہے اور ایسا بھی ہونے والا ہے کہ ایک روز یہ سجدہ کرے گا اور اس کا سجدہ قبول نہ ہوگا اور اجازت چاہے گا اور اجازت نہ دی جائے گی اور کہا جائے گا، جہاں سے آیا ہے وہیں واپس لوٹ جا، چنانچہ سورج اُلٹی رفتار چل کر مغرب کی جانب سے طلوع کرے گا''

(بخاری شریف، ج2، ص221، کتاب بدء الخلق، فرید بک سٹال)

حدیث نمبر 32:۔ الدر المنثور میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

''مغرب سے طلوع ہو کر جب آفتاب بیچ آسمان میں پہنچ جائے گا تو واپس لوٹ جائے گا اور مغرب ہی میں غروب ہو کر بدستور مشرق سے نکلے گا۔''

(تفسیر درمنشور، سورہ انعام، پ 8، آیت 158)

حدیث نمبر 33:۔ مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہ سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے جو کوئی توبہ کرے گا اللہ جل شانہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

(تفسیر درمنشور، سورہ انعام، پ 8، آیت 158)

حدیث نمبر 34:۔ فتح الباری میں طبرانی کی ایک حدیث منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کے بعد قیامت تک کسی (کافر) کا ایمان یا (کسی کی) کی توبہ قبول نہ ہوگی۔

(علامات قیامت، ص 120، مکتبہ خلیل)

حدیث نمبر 35:۔ فتح الباری میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہ مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کے بعد 120 سال انسان زندہ رہیں گے، پھر قیامت آئے گی۔ (تفسیر درمنشور، سورۃ انعام، پ 8، آیت 158)

حدیث نمبر 36:۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مغرب میں توبہ کا ایک دروازہ بنایا ہے۔ جس کا عرض 70 سال کی مسافت ہے۔ یہ دروازہ اس وقت تک بند نہ ہوگا۔ جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے۔'' پھر فرمایا: ''اللہ جل شانہ کے ارشاد کا یہی مطلب ہے۔''

آیت نمبر 16:۔ جس روز تمہارے رب کی ایک نشانی آپہنچے گی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے مومن نہ تھا یا اپنے ایمان میں اس نے نیک عمل نہ کیا تھا۔ (سورہ انعام، پ 8، آیت 158)

(تفسیر درمنشور، سورۃ انعام، پ 8، آیت 158)

مذکورہ دلائل اللہ جل شانہ کے کلام قرآن پاک کی حقانیت، جامعیت اور عظمت کو ظاہر کر رہے ہیں کہ سورج جو پوری زندگی میں ایک مرتبہ اُلٹی چال چلے گا، اللہ جل شانہ کی کتنی بڑی نشانی ہے کہ توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا اور قیامت بالکل قریب آجائے گی۔ لوگوں کو ایسے حالات پیش آئیں گے کہ کسی کافر کا ایمان لانا قبول نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی مسلمان کی گناہ کرنے پر توبہ قبول ہوگی۔ اس پر موجودہ دور میں باقی آٹھ ستاروں کو قیاس کر لیں کہ ان کی اُلٹی، سیدھی رفتار چلنا زمانے کے لئے کیسے تغیر و تبدل کو ظاہر کرتا ہے اور لوگوں کے ساتھ کیسے مختلف معاملات پیش آتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی قسم کھائی۔ لیکن یہاں پر اس بات کا خیال رہے کہ یہ سب کچھ ان ستاروں کے اثرات نہیں ہیں بلکہ یہ ستارے دنیا میں ہونے والے حالات وواقعات کی نشانیاں یا علامتیں ہیں۔ جیسا کہ اوپر والی آیت میں اللہ جل شانہ نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کو نشانی فرمایا نہ کہ سورج کے اثر کی وجہ سے توبہ کا دروازہ بند ہوا یا سورج کے واپس پلٹنے کے اثر کے باعث قیامت قریب آئے گی۔ سورج کا رجعت کرنا ان حوادثات کو علامتی طور پر ظاہر کر رہی ہے۔ لہٰذا ایسے کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ زحل کی رجعت علامتی طور پر یہ ظاہر کر رہی ہے کہ اس ہفتہ یا سال بکر کے حالات بنتے بنتے بگڑ جانے اور بکر کو تمام معاملات میں مشکلات کا سامنا ہونے کے امکانات ہیں۔ اگر ہم اپنی پیشن گوئی یا زائچہ میں علامت اور مکانات جیسے الفاظ استعمال کریں تو شرعی طور پر ایسے فقرات پر کوئی گرفت نہیں ہے۔

لیکن اگر علم النجوم کا ماہر شخص یہ دعویٰ کرے کہ کسی ستارے مثلاً زحل کی رجعت کے اثر کے باعث یا اس کے پایہ کے اثرات کے باعث بکر کے حالات بگڑ چکے ہیں۔ بکر کو ہر معاملے اور کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو ایسے نظریات غلط ہیں۔ ایسے ہی عقائد کے باعث علماء کرام ماہرین نجوم کو سخت بڑا سمجھتے ہیں اور عوام کا علم النجوم سیکھنے کو گمراہی در گمراہی قرار دیتے ہیں اور اس علم کے رد میں احادیث پیش کرتے ہیں۔ اس لئے علم النجوم کا شوق رکھنے والوں سے گذارش ہے کہ وہ اس باب میں بیان کردہ تمام نظریات کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے کسی عالم دین سے رجوع کریں اور پھر علم النجوم سیکھیں۔ لیکن اگر کوئی ماہر نجوم کسی کا زائچہ ان نظریات کے تحت بناتا ہے کہ یہ زائچہ سازی علم الغیب نہیں ہے بلکہ صرف ایک ظنی علم ہے اور ستاروں، سیاروں کو صرف علامتی طور پر لیتا ہے اور جس شخص کا زائچہ بنایا، اس کو بھی یہ سب باتیں بتا دیتا ہے تو اس صورت میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ایسے نظریات کے تحت زائچہ بنانا جائز ہے۔

(جاری ہے)

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

مسلسل اشاعت کا پندرھواں سال

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں شائع ہو گئی ہے

قیمت: -/200 روپے

Watch 24/7 on YouTube

Also Available on Viber Tango WhatsApp

ایڈیٹر آئینہ قسمت

مارچ 2017ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

تاریخ: 01-03-2017
دن: بدھ
شہر: کراچی
مالیت بانڈ: 40000

4	9
3	1

تاریخ: 15-03-2017
دن: بدھ
شہر: راولپنڈی
مالیت بانڈ: 200

1	3
5	4

مارچ 2017ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	6 مارچ 2017ء	9 بجکر 2 منٹ سے لے کر 10 بجکر 30 منٹ تک
2	11 مارچ 2017ء	12 بجکر 1 منٹ سے لے کر 13 بجکر 2 منٹ تک
3	17 مارچ 2017ء	16 بجکر صفر منٹ سے لے کر 17 بجکر 5 منٹ تک
4	20 مارچ 2017ء	9 بجکر 6 منٹ سے لے کر 10 بجکر 7 منٹ تک
5	29 مارچ 2017ء	11 بجکر 30 منٹ سے لے کر 12 بجکر 2 منٹ تک

نوٹ۔ یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0		01		03					08	09	031	089
1	10		12				16			19	120	196
2		21					26		28	29	216	298
3	30	31							38	39	301	389
4			42	43		45		47			457	473
5	50				54		56			59	540	596
6		61	62						68	69	629	681
7	70			73		75		77			753	770
8	80	81		83			86			89	861	893
9		91		93			96		98		931	968

تاریخ: 01-03-2017
دن: بدھ
شہر: کراچی
مالیت بانڈ: -/40000

86	89	21	29
91	26	18	96

تاریخ: 15-03-2017
دن: بدھ
شہر: راولپنڈی
مالیت بانڈ: -/200

90	18	10	31
83	03	93	91

	8	
6	2	9
	1	

	9	
1	0	8
	3	



حکومتی پرائز بانڈز خرید کر ملکی معیشت مضبوط بنائیں

523416	تاریخ: 01-03-2017
56 | 27	دن: بدھ
34 | 41	شہر: کراچی
	مالیت بانڈ: -/40000

803167	تاریخ: 15-03-2017
80 | 67	دن: بدھ
78 | 03	شہر: راولپنڈی
	مالیت بانڈ: -/200



F			S	
20	7	9	32	تاریخ: 15-03-2017
40	6		57	بروز: بدھ
70	8	3	97	شہر: راولپنڈی
50			61	مالیت بانڈ: =/200
2-7-4-5				اوپن

206-407-706-506	فسٹ
454-394-873-656	سیکنڈ
321-615-572-979	سیکنڈ

F			S	
37	5	0	57	تاریخ: 01-03-2017
67	4		99	بروز: بدھ
77	2	1	78	شہر: کراچی
87			91	مالیت بانڈ: =/40000
6-7-8-3				اوپن

374-671-772-871	فسٹ
521-401-572-787	سیکنڈ
782-916-321-541	سیکنڈ

ازتحریر: اقبال غنی، ہری پور ہزارہ

مقدر کا سکندر

	2998-8296		
298 299 829 839 889 899	8 | 3	29 82 99 83 88 89	
	8		
	9 | 6		
	9985-8896		

تاریخ: 15-03-2017
دن: بدھ
شہر: راولپنڈی
مالیت بانڈ: -/200

	2348-2385	
132 234 238 418 350 829	6 | 8	13 23 41 29 35 82
	3	
	2 | 9	
	1322-4185	

تاریخ: 01-03-2017
دن: بدھ
شہر: کراچی
مالیت بانڈ: -/40000



گولڈن انعام لکی نمبرز

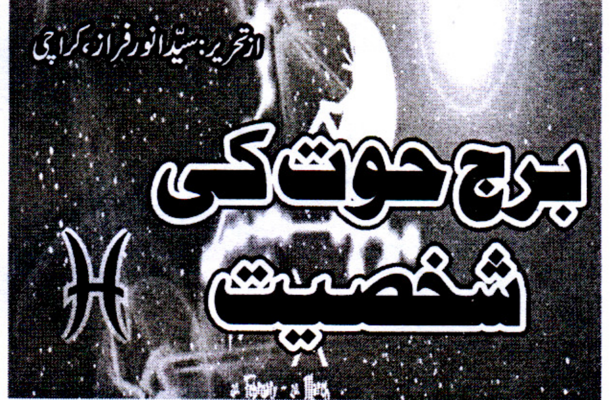
092/628 =268	کراچی تاریخ: 01-03-2017
912/712 =172	مالیت بانڈ: =/40000
598/091 =159	
604/541 =406	راولپنڈی تاریخ: 15-03-2017
512/781 =158	مالیت بانڈ: =/200
091/692 =926	

کراچی	مالیت بانڈ: =/40000	تاریخ: 01-03-2017				
91	70	67	24	18	09	(بونس) 5691

راولپنڈی	مالیت بانڈ: =/200	تاریخ: 15-03-2017				
94	80	62	52	46	19	(بونس) 8964

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

لکی نمبرز: ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خریداری پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر توانائی آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)



برج حوت کی شخصیت

ازتحریر: سیّدانور فراز، کراچی

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 16 فروری سے 22 فروری کے درمیان ہے تو آپ برج دلو اور حوت کے اتصالی درجات پر پیدا ہوئے ہیں۔ گویا دلو اور حوت کی امتزاجی خصوصیات کے حامل ہیں۔ یورینس اور نیپچون دونوں آپ کی شخصیت پر اثرانداز ہیں۔ دلو کی اختراع پسندی اور حوت کی حساسیت کے اشتراک سے جو شخصیت جنم لیتی ہے، وہ کچھ متضاد خصوصیات کا اظہار کرے گی اور ابتدائی عمر میں آپ کا ناپختہ ذہن کسی کشاکش سے دوچار ہوسکتا ہے۔ آپ کو اپنی بیشتر توانائیاں دو حلقوں یا دائروں میں صرف کرنا پڑیں گی، ایک تو ذاتی حلقے میں اور دوسرے کائناتی حلقے میں اور اس عمل میں آپ دینوی حلقے سے کترا کے نکل جائیں گے۔ آپ ایسے کھوجی یا متلاشی ہیں جو اپنے آپ کو دریافت کرنے کے لیے نا صرف اپنی ذات کی تہ میں اترنے کا حوصلہ رکھتے ہیں بلکہ اس سے بھی آگے نکل جانے کے آرزومند ہوتے ہیں۔ آپ کے اندر قدرتی طور پر تخلیقی اور تخیلاتی خوبیاں موجود ہیں اور ہم دردی کے جذبات بھی پائے جاتے ہیں مگر آپ کا رویہ قدرے سرد مہری کا سا ہے۔ آپ صاف دل اور کھلے ذہن کے مالک ہیں مگر جب کسی کی طرف سے دل میلا ہوجائے اور ذہن الجھنے لگے تو پھر آپ کے طور طریقے کچھ بھی ہوسکتے ہیں۔ آپ کی نمایاں خوبی آپ کی متعدد صلاحیتیں ہیں اور آپ یقیناً کوئی نمایاں نوعیت کا کارنامہ انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے لیے مشورہ یہ ہے کہ اپنی شخصیت کی دورُخی کیفیات پر قابو رکھیں اور درمیانی راستے پر زندگی کا سفر طے کریں۔

مائع شخصیت

برج حوت سے متعلق افراد (مردوخواتین) کو اگر ایک ''مائع شخصیت'' کا نام دیا جائے تو غلط نہ ہوگا، کیوں کہ ان کی شخصیت و کردار میں کسی سیال شے کے مانند بہاؤ اور پھیلاؤ موجود ہوتا ہے اور ایک خیالی پُراسراریت ان کی خصوصیات میں نظر آتی ہے۔ اگرچہ اس کے ساتھ ہی ان کے اندر فن کارانہ نفاست بھی پائی جاتی ہے مگر حسن و خوبصورتی سے ان کی دل چسپی ایک انفرادی خصوصیت ہوتی ہے۔

حوت کا عشرۂ اوّل

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 23 فروری تا 3 مارچ ہے تو آپ کا شمار برج حوت کے پہلے عشرے، یعنی ابتدائی حصے میں پیدا ہونے والے افراد میں ہے۔ اس عشرے کی مدت میں روح کو مرکزیت حاصل ہے، لہٰذا آپ روح کو مادیت پر فوقیت دیتے ہیں اور اکثر خود کو کسی مثالی مقصد یا جستجو کے لیے وقف کردیتے ہیں۔ اس عرصے میں پیدا ہونے والے بعض افراد عملیت سے اس قدر دور ہوتے ہیں کہ اگر انہیں مادی محنت و مشقت سے واسطہ پڑ جائے تو دنیا کی خرابیوں کا رونا رونے کی حد تک پہنچ جاتے ہیں اور اس کا ایسا نقشہ کھینچتے ہیں جس سے مادی زندگی کی تذلیل و تحقیر ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ کام اور محنت سے اور اپنی دنیاوی ذمے داریوں سے فرار حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں۔ عشرۂ اوّل کے بہت سے افراد زندگی کے مادی پہلو سے، یعنی نت نئے خیالات، موسیقی، سائنس، شعروادب اور دیگر فنی سرگرمیوں سے رغبت رکھتے ہیں اور ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو اپنے کام، مشن، خاندان یا اپنے مشغلے کے لیے وقف کردیتے ہیں۔ عموماً یہ مشغلہ تو کم ہوتا ہے، اس کی نوعیت ایک جستجو کی سی ہوتی ہے۔ یہ لوگ شاذ و نادر ہی بے لگام اور انا پرست ہوتے ہیں تاہم ان کی زندگی میں تنہا پسندی اور اپنی ہی ذات میں گم رہنے کا عنصر بھی بڑھ سکتا ہے اور بعض اوقات ہے۔ حوت افراد کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ انہیں پسند کریں، ان سے محبت کریں، ان کی خواہش کریں، جب کہ جوزا اپنی پریشانیاں اور مصائب کسی دوسرے پر لادنے کا عادی و خواہش مند ہوتا ہے اور اسے اس کام کے لیے حوت ہی زیادہ موزوں نظر آتا ہے۔

برج حوت کا عشرۂ دوم

اگر آپ 3 مارچ سے 10 مارچ تک کے عرصے میں کسی بھی تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا تعلق برج حوت کے دوسرے عشرے سے ہے اور اس عشرے پر برج سرطان اور سیارہ قمر کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا آپ کی حوت شخصیت میں سرطانی اثرات بھی نمایاں ہیں۔ آپ کے مزاج میں تغیر و تبدل، غصہ اور جمہوریت پسندی کا رجحان موجود ہے۔ گھر اور گھریلو ماحول سے آپ

رغبت رکھتے ہیں۔ آپ کے اندر ایک خفیہ باطنی قوت موجود ہے مگر آپ قمری اثرات کی وجہ سے زندگی کے مادی پہلو کو نظرانداز نہیں کرتے اور دنیاوی ضروریات کو اہمیت دیتے ہیں۔ اپنی روزمرہ کی گھریلو ذمے داریاں اور کاروباری تقاضے پوری طرح نبھاتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ اپنے دنیاوی فرائض کو مؤثر طریقے سے انجام دیتے ہوئے بھی آپ اپنی باطنی دنیا میں بھی مگن رہ سکتے ہیں۔ اگرچہ آپ بہت زیادہ سوشل نہیں ہیں تاہم عشرۂ اوّل کے حوتی افراد کے مقابلے میں زیادہ سماجی تعلقات رکھتے ہیں۔ حوت کے عشرۂ دوم کے بہت سے لوگ اپنے روزگار کے سلسلے میں گھر سے زیادہ دور جانا پسند نہیں کرتے بلکہ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ گھر اور دفتر کو یک جا کرلیں۔ یہ لوگ دوسروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس وقت بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں جب انہیں اپنی مرضی سے اور مکمل آزادی سے کام کرنے کا موقع ملے۔

برج حوت کا عشرۂ سوم

اگر آپ کی تاریخ پیدائش **11** مارچ سے **18** مارچ تک ہے تو آپ برج حوت کے تیسرے عشرے سے تعلق رکھتے ہیں جس پر برج عقرب کے اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا عقربی خصوصیات آپ کی شخصیت اور فطرت میں موجود ہیں۔ گویا آپ ایک ایسے حوت فرد ہیں جس میں عقربی جوش و جذبہ اور شدت پسندی، تحقیق و تجسس کا مادہ موجود ہے۔ برج حوت کے عشرۂ سوم کے تحت پیدا ہونے والے حضرات اکثر فطری طور پر غیر معمولی نفسیات اور وجدانی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن انہیں اگر اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع مل جائے تو ان کی وہ صلاحیتیں حقیقتاً تذبذب اور شش و پنج میں ضائع ہو جاتی ہیں۔ متضاد نظریات، توانائیوں اور روزمرہ کی سرگرمیوں میں ایک توازن عشرۂ سوم میں پیدا ہونے والوں کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بغیر وہ مؤثر انداز میں کارکردگی نہیں دکھا سکتے۔ بہرحال یہ سچ ہے کہ اس عشرے میں پیدا ہونے والے افراد اپنی ابتدائی عمر میں ہی ایسی خلاف معمول صلاحیتوں کا اظہار کرنے لگتے ہیں جو عام طور پر وقت، گنجائش اور مقصدیت کے خلاف اور ناقابل قبول ہوتی ہیں۔ شاید اس وجہ سے لوگ ان کے بارے میں متضاد نظریات قائم کرلیتے ہیں۔

حوت شوہر

شوہر کی حیثیت سے حوت افراد اگرچہ اپنے گھر اور بیوی بچوں کا بہت خیال رکھنے والے اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں مگر چوں کہ ان کی فطرت میں غیر یقینی کیفیات اور خوداعتمادی کی کمی ہوتی ہے، اس لیے وہ معاشی طور پر زیادہ دولت کے حصول میں کامیاب نہیں رہتے۔ ان کی ایک کمزوری یہ بھی ہے کہ عموماً آج کا کام کل پر چھوڑ دیتے ہیں اور زندگی کے گرم و سرد حقائق کا سامنا کرنے سے کتراتے ہیں لیکن ان میں سے بعض مثبت سوچ کے حامل افراد زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں جس سے ان کے بیوی بچوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ لوگ اپنے وقار کا بڑا شعور رکھتے ہیں۔ دیکھنے میں وہ شائستہ مزاج اور پرکشش ہوتے ہیں۔ عموماً یہ اپنے خاندان کی فلاح و بہبود کی خاطر خود اپنی فلاح و بہبود سے بے پروا ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ کسی اہم مقصد کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ وہ بہت جذباتی ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی بیوی بھی ان کے جذبات کا خاطرخواہ جواب دے، بصورت دیگر ان کی نفسیات کوئی منفی رخ اختیار کرسکتی ہے۔

حوت بیوی

اس میں کوئی شک نہیں کہ حوت خواتین گھریلو زندگی کے لیے بہت موزوں ہوتی ہیں، کیوں کہ یہ دوسری بیویوں کی طرح تیز و طرار نہیں ہوتیں اور ان کی روحانی خوبیاں اور جذباتی ردعمل بہت عمدہ ہوتا ہے، اس لیے ان کی رفاقت بہت سکون بخش ہوتی ہے۔ یہ بڑی باصلاحیت اور دوسروں کا خیال رکھنے والی ہوتی ہیں اور اپنے گھر کو پُرسکون اور شان دار بناتی ہیں، البتہ بعض منفی صفات خواتین تن پرور، حیلہ ساز، کاہل اور سست ہو جاتی ہیں اور ان کا رجحان فضول اور منفی کاموں کی طرف ہو جاتا ہے۔ ایسی خواتین عموماً خاندانی جھگڑوں کا سبب بن جاتی ہیں۔ اگر حوت بیوی کی صحت کسی وجہ سے متاثر ہو رہی ہو تو اسے شوہر اور خاندان والوں کی طرف سے ہمت افزائی اور رحم دلی کے مظاہرے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس کے برعکس رویہ ان کی بیماری کو بڑھا دیتا ہے۔ حوت بیوی بہت اچھا ردعمل ظاہر کرنے والی اور ذہنی اور جذباتی اعتبار سے بہت اچھی شریک حیات ثابت ہوتی ہے۔ یہ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ازدواجی زندگی کے بارے میں اس کے خیالات بہت بلند و پاکیزہ اور بہت خوب صورت ہوتے ہیں۔

حوت کی مثبت و منفی خصوصیات

ایک حوت شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں پُراسرار و تخیلاتی، مہربان و ہم

درد، ضرورت سے زیادہ حساس وفیاض، ترقی پسند، روشن خیال، نرم خو، متاثر کن، فطرت کی گرویدہ ہوتی ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں مبہم انداز، ست روی، بے پروائی، غیر عملی پن، اکثر موڈی، غیر متوازن ساطرز عمل، خود کو دوسروں کے لیے مشکل اور پے چیدہ بنائے رکھنا، غیر یقینی کیفیات اور انداز شامل ہیں۔ کسی بھی حوت فرد کا ذاتی زائچہ پیدائش اس کی مثبت و منفی خصوصیات میں کمی بیشی کا سبب ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ حد سے بڑھتی ہوئی مثبت یا منفی خصوصیات دونوں پہلوؤں کی غیر معمولی شخصیا تسامنے لاتی ہیں۔ برج حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والی چند مشہور شخصیات یہ ہیں: مشہور ریاضی دان البرٹ آئن اسٹائن، امریکی کمانڈر اور پہلا امریکی صدر جارج واشنگٹن، نوبل انعام یافتہ ادیب وشاعر وکٹر ہیوگو، روسی صدر میخائل گورباچوف، پہلا امریکی شطرنج کا عالمی چمپئن بوبی فشر، پہلا روسی خلا باز یوری گگارین، بھارتی وزیراعظم مرار جی ڈیسائی، ٹیلی فون کا مؤجد گراہم بیل، اداکارہ الزبتھ ٹیلر، ریکس ہیریسن، چک نورس، ڈیوڈ نیون، بھارتی فلم اسٹار عامر خان، کرکٹر و کپتان انضمام الحق، مشہور پیش گوایڈ گر کیسی اور مارٹن لوتھر کنگ کا رسوائے زمانہ قاتل جیمس ارل رے۔

حوت اور حوت کا ساتھ

دونوں ایک ہی عنصر سے تعلق رکھتے ہیں، یعنی پانی۔ دونوں کا باہمی اشتراک اگرچہ نہایت جذباتی وشاعرانہ نوعیت کا ہوتا ہے، کیوں کہ دونوں ہی ایک خیالی دنیا میں رہتے ہیں اور ٹھوس مادی مسائل کو بھی اپنے احساسات کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اصل زمینی حقائق کیا ہیں، دونوں اس معاملے میں بے خبر رہتے ہیں۔ اگرچہ ان دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے مگر اپنی دہری شخصیت کے تضادات کی وجہ سے یا تو دوسرے کو بہت بلندی تک لے جاتے ہیں یا کسی پستی میں گرا دیتے ہیں۔ دونوں پیسے اور وقت کی بربادی کا بالکل خیال نہیں رکھ پاتے۔

حوت مرد اور حوت عورت کا ساتھ ایسا ہی ہے جیسے ایک اندھا دوسرے اندھے کی رہنمائی کر رہا ہو۔ درحقیقت دونوں ہی کو درست راستے کا علم نہیں ہوتا۔ ابتدا میں یہ دونوں باہمی طور پر بہت کشش محسوس کرتے ہیں اور ان کا خیال ہوتا ہے کہ وہ بعد میں بہتر سمجھوتا کرلیں گے، ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں گے لیکن بعد میں صورت حالات بالکل برعکس ہوجاتی ہے۔ دونوں انا گزیدہ بیٹھے یہ سوچ رہے ہوتے ہیں کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کیوں ہیں۔ دراصل دونوں کا تعلق تو بہت پُرجوش ہے اور قریبی ہوتا ہے مگر دونوں کو جس طاقت و رسہارے کی ضرورت ہوتی ہے، وہ دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں ہوتا۔ یہ جوڑی کبھی کبھی کامیاب بھی ہوجاتی ہے لیکن اگر ابتدا ہی میں آثار اچھے نظر نہ آئیں تو دونوں کو جلد راستے بدل لینے چاہئیں۔

حوت اور حمل کا ساتھ

حوت کا عنصر پانی اور حمل کا آگ ہے، لہٰذا یہ آگ اور پانی کا ملاپ نامناسب ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے یہ دونوں جڑواں برج ہیں۔ ان کے درمیان کوئی مثبت زاویہ نظر نہیں ہے۔ حمل شخصیت کے مثبت پہلو بے باکی و بہادری، پُرجوشی و طاقت، صاف ذہنی وصاف دلی، متحرک و بے چینی ہیں اور منفی خصوصیات میں خود غرضی، بے صبرا پن، غرور و تکبر، ظلم و تشدد، حسد و قابضانہ فطرت اور اکھڑ پن شامل ہیں۔ حوت اور حمل کا ساتھ سخت اذیت ناک ہوسکتا ہے، خصوصاً حوت شخصیت کے لیے، خواہ وہ عورت ہو یا مرد۔ حوت افراد حساس اور جذباتی ہوتے ہیں۔ وہ محبت میں شریفانہ طور طریقے پسند کرتے ہیں جب کہ حمل کی آتش مزاجی اور جارحانہ انداز انہیں خوف زدہ کر سکتے ہیں۔ اگر اس جوڑی میں حوت عورت اور حمل مرد کا ساتھ ہو تو ازدواجی رفاقت چل سکتی ہے مگر اس طرح کہ حوت کو حمل کی محبت اور شریفانہ برتاؤ کے لیے عمر بھر ترسنا پڑے گا مگر وہ اس کی کبھی پروا نہ کرے گا۔ اگر حوت مرد حمل عورت کا ساتھ ہوگا تو حوت مرد اس رشتے کو نبھانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا مگر حمل عورت بگاڑ پیدا کرنے کے درپے رہے گی اور بالآخر حوت مرد کو بھاگنے پر مجبور کردے گی، لہٰذا اس اشتراک کی کسی صورت میں سفارش نہیں کی جاسکتی۔

حوت اور ثور کا ساتھ

حوت پانی اور ثور مٹی۔ عناصر کا یہ اتحاد نہایت موافق اور زرخیزی کا آئینہ دار ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی دونوں بروج کے درمیان موافق زاویہ نظر ہے۔ ثور اپنے مثبت پہلوؤں میں قابل بھروسا، عملی، سخی، مضبوط و مستحکم، ہم درد اور وفادار ہے اور منفی پہلوؤں میں ضدی، ہٹ دھرم، متعصب، اکھڑ و تنگ نظر ہے۔ حوت اور ثور کی جوڑی بالعموم کامیاب رہتی ہے اور خوش و خرم زندگی گزرتی ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے میں وہ خوبیاں مل

جاتی ہیں جوان کی ضرورت ہیں۔ حوت کی رومانیت اور تصوراتی شخصیت ثور کو بھاتی ہے اور ثور کی ثابت قدمی، طاقت ور تحفظ اور عمل پسندی حوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حوت ایک قابل بھروسا ثور کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔ ثور کا فن کارانہ مزاج حوت کی حساسیت اور نازک مزاجی، تخلیقی صلاحیت سے تسکین پاتا ہے جب کہ نازک مزاج اور اپنے خیالوں میں مگن رہنے والے حوت کو ایک طاقت ور سہارا مل جاتا ہے۔ اگر اس شراکت میں عورت ثور ہو اور حوت مرد اس کی کفالت میں ناکام ہونے لگے تو ثور عورت گھر سے متعلق ہر ذمے داری کا بوجھ اٹھانے کے لیے بھی تیار ہو جاتی ہے۔ البتہ ثور شخصیت کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ اس کا واسطہ ایک نہایت حساس اور پے چیدہ شخصیت سے ہے جو اس کی کسی ضد یا جارحانہ رویے کی متحمل نہیں ہوسکتی اور یہ سلسلہ اگر زیادہ جاری رہے تو حوت کی نفسیات پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے۔ بہر حال یہ ایک شان دار شراکت ہوسکتی ہے۔

حوت اور سرطان کا ساتھ

دونوں کا عنصر پانی ہے اور ان دونوں کے ملاپ میں بڑی روانی ہے۔ علم نجوم کے اصول و قواعد کے مطابق سرطان برج حوت سے پانچویں نمبر پر اور حوت برج سرطان سے نویں نمبر پر ہے، گویا دونوں کے درمیان شان دار موافقت کا زاویہ نظر موجود ہے۔ سرطان شخصیت مضبوط اور حساس، ہم درد اور پُر اسرار، مؤثر اور وفادار، بااصول اور تخیلاتی ہوتی ہے لیکن اپنے منفی پہلوؤں میں یہ لوگ موڈی، احساس کم تری کا شکار، متذبذب، معاف نہ کرنے والے، یاسیت پسند اور زودرنج ہوتے ہیں۔ حوت اور سرطان شخصیات (مچھلی اور کیکڑے) میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی خصوصی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ دونوں ہی بروج تصوراتی اور حساس افراد کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان کی جوڑی بہت اچھی ہوسکتی ہے۔ دونوں ہی من موجی ہوتے ہیں اور یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں کہ ان میں سے کون اس خصوصیت میں آگے ہے۔ حوت افراد کو روپے پیسے کی پروا نہیں ہوتی اور وہ مالی معاملات میں زیادہ دل چسپی نہیں رکھتے، جب کہ سرطان شخصیت کو پیسے کی بو ہی سونگھ کر خوشی مل جاتی ہے۔ حوت شخصیت کے لیے اپنے سرطان شریک حیات کی جمع کردہ دولت میں ذرا سی بھی دلچسپی یا کشش نہیں ہوتی ہے اور خود اس میں بچت کی عادت یا صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ ہم حوت افراد کو فضول خرچ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ دونوں پانی کی مخلوق ہیں، اس لیے زیادہ عرصے ایک دوسرے سے علیحدہ رہ ہی نہیں سکتے۔ یہ اور بات ہے کہ دونوں کبھی کبھار سیر و تفریح کے لیے نکل کھڑے ہوں مگر محض وقتی طور پر۔ بہر حال دونوں ہی اپنے مشترکہ مفاد کے لیے ازدواجی زندگی کی گاڑی کو کھینچتے رہتے ہیں۔ دونوں ہی جذباتی اور شدید محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور کسی چیز کو حاصل کر کے اپنے قبضے میں رکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان ایسے لمحات بھی یقیناً آئیں گے جب دونوں ہی یاسیت اور مایوسی کا شکار ہو جائیں لیکن یہ ایک وقتی چیز ہوگی۔

حوت اور اسد کا ساتھ

برج حوت کا عنصر پانی اور اسد کا آگ ہے۔ آگ اور پانی میں کوئی موافقت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی روشنی میں بھی یہ کوئی موافق نظر نہیں رکھتے۔ اسد شخصیت فراخ دل، خود شناس، باوقار، حاکمانہ طور طریقوں کی عادی ہوتی ہیں اور اپنی منفی خصوصیات میں خود پسند، مغرور اور ضرورت سے زیادہ پُراعتماد ہے۔ حوت اور اسد کی شراکت اطمینان بخش اور خوش گوار نہیں ہوسکتی۔ شیر (اسد) کی خصوصیت سب سے آگے رہنا ہے۔ اس کے ساتھ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ دوسرے اس کا ادب کریں اور حکم مانیں۔ مچھلی (حوت) اپنی حفاظت اور سلامتی کے لیے کسی مضبوط سہارے کی متلاشی ہوتی ہے، لہٰذا شیر کی رفاقت اسے متاثر کر سکتی ہے اور شیر کو بھی مچھلی کی معصومیت اور فرماں برداری پسند آتی ہے مگر یہ ابتدائی ملاقاتوں کی بات ہے۔ عملی زندگی میں صورت حال کچھ اور ہو جاتی ہے۔ مچھلی کو بہت جلد شیر کی انا پرستی اور تکبر تکلیف دہ محسوس ہونے لگتا ہے اور وہ شیر کی مستقل دھاڑ سے خوف زدہ رہنے لگتی ہے، لہٰذا ایسی صورت میں ممکن ہے کہ وہ تیرتی ہوئی کہیں اور نکل جائے۔ مچھلی کی مالی معاملات میں احتیاط پسندی شیر کو ہرگز نہیں بھائے گی، کیوں کہ وہ محدود انداز میں تنگی ترشی کی زندگی گزارنا پسند نہیں کرے گا، یوں یہ رشتہ اور تعلق کچھ دیرپا اور پُرسکون نہیں ہوسکتا۔ شیر مچھلی کی قبضہ گیری کی عادت کو بھی برداشت نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کے رونے دھونے پر خاموش رہ سکتا ہے، چناں چہ بہتر یہی ہوگا کہ یہ رشتہ جوڑنے کی کوشش نہ کی جائے۔

حوت اور سنبلہ کا ساتھ

حوت پانی اور سنبلہ کا عنصر مٹی ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت ہے۔ چناں چہ دونوں باہم ایک دوسرے کے لیے کشش محسوس کر

سکتے ہیں لیکن علم نجوم کے قواعد کے مطابق یہ دونوں مقابلے کے بروج ہیں۔ ان میں ایک حریفانہ انداز موجود ہے۔ اگرچہ دونوں ایک دوسرے سے ساتویں نمبر پر ہیں، جو شراکت کی علامت ہے مگر اس شراکت میں بہرحال کچھ تضادات موجود ہیں۔ سنبلہ شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں اصول و قواعد، نظم وضبط، نپا تلا انداز، درستی و معقولیت، دلیل و تجزیہ، شعور و امتیاز شامل ہیں، جب کہ منفی پہلوؤں میں اعتراض و نکتہ چینی کی عادت، تنگ نظری، مصنوعی پن وغیرہ نمایاں ہیں۔ ہمیں شک نہیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے میں قدرتی کشش محسوس کرتے ہیں لیکن ان کی شراکت بہت زیادہ اطمینان بخش اور خوش گوار ثابت نہیں ہوتی، خصوصاً ایک حوت عورت اور سنبلہ مرد کے درمیان تضادات بڑھ جاتے ہیں، جب کہ سنبلہ عورت اور حوت مرد کیشراکت میں ان تضادات پر قابو پانا آسان ہوگا۔ حوت عورت سنبلہ مرد کی نظم وضبط کی خواہش کو پورا نہیں کرسکتی اور اس کی تنقید و تجزیے کی عادت سے پریشان ہوسکتی ہے۔ سنبلہ مرد مشین کی طرح حرکت کرتا ہے اور ہر وقت کام میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی زندگی میں مقصدیت کی بڑی اہمیت ہے، جب کہ حوت عورت کی جذباتیت اسے اکثر مقصدیت سے ہٹا دیتی ہے البتہ معاملہ اس کے برعکس ہو، یعنی یہ شراکت سنبلہ عورت اور حوت مرد کے درمیان ہو تو پھر سنبلہ عورت بالآخر حوت مرد کو سنبھال لیتی ہے۔ اس طرح یہ رفاقت کامیاب ہوجاتی ہے۔ بہرحال اس جوڑی کے لیے آنکھ بند کرکے سفارش نہیں کی جاسکتی۔

حوت اور میزان کا ساتھ

یہ پانی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں کے درمیان کوئی موافقت یا مخالفت نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی دونوں میں کوئی موافقت کا سلسلہ نہیں ہے۔ میزان شخصیت اپنی مثبت خصوصیات میں نفیس و پُرکشش، متوازن اور انصاف پسند، ہوشیار و عقل مند ہوتی ہے لیکن اپنی منفی خصوصیت میں سست، کاہل، پس و پیش میں مبتلا اور غیر مخلص ہوتی ہے۔ حوت اور میزان دوستی، محبت یا کاروباری شراکت میں ایک دوسرے کے ساتھ بہتر اور مفید وقت گزار سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے کشش بھی محسوس کرتے ہیں لیکن اگر ان کے درمیان ازدواجی تعلقات قائم ہوجائیں تو کچھ پے چیدہ مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ میزان کبھی بھی حوت کے مزاج اور جذبات کو نہیں سمجھ سکتا۔ اسی طرح حوت کی یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ میزان کیا چاہتا ہے؟ ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ دونوں میں غیر معمولی فن کارانہ خوبیاں اور حسِ لطافت موجود ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی میزان کی قوتِ فیصلہ کی کمی اور حوت کی بے عملی کی کیفیت کوئی پے چیدہ صورت حال پیدا کر سکتی ہے۔ میزان کو حوت کی شخصیت اور خصوصیات عجیب سی لگتی ہیں۔ بہرحال یہ ایک عجیب اور دل چسپ جوڑی بنتی ہے جس میں کامیابی اور ناکامی دونوں صورتوں کا امکان موجود رہتا ہے۔

حوت اور عقرب کا ساتھ

دونوں کا عنصر پانی ہے۔ ان کی باہمی شراکت ایک دوسرے کے لیے عجیب تقویت کا باعث ہوگی۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے دونوں بروج کے درمیان حقیقی نظر موافقت موجود ہے۔ عقرب شخصیت کے مثبت پہلو یہ ہیں: مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی، مقناطیسی، مصلحت اندیشی، ہمت، ہوشیاری اور پُراسراریت، جب کہ منفی پہلوؤں میں اثر اور تسلط وغلبہ رکھنے کی خواہش، طنزیہ انداز، تشدد پسندی اور تکبر شامل ہیں۔ حوت اور عقرب سیال صفت بروج ہیں اور باہمی طور پر زبردست کشش رکھتے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان ایک طرح کا فوری اور زبردست مقناطیسی تعلق قائم ہوتا ہے۔ گویا یہ ایک بہت محبت کرنے والی جوڑی بنتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو بھرپور طریقے سے سمجھتے ہیں اور قدرتی طور پر ایک دوسرے کی طبیعت، احساسات اور خیالات سے باخبر ہوتے ہیں۔ یہ ایک عجیب سا ذہنی تعلق لگتا ہے۔

بچھو (عقرب) مچھلی (حوت) کو تحریک دلاتا ہے اور مچھلی کو بچھو میں ایک شان دار عکس نظر آتا ہے۔ ان دونوں میں اپنے اپنے خواب اور خیالات پر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ اور بات ہے کہ کسی تبادلۂ خیال کے بغیر بھی وہ ایک دوسرے کے جذبات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ پھر بھی کسی موقع پر اگر ذہنی مطابقت کی ضرورت پیش آجائے تو حوت کا پلہ بھاری ہوجاتا ہے۔ بہرحال صرف ایک معاملہ ایسا ہے جس میں دونوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوسکتا ہے اور وہ ہے مالی معاملہ۔ حوت کی سخی طبیعت، کھلے ہاتھ سے خرچ کرنے کی عادت عقرب کو ناگوار محسوس ہوسکتی ہے۔ حوت کو کل کی پروا نہیں ہوتی ہے، جب کہ عقرب مستقبل کے حوالے سے

بہت فکر مند رہتا ہے۔ اس کے علاوہ دونوں کے درمیان کوئی تضاد موجود نہیں۔

حوت اور قوس کا ساتھ

یہ پانی اور آگ کا ساتھ ہے۔ دونوں میں مخالفت موجود ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں برج مخالف زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔ قوس شخصیت اپنے مثبت پہلوؤں میں اصول پسند، نڈر اور صاف دل، آزاد رو، متجسس اور ذہین، کھلنڈرے پن کی طرف مائل ہوتی ہے، جب کہ اس کی منفی خصوصیات میں شیخی اور جارحیت، مبالغہ آرائی، بے تکا پن، بے اصولی اور اکھڑ پن شامل ہے۔

حوت اور قوس کا باہمی اشتراک ہرگز مفید اور اطمینان بخش نہیں ہوسکتا۔ یہ دونوں شخصیات ایک دوسرے کی ضد ہیں، اس لیے ان کی شراکت پریشانی کا باعث بنی رہے گی۔ حوت کے ساتھ قوس کو اپنے مزاج پر قابو رکھنا پڑے گا، یہ ایک مشکل کام ہے۔ حوت بے حد حساس برج ہے۔ قوس کی حرکات اور عادات اس کے لیے سخت تکلیف دہ اور غصہ دلانے والی ہوں گی۔ حوت شخصیت کو توجہ اور خیال کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ قوس شخصیت اس معاملے میں کچھ بے پروا ہوتی ہے۔ اس کے پاس اپنے حوت ساتھی پر زیادہ توجہ دینے کی فرصت ہی نہیں ہوتی۔ ان دونوں میں صرف ایک قدر مشترک پائی جاتی ہے اور وہ ہے مذہب یا کسی نظریے سے لگن اور دلچسپی یا پھر حوت کو قوس کی اصول پرستی بہت اچھی لگتی ہے مگر قوس قدرتی طور پر ایک آزاد پنچھی ہے۔ حوت کا خود سے ہر وقت چمٹے رہنا وہ برداشت نہیں کرسکتا، چناں چہ دونوں کو ایک دوسرے سے شکایات پیدا ہونے لگیں گی، لہٰذا اس رشتے کی سفارش نہیں کی جاسکتی۔

حوت اور جدی کا ساتھ

حوت اور جدی پانی اور مٹی، دونوں عناصر باہم موافق ہیں۔ علم نجوم کے اصولوں کی روشنی میں موافق زاویۂ نظر رکھتے ہیں۔ جدی شخصیت کی مثبت خصوصیات یہ ہیں: عملی اور کارگزار، معاون، باکردار، محنتی، منطقی، کم گو۔ اس کی منفی خصوصیات میں شک اور بدظنی، سرد مہری اور خود غرضی، مزاحمت، یاسیت پسندی، ضد اور غیر جذباتی طرز عمل شامل ہیں۔ حوت اور جدی کا ساتھ کامیاب شراکتی یا ازدواجی زندگی کی نشان دہی کرتا ہے۔ جدی افراد کی مستقل مزاجی حوت کے لیے پسندیدہ ہے۔ وہ جدی کے ساتھ زیادہ اطمینان اور تحفظ محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح جدی فرد اپنے حوت ساتھی کی معیت میں زیادہ سکون اور اطمینان محسوس کرے گا۔ حوت میں یہ اہلیت اور صلاحیت موجود ہے کہ وہ شرمیلی فطرت کے جدی کو زیادہ کھلنے میں مدد دے سکے۔ حوت کی تحمل مزاجی اور نرم دلی جدی کے لیے بے تکلفی کے مواقع فراہم کرتی ہے اور دیرپا، مستحکم تعلق اور دوستی کا سبب بنتی ہے، البتہ جدی شخصیت کو یہ احتیاط کرنا ہوگی کہ وہ اپنے حوت ساتھی پر سخت قسم کی حاکمانہ پابندیاں عائد نہ کرے، کیوں کہ حساس حوت انہیں برداشت نہیں کرسکے گا۔ بہر حال ان دونوں کی جوڑی کامیاب رہے گی۔

حوت اور دلو کا ساتھ

یہ پانی اور ہوا کا ساتھ ہے۔ دونوں عناصر کے درمیان کوئی تعلق خاطر نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق دونوں جڑواں ہیں، یعنی دلو حوت سے بارہویں نمبر پر ہے، لہٰذا دونوں میں کوئی اہم زاویہ نہیں بنتا۔ دلو شخصیت دیانت دار، ہر دل عزیز، نرم دل، سچائی کی متلاشی، وجدانی، موجدانہ ذہنیت کی حامل ہوتی ہے۔ اپنی منفی خصوصیات میں یہ متلون مزاج، سنکی، پل میں تولہ پل میں ماشہ، غیر روایتی اور عجیب رنگ ڈھنگ کی حامل ہوتی ہے۔ ایک حوت فرد کے لیے دلو شخصیت کی غیر یقینی کیفیات ناقابل برداشت ہوں گی، کیوں کہ حوت شخصیت بے حد حساس اور نازک مزاج ہوتی ہے۔ ساتھ ہی وہ اپنے شریک حیات پر مکمل غلبہ یا قبضہ رکھنے کی متمنی ہوتی ہے، جب کہ خود دلو افراد آزادی کے خواہاں ہوتے ہیں اور اکثر دوسروں کی عائد کردہ پابندیوں سے بیزار رہتے ہیں۔

حوت فرد تنہائی پسند ہوتا ہے۔ ان دونوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص پانی کی گہرائی میں تیر رہا ہے اور دوسرا خلاؤں میں چکراتا پھر رہا ہے۔ ہے نا عجیب سی جوڑی؟ ہاں اگر کوشش کی جائے اور ذرا ذرا سی تبدیلی دونوں اپنی عادات میں کرلیں تو دونوں اکٹھے مل کر بھی تیر سکتے ہیں یا خلاؤں میں چکر لگا سکتے ہیں۔ بہر حال یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جہاں تک مالی معاملات کا تعلق ہے تو دونوں کی فطرت تقریباً یکساں ہے، یعنی بے فکری اور بے پروائی۔ حوت شخصیت کچھ رازدارانہ فطرت کی حامل ہوتی ہے اور یہ بات دلو کے لیے تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ وہ ہر بات جاننے کی خواہش رکھتا ہے، لہٰذا یہ برداشت نہیں کرے گا کہ اس سے کچھ چھپایا جائے، چناں چہ اس جوڑی کے فطری اور مزاجی اختلاف دونوں کی زندگی کو مشکل بنادیں گے۔

آپکا ماہِ مارچ 2017ء کیسا رہے گا؟

astrology March

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَـا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَـا حَـیُّ یَـا قَیُّوْمُ یَـا حَـافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِـحَـقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن اَحْفِظْنِیُ مِـنَ الـنَّـحُـوْسَـتُ الشَّـمْـسُ وَالْقَمَر وَالْـمُـشْـتَـرِی وَالْـزُحَـل وَالْـزُهْـرَه وَالْـعَطَارَد وَالْمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِـحَـقِّ یَـا اَللّٰهُ یَا اَحَدُیَاصَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَـمْ یُوْ لَـدُ وَلَـمْ یَـکُنْ لَّـهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّـی الـلّٰـهُ عَـلٰـی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍوَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکواس عمل کی عام اجازت ہے۔

دعا گو عامل شاہ زنجانی

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES



21Marc
20April
حمل

ستارہ: مریخ
حروف: ا ل ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 10 مارچ طالع رہتے ہوئے کئی ایک امور میں آسانیاں لاسکے جبکہ 11 تا 31 مارچ خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی امور میں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ ساتویں زحل کی موجودگی سے بیرونِ ملک سفر سے متعلقہ امور میں خواہ مخواہ کی رکاوٹ اور جبکہ کیریئر کاروباری امور بھی حساس اور توجہ کے حامل۔ سفر خاص ضرورت کے تحت صدقہ دے کر کریں عزیز واقارب اور بہن بھائیوں کے ساتھ شائستہ الفاظ کا استعمال کئی مسائل سے محفوظ رکھے۔ 7,6 مارچ مریخ زحل تثلیث سے حالات وواقعات پر مکمل گرفت اور کاروباری امور میں ترقی مثبت پیش رفت سے ذہنی سکون اور صبر وتحمل سے کئی امور میں راحت مل سکے۔ شروع کئے گئے کام پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں گے۔ 28,27 مارچ مریخ نیپچون تسدیس سے حقائق کے مطابق اقدامات عمل میں آسکیں اور جذبات وخیالات کی بھرپور عکاسی، سچائی ویقین کی طاقت معاملات میں حوصلہ مندی بڑھائے رکھے۔

پہلا ھفتہ: محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈ نکل سکتے ہیں۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ جذبات وغصے پر قابو پانے کی کوشش کیجئے ورنہ نقصان دہ ثابت ہوگا۔ انعامی اسکیموں سٹاک شیئرز میں محتاط حصہ لینے کا اشارہ ہے۔ صاحب اولاد حملی افراد اپنے بچوں کے شب وروز کی طرف توجہ دیں۔

دوسرا ھفتہ: مسائل کا مثبت حل نکل سکے گا۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات مستحکم ہونے سے گھریلو ماحول پرسکون رہے گا۔ رشتے داروں اور بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا جس سے مستحکم فیصلے کرسکیں گے۔ ناگہانی اخراجات سے واسطہ پڑسکتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ذرائع آمدن میں بھی اضافہ ہوسکے گا۔

تیسرا ھفتہ: خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ لہٰذا خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ نامکمل کام بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ جس سے ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ سچ میں بھی پختگی آئے گی جو کہ فائدہ مند ہوگی۔ عدم توجہ کے سبب اولاد کی پریشانیوں کا خدشہ ہے۔ مشترکہ مفادات کے تحت کئے گئے کاموں سے فائدہ نصیب ہوگا۔

چوتھا ھفتہ: وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ حاسدین کے بد ارادوں سے بچے رہیں گے۔ بیرون ملک جانے کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہوسکے گی۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات حساس رہیں گے۔ شراکتی ازدواجی خوشیاں راس آئیں گی۔ تصفیہ طلب وراثتی امور میں کوشش فرمانے سے پیش رفت ہوگی۔

سعد تواریخ: 25,23,22,21,19 مارچ

نحس تواریخ: 28,27,26 مارچ

TAURUS



21April
21May
ثور

ستارہ: زہرہ
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ تمام ماہ بارہویں رہتے ہوئے کیم تا 4 مارچ مستقیم جبکہ باقی تمام راجع رہے تو حاسدین مخالفین ریشہ اندازیاں کرسکیں اور کئی ایک ناگہانی اخراجات کا سامنا بھی متوقع۔ پہلے سے پلاننگ اور مثبت حکمت عمل کی ضرورت رہے۔ 7,6 مارچ بارہویں کے حاکم مریخ کی نویں دسویں کے حاکم زحل سے نظرِ تثلیث معاملات میں آسانیاں اور کیریئر وکاروباری امور میں حاسدین زیر اور معاملات مثبت رہ سکیں۔ 8,7 مارچ خانہ مال کے حاکم عطارد کا چوتھے کے حاکم شمس سے قران زمین وجائیداد، پراپرٹی اور سواری کی خرید وفروخت سے فائدہ۔ 19,18 مارچ عطارد زہرہ قران سے عہد وپیمان کی فضاء قائم رہے۔ معاہدے عمل میں آئیں۔ ذہنی راحت ملے۔ 26.25 مارچ شمس زہرہ قران سے مثبت سوچ وجذبات حلقہ احباب بڑھے۔ خاص مقاصد کے تحت مشترکہ امور کا آغاز۔

پہلا ھفتہ: بچوں کی طرف خاص توجہ رہے گی۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ آمدن میں اضافہ سے مالی مسائل اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ دوست تعاون کریں گے۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ ہوگا۔ کاروباری امور میں مالی بہتری لائے گا۔ اخراجات کے علاوہ کامیابی کی کرن بھی دیکھ سکیں گے۔ کیریئر میں مسائل مگر اس ماہ کے آخر میں بہتری آسکے گی۔

دوسرا ھفتہ: ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ خواہشات کی تکمیل اور محبت سے متعلقہ معاملات میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ دوسروں سے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوسکتی ہے۔ سواری سے متعلقہ مسائل پیش آسکتے ہیں۔ سنجیدہ سماجی مسائل درپیش آئیں گے۔ والدین سے گفتگو کرتے وقت محتاط رہیں۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ محبت سے متعلقہ معاملات پر رہے گی۔ عزت ووقار میں اضافہ اور اساتذہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔ دوست نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ حاسدین زیر ہوسکیں گے۔ تقریبات میں شرکت رہے گی۔ کسی کے متعلق رائے قائم کرنے سے پہلے اچھی طرح معائنہ کریں اور جلد بازی سے گریز کرنے کے بعد ہی مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔

چوتھا ھفتہ: غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر وتحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ کاروباری معاملات تسلی بخش حد تک بہتر رہیں گے۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ مستحکم فیصلے کرسکیں گے۔ آمدن میں اضافہ کا امکان ہے۔ وراثتی مسائل کے حل کی راہ دیکھ سکیں گے۔ عشق ومحبت اور آرٹ سے متعلقہ امور حساس رہیں گے۔ خواہشات جنم لے سکیں گی۔

سعد تواریخ: کیم، 29,28,19,8,7,6 مارچ

نحس تواریخ: 31,30,24,5,4,3 مارچ

Gemini



ستارہ:	عطارد
حروف:	ق ک
دن:	بدھ
عدد:	5
رنگ:	پیلا یا ملے جلے
پتھر:	عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air

RulingPlanet: Mercury

Symbol: The Twins

YourStone: Aquamarine

LifePursuit: To Explore a little bit of everything.

SecretDesire: To be ahead of the crowd.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 13 مارچ دسویں وتد السماء میں رہتے ہوئے کیریئر وکاروباری امور میں خاص توجہ رکھے جبکہ 14 تا 31 مارچ گیارہویں رہتے ہوئے ہمراہ زہرہ حلقہ احباب میں وسعت اور خواہشات کی تکمیل ممکنات میں سے ہو۔ 5,4 مارچ عطارد نیپچون قران تخیل و پلاننگ کو حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت، فنکارانہ صلاحیت نکھر سکیں۔ 8,7 مارچ شمس عطارد قران سے ذہنی قابلیت نکھرے۔ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی قابلیت 9,8 مارچ عطارد پلوٹو تسدیس سے انداز گفتگو متاثر کن اور نفسیاتی مسائل کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ 13,12 مارچ عطارد زحل تربیع سے تنگ نظری سے گریز اور معاملات میں التواء کا اندیشہ۔ 19,18 مارچ عطارد زہرہ قران سے معاملات زندگی پرسکون انداز سے چلیں اور کام میں نکھار آسکے۔ 25,24 مارچ عطارد پلوٹو تربیع سے بحث وتکرار کا اندیشہ۔ صبر وتحمل سے کام لیں اور حکمت عملی تشکیل دیں۔ 27,26 مارچ عطارد یورانس قران سے تجرباتی رویہ اور غیر ضروری خیالات کا اظہار متوقع۔ 30,29 مارچ عطارد زحل تثلیث سے سوچ میں پختگی اور سنجیدگی سے معاملات حل کئے جائیں۔

پہلا ہفتہ: سوچ مثبت ہونے سے بہت سے مسائل کا خاتمہ ہوگا۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات حساس رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ نامکمل کام کر سکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ صحت اثر انداز رہ سکتی ہے اور ملازمتی امور بھی پریشانی کا باعث رہیں گے۔ کاروباری وکیریئر سے متعلقہ امور میں پریشانی لائے گا۔ تعلیمی معاملات بھی متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہو سکے گا۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ حاسدین زیر ہوسکیں گے۔ آمدن میں اضافہ کا امکان ہے۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ معاملات میں درپیش مسائل وپریشانیوں کو دور کر سکے گا۔ حالات میں بہتری آسکے گی۔ وراثتی وشراکتی امور میں شریک کار کی کارکردگی پریشانی دے سکتی ہے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آئیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کر سکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ سوچ میں بھی پختگی آئے گی۔ تحمل مزاجی سے معاملات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔ تلخ کلامی کا اندیشہ ہے جس سے حالات مزید بگڑ سکتے ہیں۔

چوتھا ہفتہ: جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ شریک کار کا تعاون حاصل رہے گا۔ دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ عزیز واقارب ورشتے داروں کے باعث مسائل بن سکتے ہیں۔ سفر پیش آسکے گا۔ حالات سے نپٹنے کی صلاحیت آپ میں موجود ہے جسے ضرورت پڑنے پر آپ استعمال کر سکیں گے۔

سعد تواریخ: 31,28,19,8,7,6 مارچ

نحس تواریخ: 30,29,10,9 مارچ

Cancer



ستارہ:	قمر
حروف:	ح ہ
دن:	پیر
عدد:	2
رنگ:	دودھیا
پتھر:	درنجف، سفید مرجان

Element: Water

RulingPlanet: The Moon

Symbol: The Crab

YourStone: Moonstone

LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.

SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپکا حاکم ستارہ قمر 4,3 مارچ حالت شرف جبکہ 8,7 مارچ عروج میں رہتے ہوئے متعدد فوائد دلائے اور کئی ایک مسائل کا خاتمہ یقینی بنائے جبکہ ماہ کا اختتام بھی 31,30 مارچ قمر حالت شرف میں رہے تو مارچ کے ماہ میں سعادتوں کو مزید نکھار دے۔ جبکہ 18,17,16 مارچ اور 23,22,21 مارچ ناقص ایام میں صدقات دیں اور غیر ضروری بحث سے گریز کریں۔ 8,7 مارچ خانہ مال کا مالک شمس عطارد سے قران کرے تو سفر وسیلہ ظفر اور عزیز واقارب سے مثبت تعلقات لیکن اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ 19,18 مارچ عطارد زہرہ قران سے عزیز واقارب بہن بھائی اور دوست احباب کے ساتھ متعدد تقریبات کے پروگرام بن سکیں جس سے حالات میں کشیدگیوں کا خاتمہ ممکن ہو۔

پہلا ہفتہ: خوش اخلاقی میں اضافہ ہوگا۔ سوچ مثبت ہونے سے بہت سے مسائل کا خاتمہ ہوگا۔ غیر ذمہ دارانہ رویہ نہ اپنائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ خواہ مخواہ کے مسائل پیش آسکتے ہیں۔ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ اچانک نصیب یاوری اور روحانی ماحول میسر آنے سے ذہنی راحت' اطمینان قلب میں اضافہ ہوگا۔ بیرون ملک سفر اور نیک قانونی مشاورت بھی میسر آئے گی۔

دوسرا ہفتہ: شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا جس سے گھریلو ماحول پرسکون رہے گا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ لہٰذا خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ ذرائع آمدن میں اضافہ' روزگار کے مواقع ملیں گے۔ حاسدین آپ کی بڑھتی ہوئی نیک نامی کے برعکس نقصان پہنچانے' خصوصاً مالی نقصان پہنچانے کی سازش کر سکتے ہیں لہٰذا محتاط رہیں۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے لہٰذا اپنے غصے پر قابو رکھئے۔ اس ہفتے زیادہ تر توجہ محبت سے متعلقہ معاملات پر رہے گی۔ بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہونگے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہوں گے۔ دوست نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ اندرون اور بیرون ملک گزشتہ بنائے گئے پروگراموں کے تحت سفر کیا جاسکے گا۔ جو وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

چوتھا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ سواری لے سکیں گے۔ سیر وسیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ بہت سے کام خود بخود سدھر جائیں گے۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے گا۔ غیر ضروری کاموں میں حصہ لینے سے وقت اور روپیہ ضائع ہوسکتا ہے۔ دانشمندی' دانشوروں کی صحبت سے ملتی ہے۔

سعد تواریخ: 20,19,16,15 مارچ

نحس تواریخ: یکم،7,6,2 مارچ

Leo اسد

24July 23August

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: The Sun
Symbol: The Lion
YourStone: Peridot
LifePursuit: To lead the way.
SecretDesire: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا **20** مارچ آٹھویں رہتے ہوئے انشورنس، کلیم اور وراثتی معاملات میں توجہ بڑھائے رکھے۔ جبکہ **21** تا **31** مارچ شمس نویں آجانے سے روحانیت میں دلچسپی بڑھے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے محنت و جدوجہد بڑھے۔ **3,2** مارچ شمس نیپچون قران سے صحتِ جسمانی حساس لیکن ساتھ ساتھ گھریلو تزئین و آرائش میں بھی توجہ بڑھے اخراجات میں کنٹرول کی ضرورت **8,7** مارچ شمس عطارد قران سے حالات کے مطابق مثبت و مستحکم فیصلے اور سیر و سیاحت کا شوق بڑھے۔ **10,9** مارچ شمس پلوٹو تسدیس سے مالی طاقت کا استعمال اور جنسِ مخالف کی طرف رغبت بڑھے۔ **19,18** مارچ شمس زحل تربیع سے مسائل و پریشانی کے حل کیلئے کوشش، بزرگوں سے مشاورت جاری رکھیں۔ **26,25** مارچ شمس زہرہ قران سے تخلیقی صلاحیت نکھریں اور صحتِ جسمانی میں بہتری آئے۔

پہلا ھفتہ: سیر و سیاحت کا پروگرام خوشگوار گزرے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہوسکے گی۔ کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا اور آمدنی میں خاطر خواہ فائدہ کا امکان ہے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈ نکل سکتے ہیں۔ بیرون ملک سفر میں ابھی کچھ تاخیر ہے۔ وراثتی امور احسن طریقے سے حل کروادے گا۔ اولاد بھی رضامند رہے گی۔ غیر متوقع آمدنی ہوسکتی ہے۔

دوسرا ھفتہ: مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ ہوسکے گا۔ قانونی معاملات سے گریز یا نظر ثانی کرنا بہتر رہیگا۔ حاسدین زیر ہوسکیں گے۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا جس کے باعث طبیعت خوشگوار رہے گی۔ بیرون ملک سفر کے مواقع فراہم کرے گا اور ذاتی امور میں قسمت کا ساتھ رہے گا۔ کام میں جدت پسندی آئے گی۔

تیسرا ھفتہ: صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فریش محسوس کریں گے۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔ معاملات کی تہہ تک جاسکیں گے۔ ذہن تر و تازہ رہے گا۔ کام میں خوشگوار تبدیلی آسکے گی۔ مقصد کے حصول کی خاطر شراکتی امور میں حصہ لے سکیں گے۔ سفر کی خواہش ہوگی۔ تعلیم کے باعث زندگی کی راہوں پر چل سکیں گے۔

چوتھا ھفتہ: غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر و تحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ جلد بازی سے گریز کریں شراکتی کام مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ مذہبی امور میں دلچسپی رہے گی۔ زندگی میں آگے بڑھنے کی خواہش کے باعث رسک لے سکیں گے۔ خود اعتمادی آئے گی۔ بغیر محنت کے بھی حصول آمدنی ممکن ہوسکے گی۔

سعد تواریخ: 30,28,24,19,4 مارچ

نحس تواریخ: یکم، 31,29,3,2 مارچ

Virgo سنبلہ

24August 23September

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Virgin
YourStone: Sapphire
LifePursuit: To do the right thing.
SecretDesire: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا **13** مارچ ساتویں رہتے ہوئے مشترکہ مفادات کے امور میں دلچسپی بڑھے جبکہ **14** تا **31** مارچ آٹھویں رہتے ہوئے ہمراہ زہرہ وراثتی و کلیم کے امور سے فائدہ۔ **5,4** مارچ عطارد نیپچون قران سے تخیل کو حقیقت تک لانے میں جدوجہد۔ **8,7** مارچ شمس عطارد قران سے حالات کے مطابق اقدامات اور سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ **9,8** مارچ عطارد پلوٹو تسدیس سے انداز گفتگو میں مہارت اور دوسروں کی نفسیات میں دلچسپی رہے۔ **13,12** مارچ عطارد زحل تربیع سے معاملات میں خواہ مخواہ کا التواء اور محدود معاملات۔ **19,18** عطارد زہرہ قران سے نئے کاروباری و ملازمتی معاہدے عمل میں آئیں اور حالات میں مثبت پہلو اجاگر ہوں۔ **25,24** مارچ عطارد پلوٹو تربیع سے بحث و تکرار سے گریز اور صبر و تحمل سے کام لیں۔ **27,26** مارچ عطارد یورانس قران کے باعث ذہن پریشان اور تکنیکی امور میں دلچسپی بڑھے۔ **29** مارچ عطارد زحل تثلیث سے مسائل کا مثبت حل نکلے اور معاملات کو توجہ سے حل کرنا ضروری رہے۔

پہلا ھفتہ: صحت بہتر ہوسکے گی اور گھریلو ماحول خوشگوار اور پرسکون رہے گا جس سے آپ اپنے آپ کو تر و تازہ محسوس کریں گے۔ ڈرائیونگ کے دوران محتاط رہیں اور غیر ذمہ دارانہ رویہ نہ اپنائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ شراکتی کام مسائل کا شکار رہیں گے۔ شریک کار پریشانی کا باعث ہوگا اور شریک حیات کیساتھ غلط فہمیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ پیدا شدہ مسائل کا خاتمہ ممکن ہوسکے گا۔

دوسرا ھفتہ: دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہوسکتی ہے۔ زیادہ تر توجہ تخلیقی کاموں کی طرف رہے گی۔ صحت بہتر رہے گی۔ مسائل کا مثبت حل نکل سکے گا۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ شراکتی کام میں فائدہ ممکن ہوگا۔ ذہن پریشان رہے گا۔ سوچ محدود ہوکر رہ جائے گی۔ بحث و تکرار سے گریز کرنا بہتر رہے گا ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔

تیسرا ھفتہ: ملازمت سے متعلقہ معاملات بہتر طور پر حل ہوسکیں گے۔ ذہن پرسکون رہے گا۔ شراکتی کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن بھی مزید بہتر ہوگی۔ اس ہفتے زیادہ تر توجہ تخلیقی کاموں کی طرف رہے گی۔ سواری لے سکیں گے۔ معاملات کو اچھی طرح سمجھ کر چلیں۔ کیرئیر میں پریشانی آسکتی ہے اور فی الوقت سرمایہ کاری سے گریز کریں۔ دوران سفر خاص احتیاط برتیں اور حالات سے صبر و تحمل سے مقابلہ کریں۔

چوتھا ھفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ نصیب یاوری کرسکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ کاروبار میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔ قانونی معاملات سے گریز کرنا بہتر رہے گا۔ حالات میں جلد تبدیلی آسکے گی۔ بہتر فیصلے کرسکیں گے۔ حالات پر گہری نظر رکھنے سے معاملات میں بہتری متوقع ہے۔ مثبت سوچ رہے گی۔

سعد تواریخ: 31,28,19, 8,7,6 مارچ

نحس تواریخ: 30,29,10,9 مارچ

Libra





ستارہ: زہرہ
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے یکم تا 4 مارچ مستقیم جبکہ باقی تمام ماہ راجع رہے تو تب شراکتی امور میں اضافی توجہ کی ضرورت رہے اور شریکِ حیات سے تعلقات میں کشیدگی کا اندیشہ رہے۔ احتیاط برتیں۔ 8,7 مارچ شمس عطارد قران حلقہ احباب میں وسعت اور بیرونِ ملک سفر کی خواہش کوشش کرنے سے پوری ہو سکے۔ 19,18 مارچ زہرہ عطارد قران سے حالات میں مثبت پہلو اُجاگر ہوں۔ متعدد معاہدے وعہد عمل میں آئیں لیکن کوئی ایسا عہد نہ کریں جسے آپ مستقبل میں پورا نہ کر سکیں۔ 26,25 مارچ شمس زہرہ قران سے مثبت جذبات واحساسات فائدہ ملے۔ محبت کا اظہار، تخلیقی صلاحیتوں میں دلچسپی بڑھے۔ 30,29 مارچ عطارد زحل تثلیث سے زمین وجائیداد اور سواری کی خرید وفروخت میں دوستوں کا تعاون برقرار رہے۔

پہلا ھفتہ: ذہن منتشر رہے گا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات متاثر ہو سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات حساس رہیں گے۔ بیرون ملک جانے کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہو سکے گی۔ دوست تعاون کریں گے۔ شراکتی' کاروباری امور میں فائدہ دے گا۔ کیریئر میں بہتری آئے گی۔ ملازمت کے حصول میں اُمید کی کرن دکھائی دے سکے گی۔

دوسرا ھفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہو سکیں گے۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ اولاد سے متعلق امور میں خوشیاں نصیب ہو سکیں گی۔ آمدنی میں اضافہ ممکن ہے۔ عزیز واقارب و دوست احباب سے فاصلے بڑھ سکتے ہیں۔ سنجیدہ سماجی امور درپیش رہیں گے۔ خواہشات کے حصول میں وقت لگے گا۔

تیسرا ھفتہ: عزت ووقار میں اضافہ اور اساتذہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ غموں کے بادل چھٹ سکیں گے اور مالی مشکلات کا خاتمہ کافی حد تک ممکن ہو سکے گا۔ اچھی طرح جانچ کئے بغیر کسی کے متعلق رائے قائم نہ کریں۔ عشق ومحبت وآرٹ کے شعبے حساس رہیں گے۔

چوتھا ھفتہ: مستحکم فیصلے کر سکیں گے۔ کاروباری معاملات ملتوی ہو سکتے ہیں۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ دوست تعاون کریں گے۔ جس سے بہت سے درپیش شدہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ مالی پوزیشن بھی مستحکم رہے گی۔ بہتر اور مستحکم فیصلے کر سکیں کے جس سے مستقبل قریب میں خوشگوار نتائج مل سکیں گے۔ خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔ حالات میں خوشگوار تبدیلی رونما ہوگی اور شخصیت پرکشش ہو سکے گی۔

سعد تواریخ: یکم، 29,28,19,8,7,6 مارچ **نحس تواریخ:** 31,0,24,5,3 مارچ

Scorpio



ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا 10 مارچ چھٹے رہتے ہوئے ماتحت افراد سے فائدہ اور صحت، جسمانی احتیاط سے بہتر ہو سکے۔ جبکہ 11 تا 31 مارچ مریخ ساتویں رہتے ہوئے شراکتی امور اور شریکِ کار کے ساتھ تعلقات دونوں ہی احتیاط طلب رہیں۔ آپکا ذیلی حاکم پلوٹو بدستور تیسرے میں موجود رہے۔ 7,6 مارچ مریخ زحل تثلیث سے جذبات وغصہ پر بھرپور کنٹرول اور صبر وتحمل سے حالات میں درپیش مشکلات دور ہو سکیں۔ 9,8 مارچ عطارد پلوٹو تسدیس سے نفسیاتی مسائل کا مثبت و مستقل حل نکل سکے۔ 10,9 مارچ شمس پلوٹو تسدیس سے مالی طاقت کا استعمال درگزر کرنے سے مسائل کا حل ل سکے۔ 25,24 مارچ عطارد پلوٹو تربیع سے ذہن پریشان، بزرگوں سے مشاورت ضروری رہے۔ حکمتِ عملی اپنائیں۔ 28,27 مارچ مریخ نیپچون تسدیس کے باعث رسک لینے کی قابلیت جس سے مثبت نتائج ملیں۔ جذبات کی بھرپور عکاسی۔ 31,30 مارچ مشتری پلوٹو تربیع سے تحمل مزاجی اور مخلص احباب کی مدد سے حکمتِ عمل مرتب کریں اور معاملات میں اعتدال پسندی سے کام لیں۔

پہلا ھفتہ: محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہو سکیں گے۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا جس سے گھریلو ماحول پرسکون رہے گا۔ مالی پریشانی' نقصان اور اخراجات میں اضافے کا باعث ہوگا۔ وراثتی امور میں پریشانی رہے گی۔ مسائل میں اضافہ ممکن ہے۔ حالات کا ہمت وحوصلہ سے سامنا کریں۔ صبر وتحمل اور دانشمندی سے مسائل میں کمی ممکن ہے۔

دوسرا ھفتہ: نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ بحث وتکرار سے گریز کریں۔ ذہن پریشان رہے گا۔ عزیز واقارب کیساتھ تعلقات بگڑ سکتے ہیں۔ اگر دانشمندی سے کام لیں گے تو معاملات سنبھل سکتے ہیں۔

تیسرا ھفتہ: بحث وتکرار سے گریز ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہو سکتی ہے۔ شراکتی کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن بھی مزید بہتر ہوگی۔ ذاتی معاملات غیر متوقع حالات کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ازدواجی زندگی خوشگوار ہو سکے گی۔ حاسدین سے محتاط رہیں اور اپنے بچاؤ کی تدبیر کریں۔

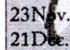
چوتھا ھفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہونگے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہیں۔ غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہو سکے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہو سکے گی۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ عزیز واقارب کا ساتھ رہ سکتا ہے۔ وراثتی امور کے باعث مالی مسائل میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ دوستوں کا تعاون رہے گا۔ جس کے باعث حوصلہ میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

سعد تواریخ: 25,23,22,21,19 مارچ **نحس تواریخ:** 28,27,26 مارچ

Sagittarius

قوس

23Nov. 21Dec.



ستارہ: مشتری ♃
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ گیارہویں میں ♃ حالتِ رجعت میں رہتے ہوئے دوستوں سے توقعات وابستہ نہ کریں ورنہ مایوسی کا اندیشہ، خواہشات کی تکمیل میں التواء محنت کا پھل دیر سے ملے تو حوصلہ مت ہاریں۔ مستقل مزاجی سے معاملتا کی انجام دہی ضروری رہے۔ پانچویں زہرہ کی تمام ماہ موجودگی اور رجعت سے اولاد کے روز وشب پر نگاہ رکھنے کی ضرورت رہے اور محبت کے امور حساس، خانہ مال کا حاکم اپنے سے بارہویں طالع میں موجود جس سے مالی پلاننگ کی خالی ضرورت اور اخراجات پر کنٹرول کی ضرورت رہے۔ **4,3** مارچ مشتری یورانس مقابلہ سے اضافی ذمہ داریوں کا بوجھ اور مسائل کا حل تحمل مزاجی سے کریں۔ **31,30** مارچ مشتری پلوٹو تربیع کے باعث خوداعتمادی کو بحال رکھیں اور مخلص احباب سے تعاون بنائے رکھیں۔

پہلا ہفتہ: الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ صبر وتحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ گھر کی سجاوٹ کر سکیں گے۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا۔ اخراجات سے متعلقہ معاملات لائے گا۔ بیرون ملک سفر میں مشکلات رہیں گی۔ عزیز و اقارب اخراجات کا باعث ہو سکتے ہیں۔ آگے بڑھنے کی خواہش رہے گی۔

دوسرا ہفتہ: انعام وغیرہ یا پرائز بانڈ زنکل سکتے ہیں۔ شراکتی کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن بھی مزید بہتر ہوگی۔ مسائل کا مثبت حل نکل سکے گا۔ دوست احباب کی وجہ سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ سفر میں مشکلات آسکیں گی۔ تعلیم کے باعث زندگی میں مقام بنا سکیں گے اور نئی راہوں پر چل سکیں گے۔ خوداعتمادی میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔ کامیابی کے حصول کیلئے کام میں رسک لے سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ سیر وسیاحت کا پروگرام خوشگوار گزرے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا۔ بہتر اور مستحکم فیصلے ہو سکیں گے۔ مثبت سوچ کے باعث معاملات میں بہتری متوقع ہو سکے گی۔ سیکھنے کے شوق میں اضافہ ہو سکے گا۔ خیالات کی دُنیا میں زیادہ وقت کٹ سکے گا جس کے باعث آپ کو زندگی حسین لگنے لگے گی۔

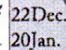
چوتھا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر ہو سکے گی اور گھریلو ماحول خوشگوار اور پرسکون رہے گا جس سے آپ اپنے آپ کو تروتازہ محسوس کریں گے۔ خواہشات کے مطابق کام ہو سکے گا۔ خواہ مخواہ کے مسائل پیش آسکتے ہیں۔ لیکن یہ تمام مسائل اس ہفتے کے آخر تک بخوبی حل ہو سکیں گے۔ آپ صرف دِل سے سوچیں گے اور دماغ کو سوچنے کی زحمت نہ دیں گے۔ زندگی کے اہم فیصلوں کیلئے یہ وقت غیر مناسب ہے لہٰذا اِس سے گریز کریں۔

سعد تواریخ: 31,30,28,26,25,19 مارچ **نحس تواریخ:** 29,10,9,5,4,3 مارچ

Capricorn

جدی

22Dec. 20Jan.



ستارہ: زحل ♄
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں جس سے حاسدین کی ریشہ دوانیوں سے محتاط رہنے کی ضرورت جبکہ مالی پلاننگ کی بھی خاص ضرورت ہو کیونکہ طالع کا مالک ہی آپ کے خانہ مال کا بھی حاکم ہے۔ اس کے علاوہ وتد السماء کیریئر کے گھر میں مشتری کی رجعت سے معاملات میں سست روی برقرار۔ وتد الارض چوتھے میں زہرہ کی موجودگی اور رجعت تمام ماہ خانگی امور میں بھی احتیاط لازم رکھے۔ **7,6** مارچ مریخ زحل تثلیث سے حالات پر مکمل گرفت صبر وتحمل سے ممکن ہو سکے۔ **13,12** مارچ عطارد زحل تربیع کے باعث سوچ محدود رہنے کا اندیشہ حلات کا غلط تعین، محتاط رہیں۔ **19,18** مارچ شمس زحل تربیع کے باعث مشکل مگر اہم فیصلے کرنے سے حالات میں مثبت پہلو نمایاں رہیں۔ **30,29** مارچ عطارد زحل تثلیث سے سوچ میں پختگی سے کئی ایک امور کا حل مل سکے اور معاملات میں سنجیدگی نمایاں ہو۔

پہلا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ جس کے باعث وہ ڈپریشن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس ہفتے گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہونگے۔ دوست مددگار رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ وراثتی جھگڑے اور رشتوں میں رنجشیں لائے گا۔ وراثتی مسائل کے باعث نجی زندگی بھی اثرانداز رہے گی اور کاروباری پوزیشن پر بھی اثر پڑ سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: اولاد کا ساتھ رہے گا۔ جس سے مصروفیت میں کمی ہو سکے گی۔ شریک حیات مددگار ثابت ہوگا۔ اس ہفتے آپ کا سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ رشتہ دار پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔ مالی مسائل اثرانداز ہونگے اور اخراجات میں بھی اضافہ ممکن ہو سکتا ہے۔ وراثتی امور میں اولاد کا عمل دخل بھی رہے گا۔ دوسروں سے تعلقات کشیدگی اختیار کر سکتے ہیں اور عزیز واقارب کے تعاون سے مالی مسائل کو حل کیا جا سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ روحانیت کے شوق کو فروغ حاصل ہوگا۔ خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔ جذبات وغصے پر قابو پانے کی کوشش کیجئے ورنہ نقصان دہ ثابت ہوگا۔ حالات پر کنٹرول رکھ سکیں گے۔ کاروباری اور مالی امور میں کامیابی حاصل کر سکیں گے صبر وتحمل کے باعث معاملات میں بہتری آسکے گی۔ مقررہ حدود میں کئے گئے کام میں کامیابی نصیب ہو سکے گی۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے نصیب یاوری کرنے سے، بہت سے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ بچے راحت کا باعث ہونگے۔ بہتر اور مستحکم فیصلے کر سکیں گے جو مستقبل قریب میں فائدہ دے سکیں گے۔ مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ اجنبی افراد سے محتاط رہیں۔

سعد تواریخ: کیم، 29,28,27,19,8,7,6,3,2 مارچ **نحس تواریخ:** 30,10,9 مارچ



ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air

RulingPlanet: Uranus

Symbol: The Water Bearer

YourStone: Amethyst

LifePursuit: Understand life s mysteries

SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں رہتے ہوئے سیاسی وسماجی رجحانات میں اُلجھائے رکھے جبکہ آپکا ذیلی حاکم یورانس بدستور تمام ماہ تیسرے رہتے ہوئے **4,3** مارچ مشتری سے مقابلہ کرے۔ تو ان ایام میں احتیاط برتیں اور حدود میں رہتے ہوئے امور انجام دیں۔ **7,6** مارچ مریخ زحل تثلیث سے خوداعتمادی میں اضافہ اور صبر وتحمل سے معاملات زندگی انجام دیں۔ **13,12** مارچ عطارد زحل تربیع سے تنگ نظری سے گریز کریں اور حالات کا غلط تعین، مشاورت ضرور کریں **19,18** مارچ شمس زحل تربیع سے فیصلے کرتے وقت مخلص احباب اور بزرگوں سے تعاون بحال رکھیں۔ **27,26** مارچ عطارد یورانس قران سے نت نئے تجربات اور سیکھنے کا عمل جاری رہے۔ **30,29** مارچ عطارد زحل تثلیث کے باعث مسائل کا مثبت حل اور معاملات سنجیدگی سے انجام دیں۔

پہلا ہفتہ: دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ ساتھی ورکرز کیساتھ ماحول خوشگوار رہے گا۔ مسائل کا مثبت حل ل سکے گا۔ آرٹ کے شعبہ میں دلچسپی بڑھے گی۔ مالی پوزیشن بھی مستحکم رہے گی۔ دوستوں کا تعاون رہے گا۔ مالی پوزیشن کو مستحکم رکھے گا۔ شروع میں پریشانی آسکتی ہے لیکن بہتر پلاننگ کے باعث حالات سنبھل سکیں گے۔ دوست احباب کا خاصا تعاون حاصل رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: تخلیقی کاموں کو سراہا جائے گا۔ کاروباری معاملات تسلی بخش حد تک بہتر رہیں گے۔ آمدن میں اضافہ کا امکان ہے۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ خواہشات کے مطابق کام ہو سکے گا۔ حاسدین سے محتاط رہیں اور اخراجات میں بھی کمی کریں تا کہ آنے والے وقت میں مالی پریشانی نہ آنے پائے۔ سرمایہ کاری کیلئے مختلف اسکیمیں دیکھ سکیں گے۔ معاملات کی تہہ تک جائیں گے۔ ذہنی سکون نصیب ہو سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: شخصیت میں نکھار آئے گا۔ کاروباری معاملات مسائل کا شکار رہیں گے۔ بحث اور تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی کی صورت پیش آسکتی ہے۔ بہت سے کام خود بخود سُدھر جائیں گے۔ خاص مقصد کے تحت دوسروں کیساتھ شراکتی تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔ ذہنی صلاحیتیں نکھریں گی۔ حالات میں خوشگوار تبدیلیاں کرسکیں گے جس کے باعث موافق تبدیلیاں آسکیں گی۔

چوتھا ہفتہ: نصیب یاوری کر سکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی۔ والدین کا تعاون حاصل رہیگا۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ دسروں کی آزادی اور حقوق کیلئے لڑنے کا جذبہ ہوگا۔ پیچیدہ مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے لیکن جلد ہی اُن کا حل نکل سکے گا۔ اندرونی ذہنی کھچاؤ رہ سکتا ہے۔ خواہ مخواہ کے مسائل پر مت سوچیں۔ ذاتی امور کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں گے۔

سعد تواریخ: یکم، 29,28,27,19,8,7,6,3,2 مارچ **نحس تواریخ:** 30,10,9 مارچ



ستارہ: نیپچون
حروف: د چ
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water

RulingPlanet: Neptume

Symbol: The Fish

YourStone: Bloodstone

LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.

SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ آٹھویں راجع رہتے ہوئے وراثتی وقانونی امور میں خواہ مخواہ کی رکاوٹ اور مسائل کا اندیشہ محتاط رہیں۔ جبکہ آپکا ذیلی حاکم نیپچون تمام ماہ طالع میں ہی رہتے ہوئے **3,2** مارچ شمس سے قران کرے صحتِ جسمانی متاثر رہنے کا اندیشہ۔ اخراجات پر کنٹرول اشد ضروری ہو۔ **4,3** مارچ مشتری یورانس مقابلہ کے باعث حالات میں احتیاط لازم ہے۔ الفاظ کا چناؤ سوچ سمجھ کر کریں۔ **5,4** مارچ عطارد نیپچون قران سے سوچ وتخیل کا مثبت عمل اور فنکارانہ صلاحیتیں اُجاگر ہوسکیں۔ **28,27** مارچ مریخ نیپچون تسدیس سے حقائق کے مطابق فیصلے کرنے کی جستجو، جذبات کی بھرپور عکاسی کرسکیں۔ **31,30** مارچ مشتری پلوٹو تربیع کے باعث خواہ مخواہ کی رکاوٹیں، پریشانیاں احتیاط برتیں اور صدقات دیں۔ صبر وتحمل سے کئی ایک کام بہتر چل سکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد سیر وسیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ شراکتی کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا۔ خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا جس سے مستحکم فیصلے کر سکیں گے۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اخراجات میں خاطر خواہ اضافہ اور حاسدین کی بدنظر رہے گی۔ خواہشات کی تکمیل میں وقت لگے گا۔ بیرون ملک سفر سے متعلق پیش رفت ہوسکتی ہے۔

دوسرا ہفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تخلیقی کاموں کو سراہا جائیگا۔ یہ ہفتہ خاصی عزت وشہرت کا حامل ہوگا' کاروباری معاملات تسلی بخش حد تک بہتر رہیں گے۔ سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تا کہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ زیادہ تر وقت آپ خیالات کی دُنیا میں رہیں گے اور حقیقی زندگی کے متعلق نہ سوچ پائیں گے۔ اِس دوران کوئی بھی زندگی کا سنجیدہ فیصلہ کرنے سے گریز کریں اور بعد میں اچھی طرح سوچ سمجھ کر فیصلہ دیں۔

تیسرا ہفتہ: ملازمت سے متعلقہ معاملات حساس رہیں گے۔ سوچ مثبت ہونے سے بہت سے مسائل کا خاتمہ ہوگا۔ غیر ذمہ دارانہ رویہ نہ اپنائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ نامکمل کام کرسکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ شریک حیات مددگار ثابت ہوگا۔ اِس وقت زندگی میں تبدیلی کے فیصلے ہر گز مت کریں۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا اور سواری سے متعلق مسائل حل ہوسکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ والدین شفقت فرمائیں گے۔ حقیقت پر مبنی فیصلہ کرسکیں گے۔ سچائی پر ایمان رہے گا۔ جذبات کی عکاسی کرسکیں گے۔ آگے بڑھنے کیلئے رسک لینے کی خواہش رہے گی۔

سعد تواریخ: 31,30,28,26,25,19 مارچ **نحس تواریخ:** 29,10,9,5,4,3 مارچ

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

عاطف۔مرید کے

س:۔شاہ زنجانی صاحب! میرا وراثتی سلسلہ کئی سالوں سے پینڈنگ چلا آرہا ہے۔مقدمات کورٹ میں زیرسماعت ہیں۔کب تک انصاف مل سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق نومبر 2017ء اکتوبر سے تبدیلی سیارگان سے بہتر اور شروع ہوگا اور نومبر/دسمبر 2017 تک آپ کے سبھی وراثتی سلسلے حسبِ منشاء طے پا چکے ہوں گے۔

حبیب۔راولپنڈی

س:۔شاہ زنجانی صاحب! میری چھوٹی سی فیکٹری ہے۔اس میں برکت نہیں،بینکوں کا قرضہ مارک اَپ دن بدن بڑھ رہا ہے۔کیا مجھے یہ فیکٹری فروخت کر کے قرضہ سے نجات پالینی چاہیے یا پھر کوشش جاری رکھوں۔کب تک قرض اُتر سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے ادائیگی قرض کے لیے انجام کار آپ کو تبدیلی کاروبار اور فیکٹری بیچنی پڑے گی۔لہٰذا یہ سلسلہ جتنی جلدی ہو مکمل کرلیں اور آئندہ جاری روزگار کے لیے بھی بوقت ضرورت مشورہ لے سکتے ہیں۔

فاخرہ۔ملتان

شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے USA یا پھر Canada جاسکوں گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپ کا مستقبل بسلسلہ تعلیم روشن ہے۔آپ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے کینیڈا جاسکیں گی۔آئندہ دوتین سال اس سلسلے میں بے حد اہم ہیں۔

مریم خان۔کراچی

س:۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارے کاروباری اور گھریلو حالات اچھے نہیں ہیں۔بیماری، بے برکتی اور مالی مشکلات کے سبب بہت پریشان ہیں۔کیا ہم کسی جادوٹونہ،بداثرات سے متاثر ہیں؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی گھریلو معاشی اور کاروبار گردش ونحوست کا سبب محض نحس سیارگان کے اثرات کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد دشمن بدبخت کی جانب سے نظر بدسفلی و سحری عملیات سحر، جادو کا نتیجہ ہے۔انسب ہوگا کہ بہتری کے لیے کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کرسکتے ہیں۔احقر خادم بھی روحانی خدمت کے لیے حاضر ہے۔

آفتاب۔اسلام آباد

س:۔شاہ زنجانی صاحب! میرا بیٹا زین UK پڑھ رہا ہے۔اس کی تعلیم ختم ہورہی ہے۔اسے مزید وہاں قیام مل جائے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے بیٹے کو مزید UK میں قیام ملتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔امکان غالب ہے کہ آپ کے بیٹے کو دوبارہ کوشش کر کے پھر جانا پڑے گا۔دوبارہ قیام کا ذریعہ زائچہ میں دکھائی دیتا ہے۔

عطیہ۔ہری پور

س:۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارے آبائی گھر میں دفینہ ہے۔کیا ہم اسے نکال پائیں گے؟اب تک کی کئی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے ہاں بے شک دفینہ دکھائی دیتا ہے مگر یہ آپکے نصیب میں نہیں ہے۔آپکی اولاد آئندہ اس غیبی مدد دفینہ سے ثمرآور ہوگی۔آپ دفینہ (خزانہ) کی تلاش چھوڑ دیں۔

کوپن برائے سوال وجواب۔روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت، لاہور۔مارچ 2017ء

نام مع والدین کے نام:______________ پتہ:______________

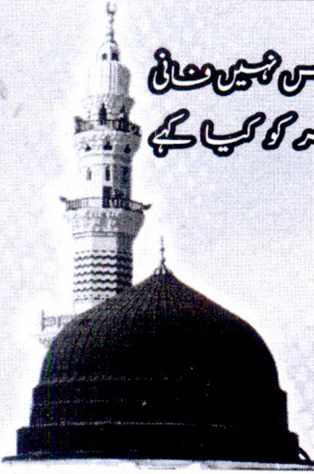
تاریخ پیدائش یا انداز اً عمر______ مقام پیدائش اور وقت______ وقت سوال اور تاریخ______

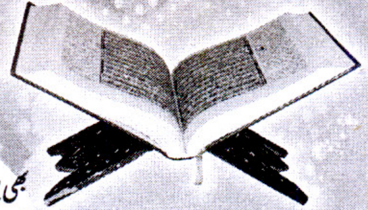
سوال______

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیٰحدہ کاغذ استعمال کرسکتے ہیں۔کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 مارچ 2017ء تک کارآمد ہے)

لوحِ مصطفائی

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے





مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردش ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکون محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات وتعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز **21** مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت منداپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسران بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہو سکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہو سکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے۔ لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ **751** روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف **2** مقاصد لکھیں۔

خاندان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ -/500 روپے
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا ورد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش تحلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ -/500 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-35752277 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544
0300 - 9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلافِ شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل تجنیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں ہدیہ پانچ صد روپے

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علمِ نجوم اور دیگر علومِ خفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لئیق محمد اسرار علم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی ہدیہ پانچ صد روپے

ددرحی — لوح درج ذیل ہے — ابجسن

۳۶۴	۳۵۸	۳۶۶
۳۶۵	۳۶۳	۳۶۰
۳۵۹	۳۶۷	۳۶۲

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باواصاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باواصاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان خلجی	400/-
7	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
8	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
9	ارواح الجفر حصہ اول۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
10	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجدِ نجوم	....	(زیرِ طبع)
13	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
14	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
15	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
16	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
17	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
18	بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
19	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
20	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
21	تجلیاتِ جفر	بابر سلطان قادری	600/-
22	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
23	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
24	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
25	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
26	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
27	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
28	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
29	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
30	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
31	خیال وسانس	خالد خان خلجی	200/-
32	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
33	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپک چوپڑہ	150/-
34	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-
35	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
36	رحمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
37	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
38	سحرِ اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
39	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
41	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
42	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
43	طلسماتِ ہُدہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
44	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250/-
48	قانونِ طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیہ ریس وسٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفلِ حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
63	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
64	تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500/-
65	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
66	از مکاں تا لا مکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
68	سیف بسم اللہ	ڈاکٹر محمد اکمل جاوید	390/-

آئینہ قسمت

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل

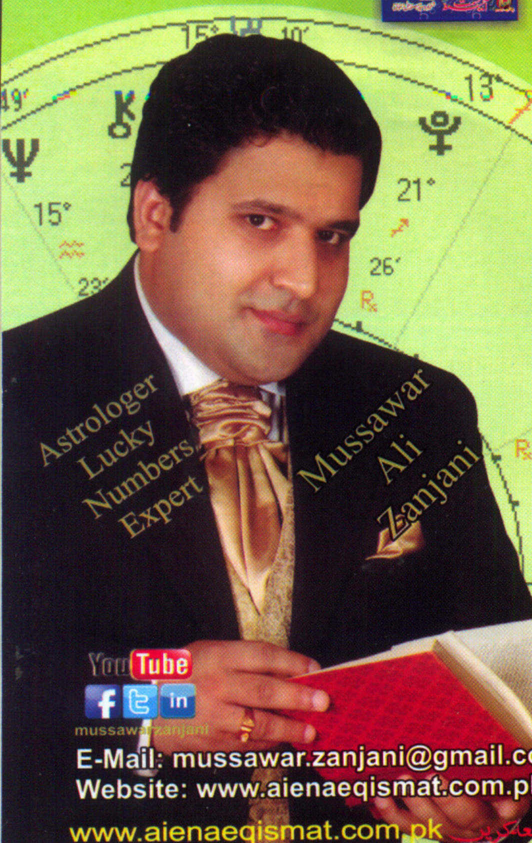
آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں

ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام



اوقات ملاقات
صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے

شہرۂ آفاق کتب لکی نمبرز "انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں" کے ایڈیٹر شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات 2003, 2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009 تا 2016ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی اِن خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دُنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ نمرالوجسٹ شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔



بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:

شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی

imo
Viber 0300-9483758
Ph: +92 42 35752277 - 35872277
E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com
Website: www.aienaeqismat.com.pk

ASTROLOGY FOR ALL

MARCH 2017
Golden jubilee Magazine | Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® | CPL # 134




منجمِ اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰه ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی وجسمانی معالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانی" پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش" سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینۂ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و اوج سیارگان کی الواح، برج و ستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	وزیراعظم بےنظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011	نریندر مودی وزیراعظم ہند 2014
شہادت ضیاء الحق	وزیراعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	ضربِ عضب 2014
خاتمہ بےنظیر حکومت	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	سانحہ بےنظیر بھٹو 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	1971ء جیسا دفاع وطن 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	2010ء انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012	پاک چائنہ راہداری 2015
عارضی حکومت کا قیام 1993	ظفر اللہ جمالی کا وزیراعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ	تعمیر وطن کا سال 2015
نواز حکومت کی قانونی بحالی	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیراعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014	الیکشن (جوڈیشل) کمیشن 2015
بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	کراچی میں نیم فوجی نقل و حمل 2011	میڈیا کا احتساب 2014	دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015

ہر انگریزی ماہ **بالمشافہ ملنے والوں کے لیے پروگرام** (علاوہ رمضان المبارک) اوقات ملاقات: دوپہر 01:00 بجے تا شام 06:00 بجے تک (وقفہ برائے نماز)

کاشانہ زنجانی 11 تا 20 اور 26 تا 30 یا 31
125 - ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ،
نزد مین مارکیٹ، لاہور۔ 54660
Mobile: 0300-9483758

روحانی ماہنامہ AINA-E-QISMAT آئینہ قسمت
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی یکم تا 7
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی - 74200
Ph: 021-32217544

کاشانہ زنجانی 21 تا 25
19-A جی ٹی روڈ (جہلم روڈ) بالمقابل گالف کلب
آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ، راولپنڈی
PH: 051-8732742
051-8732764

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com